58

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 211 | صفحات : 08 | ۳ اگست ۲۰۲۶ بروز سوموار بمطابق ۱۹ صفر ۱۴۴۸ | Monday 03rd August 2026 | جلد نمبر 58

ابھیشیک شرما نے فارم بحال کرلی

ابھیشیک شرما نے خراب فارم کا شاندار انداز میں خاتمہ کرتے ہوئے پنجاب کی فرسٹ کلاس کرکٹ سیزن ڈیبیو ٹورنامنٹ میں صرف 91 گیندوں پر 233 رنز کی اننگز کھیلی (تفصیلات اندر)

عاقب نبی کو ٹیم میں شامل کیے جانے کا امکان

جسپریت بمرا کو مکمل فٹنس بحال نہ ہونے کے باعث جموں وکشمیر کے فاسٹ بولر عاقب نبی کو ان کے متبادل کے طور پر ٹیسٹ ٹیم میں شامل کیے جانے کا قوی امکان ہے (تفصیلات اندر)

احمد نگر پاند چھاور ملحقہ علاقوں کیلئے 19.61 کروڑ روپے کی منظوری

مقصد سیوریج کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط اور صفائی و ستھرائی کو بہتر بنانا

سرینگر/ جموں وکشمیر حکومت نے شہری بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور عوامی صفائی و ستھرائی کے معیار کو بہتر بنانے کی جانب ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے سری نگر میں احمد نگر، پاند چھ، الٰہی باغ، 90 فٹ روڈ کے دائیں جانب واقع علاقوں، رنگ پورہ، زکورہ اور گلاب باغ کے لئے ایک جامع سیوریج نیٹ ورک کی تعمیر کے لئے 19.61 کروڑ روپے کے منصوبے کو منظوری دی ہے۔ اس منصوبے کا مقصد ان علاقوں میں جدید سیوریج نظام قائم کرنا ہے تاکہ مقامی آبادی کو بہتر نکاسی آب اور صفائی کی سہولیات فراہم کی جا سکیں، گندے پانی کو سائنسی بنیادوں پر جمع کرنے اور اس کے مؤثر انتظام کو یقینی بنایا جا سکے۔ منصوبہ مکمل ہونے کے بعد عوامی صحت کے معیار میں بہتری، ماحولیاتی صفائی کو فروغ اور شہری ماحول کو مزید صاف اور صحت مند بنانے میں نمایاں مدد ملے گی۔ نیا سیوریج نیٹ ورک گندے پانی کی مؤثر نکاسی کو یقینی بنائے گا، پانی کی آلودگی/1

موسم کے بدلتے رنگوں میں بارشوں کا سلسلہ 7 اگست تک

کبھی دھوپ کبھی چھاؤں کے مختصر وقفوں کے دوران گرج چمک کی پیش گوئی

سرینگر/ کشمیر نیوز سروس کے مطابق محکمہ موسمیات نے اگلے سات دنوں کے دوران پورے مرکز زیر انتظام علاقے میں وقفے وقفے سے بارش اور گرج چمک کے ساتھ شدید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کچھ علاقوں میں صبح کے اوقات میں بارش ہو سکتی ہے، جبکہ دیگر علاقوں میں دوپہر کے بعد یا شام کے وقت بارش کا امکان ہے۔ تاہم، پیش گوئی سے ظاہر ہوتا ہے کہ کہیں بھی طویل یا مسلسل بارش متوقع نہیں ہے۔ 3 اگست کو جموں وکشمیر کے بیشتر حصوں میں بارش یا گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے، جو بنیادی طور پر شام کے اوقات میں ہوگی، اور زیادہ تر مقامات پر بارش کا دورانیہ دو گھنٹے سے کم رہنے کی توقع ہے۔ 4 اگست کو بھی خطے کے کچھ حصوں میں بارش یا گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ 5 سے 7 اگست تک وقفے وقفے سے بارش اور گرج چمک کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے۔

ورچیول موڑ سے وزیراعظم کا منشیات کے خلاف مہم کا آغاز

ملک بھر کے 28 ہزار مقامات سے ایک کروڑ سے زائد نوجوانوں کی شرکت

سرینگر/ کے این ایس/ وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ جیسے جیسے ہندوستان وکست بھارت بننے کی جانب گامزن ہے، ملک کے نوجوانوں کا جسمانی اور ذہنی طور پر مضبوط اور خوداعتمادی سے بھرپور ہونا ضروری ہے۔ نئی دہلی میں نشہ مکت یووا فار وکست بھارت سنکلپ ابھیان کے آغاز کے موقع پر ورچول خطاب کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ نوجوانوں کو ہمیشہ منشیات سے دور رہنا چاہیے اور صحت مند طرز زندگی اپنانا چاہیے۔ اس دوران ملک بھر کے 28 ہزار مقامات سے ایک کروڑ سے زائد نوجوانوں نے شرکت کی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق انہوں نے مزید کہا کہ اس مہم کا آغاز منشیات کے خلاف 100 ہفتوں پر محیط ملک گیر 'جن بھاگیداری' (عوامی شراکت داری) مہم کی شروعات ثابت ہوگا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ نشے سے پاک معاشرے کی تعمیر کے لیے بیداری پیدا کرنے اور عوامی شرکت کی حوصلہ افزائی کرنے کی خاطر ملک بھر میں ہر اتوار کو ہفتہ وار سرگرمیاں منعقد کی جائیں گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ منشیات کی لت لوگوں کو ان کے اہداف سے بھٹکا دیتی ہے اور انہیں اپنے خوابوں کی تکمیل سے دور کر دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کی لت نہ صرف خاندانوں کو تباہ کرتی ہے بلکہ قوم کی طاقت کو بھی کمزور کرتی ہے۔ نوجوانوں کو منشیات کی لعنت سے بچانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو نشے کی لت کے سنگین نتائج کو سمجھنا چاہیے۔

انہوں نے یاد دلایا کہ منشیات بالآخر کیریئر کو برباد کر دیتی ہیں، خاندانی زندگی میں خلل ڈالتی ہیں اور افراد کے مستقبل کو تباہ کر دیتی ہیں۔ وزیراعظم نے خاندانوں پر زور دیا کہ وہ سماجی بدنامی کے ڈر سے منشیات کے استعمال کے معاملات کو چھپائیں نہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہیں اس کے بجائے بروقت مدد حاصل کرنی چاہیے، کھل کر بات کرنی چاہیے، ماہرین سے مشورہ کرنا چاہیے اور/3

نشہ مکت بھارت کا مقصد نوجوانوں میں نئی قوت پیدا کرنا/ LG

یوٹی سطح کی تقریب میں 'نشہ مکت یووا فار وکست بھارت سنکلپ ابھیان' کے آغاز میں شرکت

سرینگر/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج محکمہ امور نوجوانان وکھیل کود اور سکاسٹ کشمیر کے اشتراک سے منعقدہ یوٹی سطح کی تقریب میں 'نشہ مکت یووا فار وکست بھارت سنکلپ ابھیان' کے آغاز میں شرکت کی۔ اس 100 ہفتوں پر محیط ملک گیر مہم کا افتتاح وزیر اعظم نریندر مودی نے بذریعہ ورچول موڈ کیا جو نوجوانوں کو با اختیار بنا کر اور منشیات کے ناسور کا خاتمہ کرکے ہندوستان کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے قومی عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے جموں وکشمیر کے نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارت کی سب سے بڑی طاقت اس کی نوجوان آبادی ہے، جس میں تقریباً 65 فیصد آبادی کی عمر 35 برس سے کم ہے جبکہ 15 سے 29 برس کی عمر کے 37 کروڑ نوجوان قوم کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کرنے کے لئے پرجوش ہیں۔ انہوں نے کہا، 'نشہ مکت یووا فار وکست بھارت سنکلپ ابھیان کا مقصد نوجوانوں میں نئی توانائی پیدا کرنا، انہیں صحت مند طرز زندگی اختیار کرنے اور ترقیاتی میں فعال کردار ادا کرنے کی ترغیب دینا ہے۔ ہمارے نوجوان توانائی کے بادل بن کر ترقی کے نئے افق پر چھا جائیں۔' لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ وزیراعظم کی جانب سے 2020 میں شروع کی گئی نشہ مکت بھارت ابھیان محض ایک سرکاری پروگرام نہیں بلکہ منشیات کے خلاف ایک سماجی تحریک ہے، جس کا مقصد شہریوں میں خود نظم و ضبط، مثبت سوچ اور مضبوط عزم پیدا کرنا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ ملک بھر کے تقریباً 10,000 مقامات پر زائد از ایک کروڑ نوجوان اس مہم میں شامل ہو رہے ہیں، جو اس بات کا مظہر ہے کہ نوجوانوں کو منشیات سے بچانا پوری سوسائٹی کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ملک بھر کے تقریباً 10 ہزار مقامات پر ایک کروڑ سے زائد نوجوان اس مہم میں/2

قومی پرچم کے ڈیزائن کے خالق کو

جنم دم پر خراج عقیدت پیش کرتا ہوں/ شاہ

سرینگر/ اے پی آئی نیوز کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے بھارت کے قومی پرچم کے ڈیزائن کا تصور پیش کرنے والے پنگالی وینکیا کو ان کے یوم پیدائش پر شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا۔ مرکزی وزیر داخلہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے پیغام میں کہا کہ پنگالی وینکیا کو ان کے یوم پیدائش/4

نیشنل ہائی وے کھل گئی اور یاتریوں کا تازہ قافلہ بھی روانہ

قاضی گنڈ سے جموں اور ادھم پور سے سرینگر کی طرف ٹریفک کی اجازت

سرینگر/ کے این ایس/ سرینگر جموں قومی شاہراہ ضروری مرمت کے لئے دو روز تک بند رہنے کے بعد اتوار کو گاڑیوں کی آمد ورفت کے لئے بحال کر دی گئی ہے۔ اس دوران ایک دن تک معطل رہنے کے بعد شری امرناتھ جی یاترا کے تازہ قافلے کو جموں کے بھگوتی نگر سے روانہ کرنے کے بعد کشمیر پہنچ گیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق جموں وکشمیر قومی شاہراہ کو جمعہ کے روز ضلع ادھم پور کے علاقے سمرولی میں لینڈ سلائیڈنگ کے باعث چند روز کی معطلی کے بعد دوبارہ ٹریفک کے لیے کھول دیا گیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ دو روزہ تک ملبہ ہٹانے اور سڑک کی مرمت کے بعد قاضی گنڈ سے جموں اور ادھم پور سے سرینگر کی طرف ٹریفک کی اجازت دی گئی۔ تاہم ادھم پور کے علاقے دیول میں قومی شاہراہ کو پہنچنے والے شدید نقصان کی وجہ سے یکطرفہ سڑک کے ناہموار اور کچے راستے پر گاڑیاں انتہائی سست رفتاری سے چل رہی ہیں، جس سے ٹریفک کا دباؤ بڑھ رہا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ جلد خراب ہونے والی تازہ اشیاء اور مویشی لے جانے والی گاڑیوں کو صرف متبادل دنوں میں چلنے کی اجازت ہوگی۔ اس دوران ایک دن کی معطلی کے بعد یاترا کو جموں سے کشمیر کے لئے روانہ کیا گیا ہے۔

غیر ریاستی مزدوروں کی ہلاکتوں کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے/ ڈاکٹر فاروق

پی او کے کی صورت حال پر عالمی برادری کی خاموشی پر اظہار حیرت

سرینگر/ اے پی آئی/ جنوبی کشمیر کے پہاڑی ضلع کولگام میں 2 غیر ریاستی مزدوروں اور اننت ناگ میں پولیس اہلکار کی ہلاکتوں میں ملوث افراد کے نام منظر عام پر لانے کا مطالبہ کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ نے کولگام اور اننت ناگ میں ہوئے حملوں کو انسانیت سے عاری قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مطالبہ کیا کہ کولگام میں 2 غیر ریاستی مزدوروں اور اننت ناگ میں پولیس اہلکار کے قتل میں ملوث افراد کی شناخت عوام کے سامنے لائی جائے۔

انہوں نے انتظامیہ سے یہ بھی سوال کیا کہ دہشت گرد کہاں سے آ رہے ہیں۔ اننت ناگ کے بجبہاڑہ علاقے میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمیں صرف یہ بتایا جاتا ہے کہ دہشت گردوں نے انہیں قتل کیا لیکن سوال یہ ہے کہ جب تمام/5

لداخ جارہی SUV گاڑی بے قابو

ککنگن میں حادثہ 9 افراد گھائل

سرینگر/ وسطی کشمیر کے گاندربل ضلع کے ککنگن کے حیان علاقے میں اتوار کو ایک زائیلو ایس یو وی سڑک کے پھسلن سے پر الٹ جانے کے بعد نو افراد زخمی ہو گئے۔ حکام نے بتایا کہ گاڑی (7581-JK02CS) سری نگر سے لداخ جارہی تھی کہ ڈرائیور نے مبینہ طور پر کنٹرول کھو دیا، جس کی وجہ سے وہ سڑک سے پھسل کر الٹ گئی۔ ابتدائی رپورٹس بتاتی ہیں کہ حادثہ گیلے موسم کے بعد تیز رفتاری اور سڑک کی پھسلن کے باعث پیش آیا۔ ڈرائیور سمیت تمام زخمیوں کو سب ڈسٹرکٹ ہسپتال ککنگن منتقل کیا گیا جہاں ان کا علاج جاری ہے۔

شیری بارہمولہ میں ملی ٹینٹ ورکر گرفتار، اسلحہ بھی برآمد/ پولیس

سرینگر/ اے پی آئی/ شمالی کشمیر بارہمولہ میں پولیس و فورسز نے ملی ٹنٹوں کے بالائی ورکر کو اسلحہ و گولہ بارود سمیت گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا۔ پوچھ تاچھ شروع مزید گرفتاریاں متوقع۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق شمالی کشمیر بارہمولہ کے زنڈفرن گوری ون کراسنگ نروا کے علاقے میں 46 آر آر، ایس او جی بارہمولہ، 53 بٹالین سی آر پی ایف 112 بٹالین بی ایس ایف نے مشترکہ کارروائی کے دوران گوری ون کے علاقے میں ناکے کے دوران ملی ٹنٹ بالائی ورکر اعجاز احمد گنائی ولد محمد سلطان ساکنہ ناملان شیری کی گرفتاری عمل میں لائی۔ گرفتار کئے گئے بالائی ورکر سے ایم پی 5 پستول، ایک میگزین اور 10، 9 ایم ایم گولیوں کے راونڈ، سیل فون برآمد کرنے کا دعویٰ کیا۔ گرفتار کئے گئے بالائی ورکر کے خلاف پولیس نے ایف آئی آر زیر نمبر 37/2026 پولیس اسٹیشن شیری بارہمولہ میں درج کرکے تحقیقات شروع کر دی۔

پاکستان نے انڈس واٹر ٹریٹی کے تحت جذبہ خیر سگالی کو ختم کرنے کی ہر ممکن کوشش

امریکہ میں ہندوستان کے ایلچی ونے موہن کواترا کے تاثرات

امریکہ میں ہندوستان کے ایلچی ونے موہن کواترا نے کہا کہ انڈس واٹر ٹریٹی پر خیر سگالی اور دوستی کے جذبے سے دستخط کیے گئے تھے، اور پاکستان نے اسے ختم کرنے میں نصف صدی گزار دی۔ نیوز ویک میگزین میں شائع ہونے والے ایک مضمون میں، کواترا نے کہا کہ بھارت کے سندھ آبی معاہدے (IWT) کو التواء میں رکھنے کے فیصلے نے محض اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ پاکستان کے طرز عمل نے پہلے ہی جاہ کر رہا ہے۔ کواترا کا مضمون اس وقت آیا جب پاکستان نے حال ہی میں ایک کانفرنس کی میزبانی کی تھی جس میں گزشتہ سال 23 اپریل کو IWT کو ملتوی کرنے کے ہندوستان/6

MBBS داخلوں کا شیڈول جاری، 10 اکتوبر آخری تاریخ مقرر

میڈیکل کالجوں کو ہفتہ، اتوار اور سرکاری تعطیلات کو بھی کام کرنے کی ہدایت

سرینگر/ یو این ایس/ میڈیکل کاؤنسلنگ کمیٹی نے نیٹ، یو جی 2026 کے تحت ایم بی بی ایس اور دیگر انڈر گریجویٹ میڈیکل کورسز میں داخلوں کے لیے کاؤنسلنگ کا تفصیلی شیڈول جاری کر دیا ہے۔ اس کے مطابق آل انڈیا کوٹہ کی پہلی مرحلے کی کاؤنسلنگ 4 اگست سے شروع ہوگی، جبکہ نئے تعلیمی سیشن کا آغاز 8 ستمبر سے کیا جائے گا۔ ایم سی سی کی جانب سے جاری شیڈول کے مطابق مرکزی اور ڈیمڈ یونیورسٹیوں میں آل انڈیا کوٹہ کی پہلی مرحلے کی کاؤنسلنگ 4 سے 17 اگست تک جاری رہے گی، جبکہ امیدواروں کو 22 اگست تک داخلے کا عمل مکمل کرنا ہوگا۔ شیڈول کے مطابق دوسرے مرحلے کی کاؤنسلنگ 24 اگست سے 2 ستمبر تک، تیسرے مرحلے کی کاؤنسلنگ 10 سے 18 ستمبر تک، جبکہ خالی رہ جانے والی نشستوں کے لیے اسٹری ویکنسی راؤنڈ 28 ستمبر سے 3 اکتوبر تک منعقد ہوگا۔ داخلہ حاصل کرنے کے لیے 10 اکتوبر آخری تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ یو این ایس کے مطابق ریاستی کوٹہ کی نشستوں کے لیے کاؤنسلنگ کا آغاز بعد میں ہوگا۔ اس سلسلے میں پہلا مرحلہ 13 سے 22 اگست، دوسرا مرحلہ 31 اگست سے 8 ستمبر اور تیسرا/7

روزانہ تقریباً 5 ہزار بھیڑ اور بکریوں کی پروسیسنگ کی گنجائش والے ذبح خانے کا فیصلہ

سرینگر میونسپل کارپوریشن نے پہلے جدید مکینیکل ذبح خانے کی تعمیر کا کام ہاتھ میں لے لیا ہے

سرینگر/ ٹی این ایس/ سری نگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) نے جموں وکشمیر کے پہلے جدید مکینیکل مذبح خانے کی تعمیر کا کام اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔ الٰہی باغ میں قائم ہونے والا یہ منصوبہ وادی میں سائنسی، معیاری اور حفظان صحت کے مطابق جانوروں کے ذبح کے نظام کو فروغ دینے کی غرض سے شروع کیا جا رہا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق اس منصوبے پر انجینئرنگ، پروکیورمنٹ اینڈ کنسٹرکشن (EPC) ماڈل کے تحت عمل درآمد کیا جائے گا اور اسے آئندہ دو برس کے اندر مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس جدید مذبح خانے میں روزانہ تقریباً 5 ہزار بھیڑ اور بکریوں کی پروسیسنگ کی گنجائش ہوگی۔ حکام نے بتایا کہ اس منصوبے کا مقصد روایتی ذبح کے طریقہ کار کی جگہ جدید، صاف ستھرا، ماحول دوست اور قومی و بین الاقوامی معیار کے مطابق نظام متعارف کرانا ہے، جس سے گوشت کی صفائی، خوراک کی تحفظ اور ماحولیاتی انتظام کو بہتر بنایا جا سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ مذبح خانے میں مکمل طور پر مکینیکل ذبح لائنیں، جانوروں کے لیے سائنسی بنیادوں پر تیار کردہ لیرج ایریاز، کارکس ڈریسنگ یونٹس، چلنگ اور کولڈ اسٹوریج کی سہولیات، نیز ضمنی مصنوعات کی پروسیسنگ کے یونٹس قائم کیے جائیں گے۔ منصوبے میں جدید بایو ڈائجیشن سسٹم کے ساتھ جدید ایفلوئنٹ ٹریٹمنٹ پلانٹ (ETP) بھی نصب کیا جائے گا، جس کے ذریعے فضلے کو سائنسی انداز میں ٹھکانے لگانے اور صاف کیے گئے پانی کو غیر پینے کے مقاصد کے لیے دوبارہ استعمال کرنے کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق یہ منصوبہ ابتدا میں جے اینڈ کے پروجیکٹس کنسٹرکشن کارپوریشن (JKPCC) کے سپرد کیا گیا تھا، جہاں ابتدائی بنیادوں کا کام بھی شروع ہو چکا تھا، تاہم اگست 2023 میں ادارے کی مالی بندش کے بعد تعمیراتی سرگرمیاں رک گئیں۔ بعد ازاں یہ منصوبہ روڈز اینڈ بلڈنگز محکمہ کو منتقل کیا گیا، لیکن وہاں بھی خاطر خواہ پیش رفت نہ ہو سکی۔ اس تاخیر کا معاملہ عوامی مفاد کی ایک عرضی کے ذریعے عدالتی جائزے کا بھی حصہ بنا۔ بعد ازاں ایس ایم سی نے منصوبے کا از سر نو جائزہ لے کر اسے اپنی ورکس ڈویژن کے ذریعے مکمل کرنے کا فیصلہ کیا۔

سوپور کے علاقہ میں بچہ ڈوب گیا

تلاش کی مہم زوروں پر/ پولیس

سرینگر/ سوپور کے وادورا پائین علاقے میں اتوار کو ایک 13 سالہ بچے کے دریائے جہلم میں ڈوبنے کا خدشہ ہے، جس سے پولیس اور مقامی رضاکاروں نے تلاشی مہم شروع کی۔ حکام نے بتایا کہ مبینہ طور پر بچہ ڈوبنے کے مشتبہ واقعے کے بعد لاپتہ ہو گیا تھا۔ پولیس نے مقامی رضاکاروں کی مدد سے بچے کی تلاش کے لیے ریسکیو اور سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔ رپورٹ درج ہونے تک سرچ آپریشن جاری تھا جب کہ بچے کا پتہ نہیں چل سکا۔

گھروں سے پانی کے نکاس کے بجائے گھروں میں ہی پانی گھس رہا ہے

پدگام پورہ اونتی پورہ میں ناقص ڈرینیج کے سبب گھر گھر میں بحران

سرینگر/ کے این ایس/ وادی کشمیر کے اکثر علاقوں میں مسلسل کئی روز سے صبح کے اوقات میں شدید بارشوں کی وجہ سے اکثر سڑکیں زیر آب آگئیں۔ اس دوران پدگام پورہ اونتی پورہ میں بارشوں کا پانی مکانوں میں داخل ہوا بعد میں اس پانی کو مکینوں نے نکالا ہے۔ پانی گھروں میں داخل ہونے سے مقامی لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، جبکہ معمولات زندگی بھی بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ علاقے میں ناقص ڈرینیج نظام ایک دیرینہ مسئلہ ہے، جس کے باعث معمولی بارش کے دوران بھی پانی سڑکوں اور رہائشی علاقوں میں جمع ہو جاتا ہے اور گھروں کے اندر داخل ہو جاتا ہے۔ لوگوں نے بتایا کہ متعدد بار متعلقہ حکام کی توجہ اس مسئلے کی جانب مبذول کرائی گئی، تاہم مستقل بنیادوں پر اس کا کوئی مؤثر حل نہیں نکالا گیا۔ علاقہ کے لوگوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ پدگام پورہ میں جدید اور مؤثر نکاسی آب کا نظام قائم کیا جائے تاکہ ہر بار بارشوں کے دوران پیش آنے والی مشکلات سے مستقل نجات پا جا سکے۔

چیف سیکرٹری نے ماتا کانتیانی بھگوتی استھاپن گگرن میں دھرم شالہ کی بحالی و مرمت کے منصوبے کا سنگ بنیاد رکھا

کولگام/ 02 راگست// چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج ضلع کولگام کے گگرن میں ماتا کانتیانی بھگوتی استھاپن میں تاریخی دھرم شالہ کی بحالی اور مرمت کے منصوبے کا سنگ بنیاد رکھا۔ یہ بحالی منصوبہ محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) ڈویژن ڈی ایچ پورہ کے ذریعے عمل میں لایا جا رہا ہے جس کی تخمینہ لاگت 2.84 کروڑ روپے سے منظور کی گئی ہے۔ اس اقدام کا مقصد دھرم شالہ کی مذہبی، ثقافتی اور تاریخی اہمیت کو محفوظ رکھتے ہوئے سیاحوں اور عقیدت مندوں کے لئے بہتر سہولیات فراہم کرنا ہے۔ چیف سیکرٹری نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے تاریخی اور ثقافتی ورثے کے تحفظ اور عوامی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے سے نہ صرف عقیدت مندوں کو بہتر سہولیات میسر آئیں گی بلکہ مذہبی سیاحت کو بھی فروغ ملے گا اور خطے کی سماجی و اقتصادی ترقی میں مدد ملے گی۔ انہوں نے معیار اور ورثے کے تحفظ کے اعلیٰ معیار کو یقینی بناتے ہوئے کام کی بروقت تکمیل کی ضرورت پر زور دیا۔ ضلع ترقیاتی کمشنر کولگام شہزاد عالم نے چیف سیکرٹری کو مجوزہ بحالی منصوبے کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی اور بتایا کہ ضلعی انتظامیہ تاریخی ورثے کے تحفظ اور ضلع بھر میں شہری سہولیات کی بہتری کے لئے مسلسل اقدامات کر رہی ہے۔ ڈائریکٹر آرکائیوز، آرکیالوجی اینڈ میوزیم جموں و کشمیر کلدیپ کرشن سدھا نے دھرم شالہ کی تاریخی اور ثقافتی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ آنے والی نسلوں کے لئے خطے کے قیمتی ورثے کے تحفظ کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ دورے کے دوران چیف سیکرٹری نے۔۔۔/101

سحر خان، شیلجا وزیر اور ڈی جی پی سی اننت ناگ وفد کی ایل جی منوج سنہا سے ملاقات، کئی معاملات پر تبادلہ خیال

سری نگر، 2 اگست///// جموں و کشمیر کی نوجوان بی جے پی رہنما اور بین الاقوامی امور و اقوام متحدہ کی مندوب سحر خان نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ سحر خان نے ستمبر میں منعقد ہونے والے آئندہ بین الاقوامی فورم "پاورنگ دی فیوچر" کے لیے عالمی تجارتی تنظیم (ڈبلیو ٹی او) کی جانب سے موصولہ باضابطہ دعوت نامہ لیفٹیننٹ گورنر کو پیش کیا۔ انہوں نے اقوام متحدہ کے مختلف فورمز پر بھارت کی نمائندگی کے حوالے سے اپنی سابقہ مصروفیات کے بارے میں بھی لیفٹیننٹ گورنر کو آگاہ کیا۔ بعد ازاں ایف آئی سی سی آئی ایف ایل او کی رکن اور این آئی آر- آئی سی اے آئی کی ویمن ایمپاورنگ ممبرز ایکسی لینس کمیٹی کی کو آپٹڈ رکن سی اے شیلجا وزیر نے بھی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی اور خواتین کی قیادت اور کاروباری سرگرمیوں سے متعلق مختلف اہم امور ان کے سامنے رکھے۔ دریں اثنا، ڈسٹرکٹ گوردوارہ پربندھک کمیٹی۔۔۔/102

پلوامہ شہر کے لیے 18.96 کروڑ روپے کی واٹر سپلائی اسکیم منظور

سری نگر، 2 اگست//// جموں و کشمیر میں ضروری عوامی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت نے پلوامہ شہر کے لیے 18.96 کروڑ روپے کی واٹر سپلائی اسکیم کو انتظامی منظوری دے دی ہے۔ اس منصوبے کا مقصد شہر کے پانی کی فراہمی کے بنیادی ڈھانچے کو وسعت دینے کے ساتھ اسے جدید بنانا ہے، تاکہ شہریوں کو محفوظ پینے کے پانی کی زیادہ قابل اعتماد، موثر اور پائیدار فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ اس اسکیم سے پینے کے پانی کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے ساتھ شہر میں پانی کی خدمات کے مجموعی معیار اور قابل اعتماد ہونے میں بھی بہتری متوقع ہے۔ یہ اقدام ضروری شہری بنیادی ڈھانچے کو اپ گریڈ کرنے اور بنیادی سہولیات تک رسائی یقینی بنا کر عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔۔۔۔/103

خواتین ’نیشن فرسٹ‘ اور ’ہر گھر ترنگا‘ مہم کی قیادت کریں/ست شرما

بی جے پی مہیلا مورچہ نے حب الوطنی مہم اور منڈل سطح پر تنظیمی توسیع کی تیاریاں تیز کر دیں

جموں، 2 اگست// جموں و کشمیر بی جے پی مہیلا مورچہ نے پارٹی ہیڈکوارٹرز ترکوٹا نگر جموں میں ایک تنظیمی اجلاس منعقد کیا۔ اجلاس کی صدارت مہیلا مورچہ کی صدر ایڈووکیٹ نیہا مہاجن نے کی۔ اجلاس میں تنظیمی سرگرمیوں کا جائزہ لینے کے ساتھ آئندہ ’ہر گھر ترنگا‘ اور ’ترنگا یاترا‘ مہمات کی تیاریوں کو حتمی شکل دی گئی۔ جموں و کشمیر بی جے پی کے صدر اور راجیہ سبھا رکن ست شرما نے اجلاس کی صدارت کی۔ مہیلا مورچہ کی پربھاری دیو کھنہ اور سہ پربھاری شیلجا گپتا نے بھی اجلاس سے خطاب کیا۔ اس موقع پر مورچہ کے عہدیداران اور ایگزیکٹو ارکان موجود تھے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ست شرما نے کہا کہ بی جے پی کی طاقت اس کے منظم اور نظم و ضبط کے پابند کارکنوں کے ساتھ ساتھ ہر تنظیمی اور سماجی مہم میں خواتین کی فعال شرکت میں مضمر ہے۔۔۔/106

صاف توانائی میں بھارت عالمی رہنما بن کر ابھرا/غلام علی کھٹانہ

قابلِ تجدید توانائی میں پیش رفت معاشی ترقی کی مثال ہے

نئی دہلی// بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر رہنما اور راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ غلام علی کھٹانہ نے وزیر اعظم نریندر مودی کی دوراندیش قیادت میں صاف توانائی اور پائیدار بنیادی ڈھانچے کے شعبے میں بھارت کی نمایاں پیش رفت کو سراہتے ہوئے کہا کہ ملک سبز ترقی اور ماحول دوست ترقی کے میدان میں عالمی رہنما بن کر ابھرا ہے۔ بھارت میں مقامی طور پر تیار کی گئی پہلی ہائیڈروجن سے چلنے والی ٹرین کے افتتاح کا حوالہ دیتے ہوئے غلام علی کھٹانہ نے کہا کہ یہ کامیابی بھارت کی بڑھتی ہوئی تکنیکی صلاحیتوں اور صاف ستھری نقل و حمل کے عزم کی عکاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہائیڈروجن ٹرین کے لیے مخصوص ذخیرہ اور ایندھن بھرنے کے بنیادی ڈھانچے کی فراہمی ملک کے 2070 تک خالص صفر اخراج کا ہدف حاصل کرنے کی جانب سفر میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھارتی ریلوے دنیا کا دوسرا سب سے بڑا مکمل طور پر برقی ریل نیٹ ورک بن چکا ہے، جبکہ براڈ گیج نیٹ ورک کا 6.99 فیصد حصہ بجلی سے منسلک ہو چکا ہے۔ گزشتہ 12 برسوں کے دوران تقریباً 072,48 روٹ کلومیٹر ریلوے لائن کو برقی بنایا گیا ہے، جو جدید، موثر اور ماحول دوست ریلوے نیٹ ورک کی تعمیر کے لیے مودی حکومت۔۔۔/105

سپیکر عبدالرحیم راتھر نے تُجّن میں کرکٹ ٹورنامنٹ کا اِفتتاح کیا

نوجوانوں سے کھیلوں کو اپنانے اور منشیات سے دُور رہنے کی اپیل کی

بڈگام/ 02 راگست// سپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے آج بڈگام کے تُجّن میں ایک مقامی کرکٹ ٹورنامنٹ کا اِفتتاح کیا جس میں مختلف شہری اور دیہی علاقوں سے 32 سے زائد ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے حصہ لینے والے کھلاڑیوں، مقامی لوگوں، منتظمین اور سرکاری حکام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کھیل نوجوانوں کی ہمہ جہت شخصیت سازی میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ کھیلوں سے نظم و ضبط، ٹیم ورک، قائدانہ صلاحیت، ثابت قدمی اور صحت مند مسابقت کا جذبہ پروان چڑھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھیل نہ صرف جسمانی صحت اور ذہنی تندرستی کو فروغ دیتے ہیں بلکہ نوجوانوں کی صلاحیتوں اور کردار کی مثبت تعمیر کا بھی موثر ذریعہ ہیں۔ سپیکر موصوف نے صحت مند، نظم و ضبط اور ترقی پسند معاشرے کے قیام کے لئے کھیلوں کو فروغ دینے کے لئے حکومت کے عزم کا۔۔۔/104

جموں میں ناریل کے چھلکوں سے نالوں کی بندش روکنے کا اقدام

جموں، 02 اگست// جموں میونسپل کارپوریشن (جے ایم سی) کے کمشنر ڈاکٹر دیوانش یادو نے آج بھگوتی نگر میں ناریل کے چھلکے کترنے والے یونٹ کا افتتاح کیا۔ یہ اقدام مون سون کے موسم کے دوران درپیش ایک اہم مسئلے سے نمٹنے کے لیے شروع کیا گیا ہے، جب ضائع کیے گئے ناریل کے چھلکے اکثر نالوں اور سیوریج نیٹ ورک کو بند کر دیتے ہیں، جس کے نتیجے میں پانی جمع ہونے لگتا ہے اور نالوں کا پانی سڑکوں پر بہنے لگتا ہے۔ نئے منصوبے کے تحت جے ایم سی جموں شہر کے مختلف علاقوں میں ناریل فروشوں سے ضائع شدہ ناریل کے چھلکے براہ راست جمع کرے گی اور انہیں بھگوتی نگر میں قائم ناریل کے چھلکے کترنے والے یونٹ تک پہنچایا جائے گا۔ یہاں ان چھلکوں کو سائنسی طریقے سے کوکو پیٹ میں تبدیل کیا جائے گا، جو باغبانی، لینڈ اسکیپنگ اور۔۔۔/107

راجوری میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں کے خلاف ایم وی ڈی کی کارروائی، 55 چالان، 6 گاڑیاں ضبط

راجوری، 2 اگست///// ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں کے خلاف بڑے پیمانے پر کارروائی کرتے ہوئے موٹر وہیکل ڈیپارٹمنٹ (ایم وی ڈی) راجوری نے اعلیٰ حکام کی ہدایات پر ضلع بھر میں وسیع پیمانے پر نفاذی مہم چلائی۔ اس کا مقصد موٹر وہیکل ایکٹ کی سختی سے پابندی یقینی بنانا اور سڑکوں پر حفاظت کو فروغ دینا تھا۔ اس نفاذی مہم کی قیادت اے آر ٹی او راجوری عاشق رفیق ملک نے کی۔ مہم راجوری شہر، پٹھانہ، ڈھنڈکوٹ اور ملحقہ راستوں پر چلائی گئی۔ کارروائی کے دوران نفاذی ٹیم نے 250 گاڑیوں کی جانچ کی اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی۔ دن بھر جاری رہنے والی کارروائی کے دوران ٹیم نے 18 چالان جاری کیے اور 42 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا۔ اس کے علاوہ سنگین خلاف ورزیوں پر 3 گاڑیاں ضبط کی گئیں جبکہ ایک ڈرائیونگ لائسنس معطل کرنے کی سفارش کی گئی۔ مجموعی نفاذی مہم کے دوران 55 چالان جاری کیے گئے اور 1,11,600 روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ محکمہ نے مختلف خلاف ورزیوں پر 6 گاڑیاں ضبط کرنے کے علاوہ موٹر وہیکل ایکٹ کے تحت سخت کارروائی کے مستحق جرائم کے لیے 5 ڈرائیونگ لائسنس معطل کرنے کی سفارش بھی کی۔ اس موقع پر اے آر ٹی او راجوری عاشق رفیق ملک نے کہا کہ محکمہ مسلسل نفاذی کارروائی اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت اقدامات کے ذریعے سڑکوں کو مزید محفوظ بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں کی حوصلہ شکنی اور ذمہ دارانہ طرزِ سفر کو فروغ دینے۔۔۔/108

جی سی او ای سری نگر میں ’نشہ مکت یوا‘ بیداری مہم کا انعقاد

طلبہ و عملے کا منشیات کے خلاف اجتماعی عہد، بحالی کے بعد سماجی قبولیت پر خصوصی ڈراما پیش

سری نگر، 2 اگست///// گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن (جی سی او ای)، آئی اے ایس ای سری نگر کے نشہ مکت بھارت ابھیان (این ایم بی اے) سیل نے آج "نشہ مکت یوا فار وکست بھارت سنکلپ ابھیان 2026" کے موضوع پر جامع ادارہ جاتی بیداری مہم کا کامیابی سے انعقاد کیا۔ پرنسپل پروفیسر (ڈاکٹر) سیما ناز کی قیادت میں منعقدہ اس مہم کا مقصد بیداری، تعلیم اور اجتماعی اقدامات کے ذریعے منشیات کے بڑھتے ہوئے مسئلے سے نمٹنا تھا۔ اس اقدام کے ذریعے نوجوانوں کو شہری ذمہ داری کا احساس پیدا کرنے، صحت مند طرز زندگی اپنانے اور طلبہ، فیکلٹی اور غیر تدریسی عملے میں منشیات کے خلاف مستقل شعور پیدا کرنے کے لیے متحرک کیا گیا۔ پروگرام کا باضابطہ آغاز کالج آڈیٹوریم میں پروفیسر نفیس اسلم کے ابتدائی کلمات سے ہوا۔ اس موقع پر اجتماعی طور پر قومی ترانہ پیش کیا گیا، جس کے بعد پروفیسر الطاف شاہ سید نے انسداد منشیات اجتماعی عہد دلایا۔ این ایس ایس رضاکاروں، طلبہ، فیکلٹی ارکان اور عملے نے پر جوش انداز میں عہد میں شرکت کرتے ہوئے منشیات کے استعمال کے خلاف جدوجہد اور ایک صحت مند و منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر کے عزم کا اعادہ کیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے۔۔۔/109

پلوامہ ’نشہ مکت یوا‘ مہم کی ملک گیر لانچنگ میں ورچوئل طور پر شامل

نوجوانوں کا منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر کا اجتماعی عزم

پلوامہ، 2 اگست//// ضلع انتظامیہ پلوامہ نے مائی بھارت کے اشتراک سے آج سرکٹ ہاؤس پلوامہ میں ایک بڑے پروگرام کا انعقاد کیا، جس کے ذریعے "نشہ مکت یوا فار وکست بھارت سنکلپ ابھیان" کی ملک گیر لانچنگ میں ورچوئل طور پر شرکت کی گئی۔ پروگرام میں وزیر اعظم نریندر مودی کے خطاب کی براہ راست نشریات پیش کی گئیں، جس کے ساتھ ہی منشیات کے استعمال کے خلاف 100 ہفتوں پر مشتمل ملک گیر عوامی شرکت کی مہم کا آغاز ہوا۔ اس مہم کا مقصد نوجوانوں کو منشیات سے دور رہنے، صحت مند طرز زندگی اپنانے اور مسلسل عوامی شرکت و بیداری سرگرمیوں کے ذریعے اپنی برادریوں میں مثبت سماجی تبدیلی کے سفیر بننے کی ترغیب دینا ہے۔ تقریب میں سول انتظامیہ، پولیس اور دفاعی اداروں کے افسران کے علاوہ مائی بھارت، این ایس ایس، یوتھ کلبوں، اسکولوں، کالجوں، غیر سرکاری تنظیموں، صنعتی انجمنوں، روحانی تنظیموں کے نمائندوں اور ضلع بھر سے بڑی تعداد میں نوجوانوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر افسران نے منشیات کے استعمال کی لعنت کے خلاف جدوجہد میں نوجوانوں کے اہم کردار کو اجاگر کیا اور منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر کے لیے اجتماعی طور پر کمیونٹی کی سطح پر اقدامات کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے شرکاء سے اپیل کی کہ وہ اپنے ساتھیوں اور برادریوں میں منشیات کے مضر اثرات کے بارے میں بیداری پھیلائیں اور اس مہم کو عوامی تحریک بنانے میں اپنا کردار ادا۔۔۔/110

یونیورسٹی آف جموں میں ’نشہ مکت یوا عہد‘ کا انعقاد

طلبہ، اساتذہ اور عملے کا منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر کا عزم

جموں، 2 اگست///// ملک گیر "نشہ مکت یوا فار وکست بھارت سنکلپ ابھیان" میں شمولیت اختیار کرتے ہوئے یونیورسٹی آف جموں نے آج "نشہ مکت یوا عہد" پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر منشیات کے استعمال کے خلاف قومی تحریک اور صحت مند و منشیات سے پاک معاشرے کے فروغ کے لیے یونیورسٹی کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ مہم کی ہدایات کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی کے ورچوئل خطاب سے قبل عہد لیا گیا، جس میں یونیورسٹی کے طلبہ، اسکالرز، فیکلٹی ارکان اور غیر تدریسی عملے نے پر جوش شرکت کی۔ یہ عہد ڈین اسٹوڈنٹس ویلفیئر پروفیسر پرکاش انٹال نے دلایا۔ انہوں نے شرکاء پر زور دیا کہ وہ منشیات سے پاک زندگی گزارنے کے عزم پر قائم رہیں اور منشیات کے استعمال کے مضر اثرات کے بارے میں بیداری پھیلائیں۔ یونیورسٹی کے بڑی تعداد میں طلبہ، اساتذہ اور غیر تدریسی عملے نے پروگرام میں جوش و خروش سے۔۔۔/111

پہلگام میں ’نشہ مکت یوا‘ بیداری پروگرام کا انعقاد

نوجوانوں نے منشیات کے خلاف متحد ہو کر ’وکست بھارت‘ کی تعمیر کا عزم دہرایا

اننت ناگ، 2 اگست///// نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور منشیات سے پاک ملک کی تعمیر کی جانب ایک اہم قدم کے طور پر وزارت امور نوجوانان و کھیل، حکومت ہند کے تحت مائی بھارت اننت ناگ نے آج جواہر انسٹی ٹیوٹ آف ماؤنٹینئرنگ اینڈ ونٹر اسپورٹس (JIM&WS)، پہلگام میں نوجوانوں کے لیے خصوصی بیداری پروگرام منعقد کیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر ریونیو (اے سی آر) طارق احمد ملک نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ جے آئی ایم اینڈ ڈبلیو ایس کے ایڈمنسٹریٹو آفیسر ڈی این رانا، ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر بشارت محمود، مائی بھارت اننت ناگ کے ڈپٹی ڈائریکٹر خوشحال گپتا کے علاوہ افسران، نوجوانوں، رضاکاروں اور دیگر متعلقہ افراد نے بھی پروگرام میں شرکت کی۔ تقریب کی خاص بات مقامی نوجوانوں، افسران اور کمیونٹی کے ارکان کی جانب سے وزیر اعظم کے ملک گیر مہم۔۔۔/112

جی ڈی سی مجالتا میں اے آئی ٹریننگ پروگرام مکمل

طلبہ نے عملی مشقوں، گروپ مباحثوں اور جدید ڈیجیٹل مہارتیں حاصل کیں

جموں، 2 اگست//// گورنمنٹ ڈگری کالج (جی ڈی سی) مجالتا میں مصنوعی ذہانت اور کمپیوٹر ایپلی کیشنز کے موضوع پر 15 روزہ سمر انٹرن شپ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ یہ پروگرام 16 جولائی سے یکم اگست 2026 تک منعقد کیا گیا، جس کا مقصد طلبہ کو ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور ڈیجیٹل مہارتوں سے متعلق عملی معلومات فراہم کرنا تھا۔ پرنسپل پروفیسر (ڈاکٹر) اپنا وہرا کی قیادت میں منعقدہ اس انٹرن شپ میں یونیورسٹی آف جموں کی اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر رویا گپتا، سرٹیفائیڈ ٹیچر شالا اور اے آئی ٹرینر (ڈیٹا لیڈز کی جانب سے، گوگل کے تعاون سے) اور مسٹر دیویا واسو (کاروباری شخصیت، آئی ٹی ماہر اور آئی آئی ایم سی جموں کے گیسٹ فیکلٹی) نے ماہرین کے طور پر مختلف سیشنز منعقد کیے۔ ماہرین نے طلبہ کو مصنوعی ذہانت کی بنیادی معلومات، ڈیجیٹل ٹولز، آٹومیشن اور ٹیکنالوجی کے اخلاقی استعمال سے روشناس کرایا۔ پروفیسر کرشنا کمار چنگوترا نے پروگرام کی کوآرڈینیشن کی اور اس کے ہموار انعقاد کو یقینی بنایا۔ طلبہ نے عملی مشقوں، گروپ مباحثوں اور عملی مظاہروں میں حصہ لیا، جس سے انہیں حقیقی زندگی کے حالات میں اے آئی اور کمپیوٹر ایپلی کیشنز کے استعمال میں اعتماد حاصل ہوا۔ شرکاء نے انٹرن شپ کو معلوماتی اور حوصلہ افزا قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے ان کی ڈیجیٹل صلاحیتوں میں بہتری آئی اور انہیں مصنوعی ذہانت کے شعبے میں مزید آگے بڑھنے کی ترغیب ملی۔ ڈاکٹر چندر موہن شرما، پروفیسر۔۔۔/114

ڈی سی کشتواڑ نے بادل پھٹنے سے متاثرہ چھاترو کا دورہ کیا

متاثرہ علاقے میں سیلاب سے بچاؤ کے کام تیز کرنے، فوری بحالی یقینی بنانے کی ہدایات

کشتواڑ، 2 اگست//// ڈپٹی کمشنر کشتواڑ پنکج کمار شرما نے آج چھاترو کے بادل پھٹنے سے متاثرہ علاقے اڈی گڑھ دشتی نالہ کا دورہ کیا اور یکم اگست 2026 کو تقریباً رات 2:30 بجے گاؤں میں پیش آنے والے تباہ کن بادل پھٹنے کے واقعے کے بعد جاری ترقیاتی اور بحالی کاموں کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے بادل پھٹنے سے متاثرہ مقام کا معائنہ کیا اور بحالی و باز آبادکاری سرگرمیوں میں پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ضروری خدمات کی بحالی اور متاثرہ خاندانوں کو بروقت امداد فراہم کرنے کے لیے کیے جا رہے اقدامات کی تفصیلی صورتحال بھی معلوم کی۔ ڈپٹی کمشنر نے مقامی باشندوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے۔ انہوں نے عوام کی جانب سے اٹھائے گئے مسائل کے فوری ازالے کے لیے متعلقہ محکموں کو موقع پر ہی ضروری ہدایات جاری کیں۔ فوری بحالی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے این ایچ آئی ڈی سی ایل کشتواڑ کو گاد اور کیچڑ ہٹانے کا کام جاری رکھنے اور متاثرہ علاقہ مناسب طور پر خشک ہونے کے بعد تباہ شدہ سڑک کی بحالی کا کام شروع کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے این ایچ آئی ڈی سی ایل کو یہ بھی ہدایت دی کہ مستقبل میں ایسے واقعات کے اثرات کو کم کرنے اور سیلابی پانی کے بہاؤ کو محفوظ طریقے سے گزارنے کے لیے مناسب کراس ڈرینج ڈھانچہ تعمیر کرنے کے امکان کا جائزہ۔۔۔/113

بھدرواہ میں طلبہ نے وزیر اعظم کے خطاب کی براہ راست نشریات میں شرکت کی

بھدرواہ، 2 اگست//// گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول بوائز بھدرواہ کے طلبہ نے این سی سی کے جونیئر اور سینئر ڈویژن کے کیڈٹس کے ہمراہ وزیر اعظم کے "نشہ مکت یوا فار وکست بھارت" کے موضوع پر خطاب کی براہ راست نشریات میں فعال طور پر شرکت کی۔ اسکول میں منعقدہ اس پروگرام کا مقصد منشیات سے پاک طرز زندگی کی اہمیت کے بارے میں بیداری پیدا کرنا اور نوجوانوں کو ترقی یافتہ بھارت کے وژن میں اپنا کردار ادا کرنے کے لیے ترغیب دینا تھا۔ طلبہ اور این سی سی کیڈٹس نے جوش و خروش کے ساتھ پروگرام میں شرکت کی اور ایک صحت مند، منظم اور منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا۔

سرینگر ٹائمز

3 اگست 2026ء بروز سوموار

جموں وکشمیر سرکار کی کابینہ
ایک میٹنگ ہزار باتیں

کل 4 اگست کو وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی صدارت میں جموں وکشمیر سرکار کی کابینہ میٹنگ ہوگی۔ اگرچہ سرکاری طور اس میں شامل ایجنڈے کی تفصیلات ظاہر نہیں کی گئی ہیں مگر سیاسی حلقوں کے مطابق یہ میٹنگ ایک واضح پروگرام کے تحت ہورہی ہے۔ لیکن میٹنگ کے اعلان کے فوراً بعد سرینگر، جموں یہاں تک کہ دہلی کے سیاسی گلیاروں میں ہلچل مچ گئی۔ افواہوں کا بازار گرم اور قیاس آرائیوں کا بخار تیز ہوگیا۔ یہاں مین سٹریم پارٹیوں نے بھی کابینہ میٹنگ کے انعقاد پر اپنے اپنے کان کھولنے شروع کئے ہیں۔ سوشل میڈیا پر یوٹیوبرس سرگرم ہوگئے ہیں اور پرائیویٹ ٹی وی چینلز بھی کافی متحرک ہوگئے۔ کابینہ میٹنگ کے معاملہ پر بحث ومباحثہ کا اہتمام ہورہا ہے اور شرکاء اپنی اپنی بات کہہ کر حاضرین اور سامعین کو کسی نتیجہ پر پہنچانے میں کامیاب بھی نہیں ہوتے۔ کہانی دراصل یہ ہے کہ اکثر مبصرین نے اس مجوزہ میٹنگ کو کابینہ میں ممکنہ توسیع دینے کی افواہوں سے جوڑا ہے چونکہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کچھ ہفتے خود ہی کہہ چکے ہیں کہ جموں وکشمیر سرکار کی کونسل آف منسٹری میں اضافہ ہوگا۔ اس لئے سیاست کے بازار میں بیوپاریوں کو "غذا" مل گئی۔ سوشل میڈیا پر ڈیبیٹ میں ہر تبصرہ نگار اپنی بات پیش کرکے سبقت لینے کی کوشش میں مصروف ہے جبکہ کچھ سنجیدہ قسم کے مبصرین اس میٹنگ کو نظرانداز بھی کررہے ہیں۔ لیکن معاملہ چونکہ کابینہ میں وسعت دینے کا ہے۔ اسلئے نیشنل کانفرنس ہی وہ جماعت ہے کہ جس میں زیادہ ہلچل مچ گئی ہے۔ اور کھلبلی کا ماحول بھی نظر آتا ہے۔ جموں وکشمیر سرکار کے قیام کے دو سال مکمل ہونے میں اب چند ماہ باقی ہیں مگر اس عرصہ میں ابھی تک وزارتی کونسل میں نہ تو کوئی ردوبدل ہوا اور نہ ہی اس میں اضافہ کرنے کی کوششیں کی گئیں۔ حالانکہ قاعدہ کے مطابق جموں وکشمیر کابینہ میں کم از کم 10 منسٹروں کو آسانی کے ساتھ شامل کیا جاسکتا تھا کانگریس جو رولنگ پارٹی نیشنل کانفرنس کی "اتحادی" ہے نے تب تک کابینہ میں شامل ہونے سے انکار کیا ہے جب تک کہ جموں وکشمیر کو سٹیٹ ہڈ واپس نہیں مل جاتا لیکن اس کا یہ مطلب بھی نہیں کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں۔ اور ان کیلئے کابینہ کو وسعت دینے کا راستہ بند ہوگیا ہے۔ یہ تو عمر عبداللہ کی مرضی تھی کہ انہوں نے ضرورت سے زیادہ محکمہ جات کم سے کم وزیروں کے حوالہ کرکے معاملہ کو ٹال دیا۔ آج تک چونکہ کسی نے اس معاملہ پر نہ کوئی شور کیا نہ آواز اٹھائی اسلئے معاملہ یوں ہی چلتا گیا لیکن سٹیٹ ہڈ کیلئے جنتر منتر میں مظاہرہ کرنے کے حوالے سے انہوں نے کابینہ کو توسیع دینے کا خود ہی اعلان کرکے اپنے ممبران اسمبلی کو اچھلنے کا موقع دیا۔ چنانچہ پارٹی میں اب ہر ممبر اسمبلی خود کو منسٹر بننے کا دعویدار قرار دیتا ہے۔ سوشل میڈیا کے ذریعہ نئے منسٹروں کے نام بھی ظاہر ہورہے ہیں یقیناً نیشنل کانفرنس کے اندر ہلچل مچ گئی ہے۔ سب کی نظریں کابینہ کی مجوزہ میٹنگ پر لگ چکی ہیں۔ اس دوران ممبران اسمبلی وزیر اعلیٰ اور پارٹی کی دیگر قیادت کو منوانے کی کوشش بھی کررہے ہیں۔ البتہ اصل کہانی تب شروع ہوگی کہ جب کابینہ میں نئے وزیروں کے ناموں کا باضابطہ اعلان ہوگا۔ کیونکہ کچھ ممبران کو داخلہ دینے کی صورت میں قیادت کو بہت سے ممبران کی ناراضگی کا سامنا کرنا پڑیگا۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ وزیروں کی تعداد میں اضافہ کابینہ پر کام کے بوجھ کو ہلکا کرسکتا ہے یا پارٹی کیلئے ہی بوجھ بن سکتا ہے۔ یقیناً عمر عبداللہ کشمکش میں مبتلا ہوں گے۔

نوعمری میں چہرے کے دانے مٹانے کا ہدایت نامہ

ڈاکٹر علی عمران

نوعمری زندگی کا ایک اہم مرحلہ ہے جس میں جسمانی، ذہنی اور جذباتی سطح پر تیزی سے تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ اسی دوران جسم میں ہارمونز کی سرگرمی بڑھ جاتی ہے، جس کے نتیجے میں چہرے پر دانے یا کیل مہاسے نکلنا ایک عام مسئلہ بن جاتا ہے۔ اگرچہ یہ کیفیت زیادہ تر عارضی ہوتی ہے، لیکن بعض نوجوانوں کے لیے یہ ذہنی دباؤ، احساسِ کمتری اور خود اعتمادی میں کمی کا باعث بھی بن سکتی ہے۔ خوش قسمتی سے مناسب دیکھ بھال اور درست عادات اپنا کر اس مسئلے پر کافی حد تک قابو پایا جاسکتا ہے۔

نوعمری میں دانے نکلنے کی بنیادی وجہ جسم میں ہارمونز کی تبدیلی ہے۔ بلوغت کے دوران جلد میں موجود چکنائی پیدا کرنے والے غدود زیادہ متحرک ہو جاتے ہیں اور ضرورت سے زیادہ تیل پیدا کرتے ہیں۔ یہ تیل جلد کے مردہ خلیوں کے ساتھ مل کر مسام بند کر دیتا ہے، جس سے بیکٹیریا افزائش پاتے ہیں اور سوزش، سرخی اور دانے پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دانے زیادہ تر چہرے، پیشانی، ناک، ٹھوڑی، سینے اور کمر پر نمودار ہوتے ہیں۔

بعض افراد میں یہ مسئلہ موروثی بھی ہوتا ہے۔ اگر والدین کو نوعمری میں شدید کیل مہاسوں کا سامنا رہا ہو تو بچوں میں بھی اس کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ اگرچہ وراثتی عوامل کو تبدیل نہیں کیا جا سکتا، لیکن مناسب احتیاط اور بروقت علاج سے ان کے اثرات کو کم کیا جا سکتا ہے۔

جلد کی صفائی دانوں سے بچاؤ میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ دن بھر گرد، پسینہ اور آلودگی جلد پر جمع رہتی ہے، اس لیے چہرے کو دن میں دو مرتبہ ہلکے فیس واش یا کلینزر سے صاف کرنا چاہیے۔ تاہم ضرورت سے زیادہ چہرہ دھونا بھی نقصان دہ ہو سکتا ہے، کیونکہ اس سے جلد خشک ہو جاتی ہے اور وہ مزید چکنائی پیدا کرنے لگتی ہے۔ بہت سے نوجوان دانوں کو دبانے یا نوچنے کی غلطی کرتے ہیں۔ ایسا کرنے سے سوزش بڑھ سکتی ہے، انفیکشن پھیل سکتا ہے اور مستقل داغ بھی پڑ سکتے ہیں۔ اس لیے دانوں کو ہرگز ہاتھ نہیں لگانا چاہیے بلکہ انہیں قدرتی طور پر ٹھیک ہونے دینا بہتر ہے۔

متوازن غذا بھی جلد کی صحت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ تازہ پھل، سبزیاں، دالیں، سالم اناج اور مناسب مقدار میں پانی جسم کو ضروری غذائیت فراہم کرتے ہیں۔ اس کے برعکس فاسٹ فوڈ، زیادہ میٹھی اشیا، کولڈ ڈرنکس اور بہت زیادہ تلی ہوئی غذائیں بعض نوجوانوں میں دانوں کی شدت بڑھا سکتی ہیں۔ اگرچہ ہر فرد میں ان غذاؤں کا اثر مختلف ہو سکتا ہے، لیکن صحت بخش غذا اپنانا مجموعی صحت کے لیے ہمیشہ فائدہ مند رہتا ہے۔ مناسب مقدار میں پانی پینا بھی ضروری ہے۔ پانی جسم کے مختلف افعال کو بہتر بناتا ہے اور جلد کو تر و تازہ رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ اگرچہ صرف پانی پینے سے دانے ختم نہیں ہوتے، لیکن یہ جلد کی مجموعی صحت کو بہتر ضرور بناتا ہے۔

ذہنی دباؤ اور نیند کی کمی بھی دانوں کے مسئلے کو بڑھا سکتی ہے۔ امتحانات، تعلیمی دباؤ اور دیگر ذاتی پریشانیاں ہارمونز پر اثر انداز ہو سکتی ہیں، جس سے جلد کے مسائل میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ روزانہ سات سے آٹھ گھنٹے کی اچھی نیند، باقاعدہ ورزش، چہل قدمی اور مثبت سرگرمیاں نہ صرف ذہنی سکون فراہم کرتی ہیں بلکہ جلد کی صحت پر بھی اچھا اثر ڈالتی ہیں۔

آج کل بازار میں بے شمار جلدی مصنوعات دستیاب ہیں، لیکن ہر پراڈکٹ ہر جلد کے لیے موزوں نہیں ہوتی۔ ایسی مصنوعات کا انتخاب کرنا چاہیے جو جلد کے مسام بند نہ کریں۔ غیر معیاری یا سستی کریمیں اور میک اپ کی مصنوعات بعض اوقات دانوں کو مزید بڑھا دیتی ہیں۔ کسی بھی نئی پروڈکٹ کے استعمال سے پہلے اس کے معیار اور جلد کے مطابق ہونے کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

اگر دانے معمولی نوعیت کے ہوں تو مناسب صفائی اور احتیاط سے اکثر خود ہی بہتر ہو جاتے ہیں، لیکن اگر دانے بہت زیادہ ہوں، دردناک ہوں، ان میں پیپ بن رہی ہو یا چہرے پر داغ پڑنے لگیں تو جلد کے ماہر ڈاکٹر سے مشورہ ضرور کرنا چاہیے۔ ڈاکٹر مسئلے کی نوعیت کے مطابق مناسب ادویات یا کریمیں تجویز کرتے ہیں۔ خود علاج یا سوشل میڈیا پر دیکھی گئی غیر مستند ترکیب آزمانے سے گریز کرنا چاہیے۔

سورج کی تیز دھوپ بھی جلد پر منفی اثر ڈال سکتی ہے۔ زیادہ دیر دھوپ میں رہنے سے جلد میں سوزش اور داغ گہرے ہونے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔ اس لیے ضرورت کے مطابق سن اسکرین کا استعمال اور دھوپ سے مناسب حفاظت ضروری ہے۔ صفائی کے دیگر اصول بھی نظر انداز نہیں کرنے چاہئیں۔ تکیے کے غلاف، تولیے اور موبائل فون کی اسکرین کو باقاعدگی سے صاف رکھنا چاہیے، کیونکہ ان پر موجود جراثیم جلد تک منتقل ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح بالوں کو صاف رکھنا اور انہیں بار بار چہرے پر آنے سے روکنا بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔

چہرے پر دانے نکلنے کی وجہ سے بعض نوجوان احساسِ کمتری کا شکار ہو جاتے ہیں، حالانکہ یہ بلوغت کا ایک عام حصہ ہے اور دنیا بھر میں لاکھوں نوجوان اس مرحلے سے گزرتے ہیں۔ والدین اور اساتذہ کو چاہیے کہ وہ بچوں کی حوصلہ افزائی کریں اور انہیں یہ یقین دلائیں کہ مناسب دیکھ بھال اور علاج سے یہ مسئلہ اکثر وقت کے ساتھ ختم ہو جاتا ہے۔

مختصراً، نوعمری میں چہرے کے دانے ایک عام لیکن قابلِ علاج مسئلہ ہیں۔ جلد کی مناسب صفائی، متوازن غذا، اچھی نیند، ذہنی دباؤ میں کمی، معیاری جلدی مصنوعات کا استعمال اور ضرورت پڑنے پر ماہر ڈاکٹر سے مشورہ اس مسئلے پر قابو پانے کے بہترین طریقے ہیں۔ اگر نوجوان صبر اور مستقل مزاجی کے ساتھ ان اصولوں پر عمل کریں تو نہ صرف ان کی جلد بہتر ہو سکتی ہے بلکہ ان کی خود اعتمادی اور مجموعی صحت میں بھی نمایاں بہتری آ سکتی ہے۔

> جلد کی صفائی دانوں سے بچاؤ میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ دن بھر گرد، پسینہ اور آلودگی جلد پر جمع رہتی ہے، اس لیے چہرے کو دن میں دو مرتبہ ہلکے فیس واش یا کلینزر سے صاف کرنا چاہیے۔ تاہم ضرورت سے زیادہ چہرہ دھونا بھی نقصان دہ ہو سکتا ہے، کیونکہ اس سے جلد خشک ہو جاتی ہے اور وہ مزید چکنائی پیدا کرنے لگتی ہے۔

باورچی خانہ، پورے خاندان کی صحت کا مرکز

خالدہ انجم

گھر کا باورچی خانہ صرف کھانا پکانے کی جگہ نہیں بلکہ پورے خاندان کی صحت کا مرکز ہوتا ہے۔ روزانہ تیار ہونے والا ہر کھانا اسی جگہ سے ہماری دسترخوان تک پہنچتا ہے، اس لیے اگر باورچی خانہ صاف، ستھرا اور جراثیم سے پاک ہو تو نہ صرف کھانے کا معیار بہتر رہتا ہے بلکہ مختلف بیماریوں سے بھی بچاؤ ممکن ہوتا ہے۔ اس کے برعکس اگر باورچی خانے میں صفائی کا خیال نہ رکھا جائے تو بیکٹیریا، فنگس، کیڑے مکوڑے اور بدبو پیدا ہونے لگتی ہے، جو خوراک کو آلودہ کر کے متعدد بیماریوں کا سبب بن سکتے ہیں۔ اسی لیے باورچی خانے کی صفائی کو روزمرہ زندگی کا لازمی حصہ بنانا ہر گھر کے فرد کی ذمہ داری ہے۔

باورچی خانے کی صفائی کا آغاز روزانہ کی معمولی عادتوں سے ہوتا ہے۔ کھانا تیار کرنے کے بعد چولہے، سلاب، سنک اور استعمال شدہ برتنوں کو فوراً صاف کر دینا چاہیے۔ اکثر لوگ برتنوں کو کئی گھنٹوں تک دھونے کے لیے چھوڑ دیتے ہیں، جس سے کھانے کے ذرات خشک ہو جاتے ہیں اور ان میں جراثیم تیزی سے بڑھنے لگتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ استعمال کے فوراً بعد برتن دھونے کی عادت نہ صرف صفائی کو آسان بناتی ہے بلکہ باورچی خانے کو بدبو اور آلودگی سے بھی محفوظ رکھتی ہے۔

کھانا پکانے کے دوران صفائی کا خیال رکھنا بھی بے حد ضروری ہے۔ سبزیاں، پھل، گوشت اور دیگر اشیائے خوراک کو اچھی طرح دھو کر استعمال کرنا چاہیے۔ خاص طور پر کچے گوشت اور سبزیوں کے لیے الگ الگ چاقو اور کاٹنے والے تختے استعمال کیے جائیں تاکہ ایک چیز کے جراثیم دوسری چیز میں منتقل نہ ہوں۔ اس احتیاط کو نظر انداز کرنے سے خوراک کے ذریعے پھیلنے والی بیماریوں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ باورچی خانے کے فرش کی صفائی بھی اتنی ہی اہم ہے جتنی سلاب یا برتنوں کی صفائی۔ اگر فرش پر تیل، پانی یا کھانے کے ذرات گرے رہیں تو نہ صرف پھسلنے کا خطرہ ہوتا ہے بلکہ چیونٹیاں، کاکروچ اور دیگر کیڑے بھی اپنی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ اس لیے روزانہ جھاڑو لگانے اور گیلے کپڑے یا موپ سے فرش صاف کرنے کی عادت اپنانی چاہیے۔ اگر کسی جگہ تیل گر جائے تو اسے فوراً صاف کر دینا چاہیے تاکہ حادثات سے بھی بچا جا سکے۔

سنک باورچی خانے کا وہ حصہ ہے جہاں سب سے زیادہ جراثیم جمع ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ برتن دھونے کے بعد سنک کو بھی اچھی طرح دھونا اور خشک کرنا ضروری ہے۔ نالی میں وقتاً فوقتاً گرم پانی ڈالنا اور صفائی کے مناسب محلول کا استعمال کرنا چاہیے تاکہ بدبو پیدا نہ ہو اور پانی کی نکاسی بھی درست رہے۔ سنک کے ارد گرد پانی کھڑا نہ رہنے دیا جائے کیونکہ نمی جراثیم اور پھپھوندی کی افزائش کے لیے سازگار ماحول فراہم کرتی ہے۔

ریفریجریٹر کی صفائی بھی باورچی خانے کی صفائی کا ایک اہم حصہ ہے۔ اکثر لوگ صرف باہر سے فریج صاف کرتے ہیں جبکہ اندر موجود شیلفوں پر گرے ہوئے کھانے کے ذرات، دودھ یا سبزیوں کا رس جراثیم پیدا کر سکتا ہے۔ ہفتے میں کم از کم ایک بار فریج کی اندرونی صفائی کرنی چاہیے۔ پرانی، خراب یا زائد المیعاد غذائی اشیا فوراً نکال دینی چاہئیں تاکہ وہ دوسری خوراک کو متاثر نہ کریں۔ کھانے کو ہمیشہ ڈھکن والے برتنوں یا صاف ڈبوں میں محفوظ کرنا بہتر ہوتا ہے۔

باورچی خانے میں موجود الماریاں، مصالحہ دان، آٹے اور چاول کے ڈبے بھی باقاعدگی سے صاف کیے جانے چاہئیں۔ اگر خشک اشیا کو اچھی طرح بند نہ رکھا جائے تو ان میں نمی داخل ہو سکتی ہے، جس سے کیڑے پیدا ہونے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔ تمام غذائی اشیا کو ہوا بند ڈبوں میں رکھنا چاہیے اور وقتاً فوقتاً ان کی جانچ کرتے رہنا چاہیے تاکہ خراب ہونے والی اشیا بروقت الگ کی جا سکیں۔

کچرے کی مناسب دیکھ بھال بھی صاف باورچی خانے کے لیے ناگزیر ہے۔ کچرے کا ڈبہ ہمیشہ ڈھکن والا ہونا چاہیے اور اس میں پلاسٹک بیگ استعمال کرنا چاہیے تاکہ صفائی آسان رہے۔ کچرے کو روزانہ گھر سے باہر مناسب جگہ پر پھینک دینا چاہیے۔ اگر کچرا کئی دن تک باورچی خانے میں پڑا رہے تو بدبو کے ساتھ ساتھ جراثیم اور مکھیوں کی افزائش بھی شروع ہو جاتی ہے۔ کچرے کے ڈبے کو بھی وقتاً فوقتاً صابن اور جراثیم کش محلول سے دھونا چاہیے۔

صفائی کے دوران استعمال ہونے والے کپڑے، اسفنج اور برش پر بھی خصوصی توجہ دینا ضروری ہے۔ گندے یا نم اسفنج جراثیم کی افزائش کے بڑے مراکز بن سکتے ہیں۔ انہیں باقاعدگی سے دھونا، خشک کرنا اور کچھ عرصے بعد تبدیل کرنا چاہیے۔ اسی طرح صفائی کے کپڑوں کو بھی روزانہ دھو کر دھوپ میں خشک کرنا بہتر ہوتا ہے تاکہ ان میں موجود جراثیم ختم ہو جائیں۔

باورچی خانے میں ہوا کی مناسب آمد و رفت بھی صفائی اور صحت کے لیے ضروری ہے۔ اگر کچن میں دھواں، بھاپ اور نمی مسلسل جمع رہے تو دیواروں اور چھت پر پھپھوندی بن سکتی ہے۔ اس لیے کھانا پکاتے وقت ایگزاسٹ فین یا چمنی کا استعمال کرنا چاہیے اور کھڑکیاں کھلی رکھنی چاہئیں تاکہ تازہ ہوا اندر آتی رہے۔ مناسب ہوا کی گردش نہ صرف بدبو کو کم کرتی ہے بلکہ ماحول کو بھی خوشگوار بناتی ہے۔

باورچی خانے میں ذاتی صفائی کا خیال رکھنا بھی بے حد اہم ہے۔ کھانا پکانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ اچھی طرح صابن سے دھونے چاہئیں۔ اگر کسی شخص کو نزلہ، زکام یا جلد کی کوئی متعدی بیماری ہو تو اسے احتیاط کے ساتھ کھانا تیار کرنا چاہیے۔ ناخن صاف اور چھوٹے رکھنا، بالوں کو ڈھانپنا اور صاف کپڑے پہننا بھی اچھی غذائی حفظانِ صحت کا حصہ ہے۔

آج کل بازار میں مختلف قسم کے کیمیکل والے صفائی کے محلول دستیاب ہیں، لیکن ان کا استعمال احتیاط سے کرنا چاہیے۔ صفائی کے بعد تمام سطحوں کو صاف پانی سے اچھی طرح پونچھ دینا چاہیے تاکہ کیمیکل کے ذرات خوراک میں شامل نہ ہوں۔ بہت سے گھروں میں سرکہ، لیموں اور بیکنگ سوڈا جیسی قدرتی اشیا بھی صفائی کے لیے استعمال کی جاتی ہیں، جو مؤثر ہونے کے ساتھ ماحول دوست بھی ہیں۔

بچوں کو بھی کم عمری سے باورچی خانے کی صفائی کی اہمیت سے آگاہ کرنا چاہیے۔ اگر انہیں چھوٹی عمر سے ہی استعمال شدہ برتن اپنی جگہ رکھنے، میز صاف کرنے اور کچرا مناسب جگہ ڈالنے کی عادت ڈال دی جائے تو یہ اچھی عادت پوری زندگی ان کے ساتھ رہتی ہے۔ اس طرح گھر کے تمام افراد صفائی کی ذمہ داری میں شریک ہو سکتے ہیں اور ایک صحت مند ماحول برقرار رکھ سکتے ہیں۔

یاد رکھنا چاہیے کہ باورچی خانے کی صفائی صرف خوبصورتی کے لیے نہیں بلکہ صحت، حفاظت اور خوشحال زندگی کے لیے ضروری ہے۔ ایک صاف ستھرا باورچی خانہ کھانے کو محفوظ بناتا ہے، بیماریوں کے خطرات کم کرتا ہے، کام کو آسان بناتا ہے اور گھر کے ماحول کو خوشگوار بناتا ہے۔ اگر ہم روزانہ چند منٹ صفائی پر صرف کریں اور معمولی احتیاطی تدابیر اپنائیں تو ہمارا باورچی خانہ ہمیشہ صاف، محفوظ اور جراثیم سے پاک رہ سکتا ہے۔ یہی چھوٹی چھوٹی عادتیں ایک صحت مند خاندان اور بہتر معاشرے کی بنیاد بنتی ہیں۔

علم و ادب

ڈاکٹر اے ایچ شاہ کی کتاب "شاردا سے سنسد" کی رسم رونمائی
لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی تقریب میں شرکت

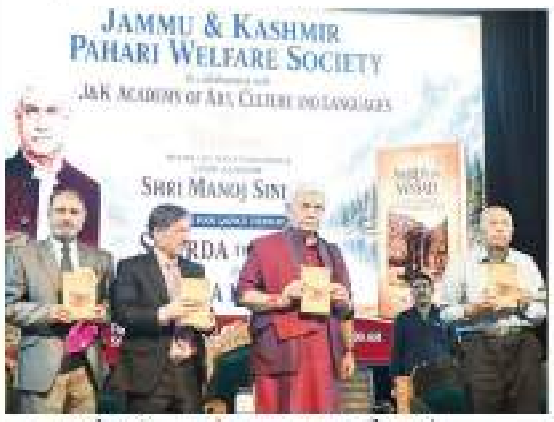

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ڈاکٹر اے ایچ شاہ کی تصنیف کردہ کتاب "شاردہ سے سنسد" کی رسم رونمائی تقریب میں شرکت کی۔ اس موقعہ پر انہوں نے ڈاکٹر اے ایچ شاہ کو ان کی اس علمی وتحقیقی کاوش پر دلی مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کتاب محض تاریخ کا بیان نہیں بلکہ ورثے اور امید کے مابین، ماضی کی حکمت اور حال کی جمہوری امنگوں کے مابین ایک بامعنی مکالمہ قرار دیا۔

لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے خطاب میں پہاڑی کمیونٹی کے تاریخی پس منظر، ان کی شاندار ثقافت اور صدیوں سے روایات کو محفوظ رکھنے میں ان کی استقامت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے زور دیا کہ یہ کتاب شاردا پیٹھ کی قدیم تہذیب کے تسلسل اور جدید بھارت کے جمہوری اداروں کی توانائی کے بارے میں ایک نیا نقطہ نظر پیش کرتی ہے۔

انہوں نے کہا، "تاریخ، تہذیب اور ثقافت سے متعلق کتابیں اکثر نسلوں کے درمیان پل کا کام کرتی ہیں۔ ڈاکٹر اے ایچ شاہ نے 'شاردا سے سنسد' کے ذریعے ایسا ہی ایک پل تعمیر کیا ہے جو ہمیں یاد دلاتا ہے کہ تاریخ اور ثقافت کبھی ختم نہیں ہوتیں بلکہ ہمارے وجود میں ہمیشہ زندہ رہتی ہیں۔"

لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا کہ ادب اور علمی تحقیق انسانی روح کو منور کرتے ہیں اور مختلف ادوار کو جوڑتے ہیں۔ انہوں نے قدیم علمی مرکز شاردا پیٹھ اور جدید ہندوستان کی اجتماعی شعور کی علامت پارلیمنٹ کے درمیان ایک بامعنی تقابل پیش کرتے ہوئے کہا، "اگر شاردا نے معاشرے کی دانش وحکمت کی آبیاری کی اور پارلیمنٹ نے قوم کی امنگوں کو پورا کرنے کے لئے کام کیا ہے۔"

انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد جموں وکشمیر میں ایک تاریخی تبدیلی آئی جس کے نتیجے میں خطے کی عوامی امنگیں قومی ترقی کے دھارے سے جڑ گئیں۔ انہوں نے کہا کہ پہاڑی کمیونٹی سمیت دیگر محروم طبقات کو بااختیار بنانا ہندوستان کے جمہوری سفر کا ایک اہم سنگ میل ثابت ہوا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "آنے والی نسلیں اس تاریخی تبدیلی کو ہمیشہ یاد رکھیں گی۔"

انہوں نے ہندوستان کی تہذیبی وراثت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی اصل طاقت ہمیشہ اس کے علمی اعتماد، سوال کرنے کی جرأت اور مکالمے کی روایت میں مضمر رہی ہے۔ انہوں نے نالندہ، تکششیلا اور وکرم شلا جیسے عظیم علمی مراکز کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اگرچہ عمارتیں منہدم ہو سکتی ہیں لیکن ہندوستانی تہذیب میں علم کی جستجو ہمیشہ زندہ رہتی ہے۔

لیفٹیننٹ گورنر نے پہاڑی کمیونٹی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس کمیونٹی نے اپنی زبان، لوک ادب، لوک موسیقی اور روایات کو نہایت وقار اور صبر کے ساتھ محفوظ رکھا ہے۔ ان کے مطابق پہاڑی عوام کا زبانی ادب اور ثقافتی روایات جرأت، ہم آہنگی اور انسانی اقدار کا روشن اظہار ہیں۔

انہوں نے کہا، "شاردا سے سنسد تک کا سفر صرف ایک کمیونٹی کا سفر نہیں بلکہ پورے ہندوستان کا سفر ہے۔ یہ ایک ایسی تہذیب کا سفر ہے جس نے اپنی قدیم علمی روایت کو جمہوری اداروں تک پہنچایا اور دونوں پر یکساں اعتماد برقرار رکھا۔ میرا ماننا ہے کہ ثقافت ایک زندہ طاقت ہے۔ ہر نسل ثقافتی ورثے امانت کے طور پر حاصل کرتی ہے، اس میں اپنی شناخت کا رنگ شامل کرتی ہے اور اسے اگلی نسل تک منتقل کرتی ہے اور یہی ایک مضبوط اور متحرک جمہوریت کی بنیاد ہے۔" انہوں نے اہل علم، اساتذہ، فن کاروں اور عام شہریوں پر زور دیا کہ وہ ہندوستان کی تہذیبی وراثت کے تحفظ میں اپنا کردار ادا کریں۔

لیفٹیننٹ گورنر نے اہل علم، اساتذہ، فن کاروں اور عام شہریوں پر زور دیا کہ وہ ہندوستان کے تہذیبی ورثے کے تحفظ میں سرمایہ کاری کریں۔

انہوں نے کہا، "آج بھی ایسے بے شمار دیہات ہیں جن کی داستانیں قلم بند نہیں ہوئیں، ایسی بولیاں ہیں جن کی قواعد پر ابھی تحقیق ہونا باقی ہے اور ایسے لوک گیت ہیں جو ابھی تک ریکارڈ نہیں کیے گئے۔ ان میں سے ہر ایک کوشش ہمارے قومی ذخیرہ کو تقویت بخشے گی۔"

انہوں نے نوجوان نسل پر زور دیا کہ وہ اپنی روایات سے وابستہ رہتے ہوئے جدت اور اختراع کو فروغ دیں۔

لیفٹیننٹ گورنر نے چیئرمین جموں وکشمیر پہاڑی ویلفیئر سوسائٹی کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل پر جواب دیتے ہوئے کہا کہ قانون کی عمل آوری کے باوجود بعض عناصر جان بوجھ کر مشکلات پیدا کر رہے ہیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ عوام کو اس پریشانی سے نجات دلانے کے لئے ایک مضبوط طریقہ کار وضع کیا جائے گا۔

کتاب کی رسم رونمائی تقریب میں چیئرمین جے اینڈ کے پہاڑی ویلفیئر سوسائٹی ظفر اقبال منہاس، مصنف ڈاکٹر اے ایچ شاہ، خوش دیو جی، ڈاکٹر جہانگیر دانش اور دیگر ممتاز ادبی شخصیات اور مختلف پہاڑی تنظیموں کے اراکین نے شرکت کی۔

اس موقعہ پر رکن قانون ساز اسمبلی حلقہ اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع، سابق چیئرپرسن ڈی ڈی سی بارہمولہ صفینہ بیگ، ڈی آئی جی سی کے آر راجیو پانڈے، ڈی آئی جی سی کے آر، ایس ایس پی سری نگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی، سیکرٹری کلچرل اکیڈمی ہرویندر کور اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

محمد بن سلمان اور ٹرمپ کا رابطہ، خطے میں کشیدگی کم کرنے کیلئے مذاکرات پر زور

ریاض، 2 اگست (یو این آئی) سعودی ولی عہد اور وزیر اعظم شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ٹیلی فون پر رابطہ کر کے مشرق وسطیٰ کی تازہ صورتحال، خطے میں بڑھتی کشیدگی اور سعودی عرب و امریکہ کے دوطرفہ تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ سعودی سرکاری خبر رساں ایجنسی واس کے مطابق گفتگو کے دوران دونوں رہنماؤں نے خطے کی صورتحال اور اس کے علاقائی و عالمی اثرات کا جائزہ لیا۔ شہزادہ محمد بن سلمان نے اس موقع پر زور دیا کہ کشیدگی کم کرنے کے لیے مذاکرات اور سفارت کاری کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ امن و استحکام کے قیام کے لیے تمام ممکنہ کوششیں ضروری ہیں تاکہ ایسے سفارتی حل تک پہنچا جا سکے جو مثبت نتائج دے، خطے کے امن و سلامتی کو یقینی بنائے اور کسی وسیع تر تصادم سے بچا جا سکے جس کے اثرات علاقائی اور عالمی سلامتی پر مرتب ہو سکتے ہیں۔ دونوں رہنماؤں نے سعودی عرب اور امریکہ کے درمیان مختلف شعبوں میں جاری تعاون اور اسے مزید مستحکم بنانے کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر جاری بیان میں کہا کہ امریکہ، ایران کا مقابلہ کرنے کے لیے دوسری عالمی جنگ کے بعد کی غیر معمولی فوجی طاقت استعمال کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ مشرق وسطیٰ کے اتحادیوں نے ایران کے ساتھ جنگ کے خاتمے کے لیے ایک ممکنہ معاہدے کے بنیادی خدوخال طے کر لیے ہیں، جس کے باعث وہ فی الحال گزشتہ پانچ ماہ سے جاری تنازع میں مزید حملوں کے احکامات جاری کرنے سے گریز کریں گے۔ ٹرمپ کے مطابق مجوزہ معاہدے میں آبنائے ہرمز کو فوری، مکمل اور وسیع پیمانے پر کھولنے اور ایران کے مبینہ جوہری خطرے کے خاتمے سے متعلق نکات شامل ہیں۔

اقوام متحدہ کی جنوبی لبنان میں اسرائیلی تباہی پر تشویش، جنگ بندی کی خلاف ورزی قرار

نیویارک، 2 اگست (یو این آئی) اقوام متحدہ نے جنوبی لبنان میں جنگ بندی معاہدے کے باوجود اسرائیلی فوج کی جانب سے جاری تباہی اور بمباری پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ ان کارروائیوں سے شہری انفراسٹرکچر، ثقافتی ورثہ اور تاریخی مقامات کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے۔ اقوام متحدہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ جنگ بندی کے باوجود اسرائیلی فوج کی مسلسل کارروائیاں شہری تنصیبات، ثقافتی ورثے اور مختلف تاریخی یادگاروں کی تباہی کا سبب بن رہی ہیں، جس سے خطے میں استحکام کی کوششوں کو بھی دھچکا پہنچ رہا ہے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان میں یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے کی فہرست میں شامل تاریخی مقامات کے قریب نئی بمباری کی۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو اور وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے ان کارروائیوں کا دفاع کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ نشانہ بنائے گئے مقامات پر حزب اللہ کے مراکز اور سرنگیں موجود تھیں۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیلی فوج نے تاریخی قلعہ "بیوفورٹ" کے اطراف کارروائی میں تقریباً 700 ٹن بارودی مواد استعمال کیا۔ یہ قلعہ یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے کی فہرست میں شامل ان مقامات میں شمار ہوتا ہے جو خطرات سے دوچار ہیں۔ لبنان کے صدر جنرل جوزف عون نے ان کارروائیوں کو خطرناک کشیدگی کی انتہا قرار دیتے ہوئے کہا کہ تاریخی مقامات کو بارود سے اڑانا نہ صرف ثقافتی ورثے پر حملہ ہے بلکہ اس سے گزشتہ ماہ امریکہ کی ثالثی میں طے پانے والے معاہداتی فریم ورک کو بھی خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ جنگ بندی معاہدے کے تحت لبنانی فوج کو حزب اللہ کو غیر مسلح کرنا ہے، جبکہ اسرائیلی فوج کو جنوبی لبنان کے مخصوص علاقوں سے انخلا کرنا ہے تاکہ بعد ازاں لبنانی فوج وہاں تعینات ہو سکے۔ صدر جوزف عون نے کہا کہ مذاکرات کے ایک نئے دور سے قبل یہ حملے منفی پیغام دے رہے ہیں اور خطے میں استحکام کے لیے جاری بین الاقوامی سفارتی کوششوں کو کمزور کر رہے ہیں۔

انڈونیشیا میں مسافر فیری میں آگ لگنے سے 5 افراد ہلاک، 41 لاپتہ

جکارتہ، 2 اگست (یو این آئی): انڈونیشیا کے مادورا جزیرے کے قریب ایک مسافر فیری میں آگ لگنے کے نتیجے میں کم از کم پانچ افراد ہلاک جبکہ 41 لاپتہ ہو گئے ہیں۔ ریسکیو حکام نے لاپتہ افراد کی تلاش کے لیے بڑے پیمانے پر امدادی کارروائی جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ملیارا سینٹوسا 2 نامی فیری میں 271 مسافر اور عملے کے ارکان سوار تھے۔ اتوار کی صبح دوران سفر نامعلوم وجوہات کی بنا پر فیری میں اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ رپورٹس کے مطابق امدادی ٹیموں نے 225 افراد کو بحفاظت نکال لیا، جبکہ پانچ افراد ہلاک ہو گئے اور 41 دیگر تاحال لاپتہ ہیں۔ ریسکیو حکام کا کہنا ہے کہ لاپتہ افراد کی تلاش اور بچاؤ کا آپریشن مسلسل جاری ہے اور مزید کشتیوں اور امدادی ٹیموں کو بھی کارروائی میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ فیری مشرقی جاوا صوبے کے شہر سورابایا سے جنوبی سولاویسی کے شہر مکاسر جا رہی تھی، تاہم آگ لگنے کی وجوہات فوری طور پر معلوم نہیں ہو سکیں۔ واضح رہے کہ مادورا جزیرہ انڈونیشیا کے جاوا جزیرے کے شمال مشرقی ساحل کے قریب واقع ہے۔

جاپان زلزلہ: مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 38 ہو گئی، ہزاروں افراد اب بھی راحت کیمپوں میں

ٹوکیو، 2 اگست (یو این آئی) جاپان کے جنوب مغربی صوبے کوماموتو میں گزشتہ ہفتے آنے والے طاقتور زلزلے میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد بڑھ کر 38 ہو گئی ہے، جبکہ ہزاروں افراد اب بھی راحتی کیمپوں میں مقیم ہیں۔ سرکاری نشریاتی ادارے این ایچ کے کی رپورٹ کے مطابق اب تک 36 ہلاکتوں کی تصدیق ہو چکی ہے، جبکہ مزید دو اموات کے بارے میں جانچ جاری ہے کہ آیا ان کا تعلق گزشتہ منگل کو آنے والے 1.7 شدت کے زلزلے سے ہے یا نہیں۔ زلزلے کے بعد 210 راحتی کیمپوں میں 200,9 سے زائد افراد پناہ لیے ہوئے ہیں، جبکہ 400,3 سے زیادہ مکانات کو نقصان پہنچا ہے۔ کوماموتو میں 69 ہزار سے زائد گھروں اور تجارتی اداروں کو اب بھی پینے کے پانی کی فراہمی بحال نہیں ہو سکی، جبکہ متاثرہ طبی ادارے بتدریج معمول کی خدمات بحال کرنے میں مصروف ہیں۔ حکام کے مطابق شدید گرمی کے باعث ہفتہ کو 30 کے قریب افراد کو ہیٹ اسٹروک جیسی علامات کے سبب اسپتال منتقل کیا گیا۔ بعض علاقوں میں درجہ حرارت 37 ڈگری سینٹی گریڈ سے تجاوز کر گیا۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ نقصانات کا مکمل تخمینہ ابھی نہیں لگایا جا سکا اور معائنہ جاری رہنے کے باعث متاثرہ عمارتوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ ریاستی حکومت نے بتایا کہ زلزلے کے فوراً بعد دھماکے سے متاثر ہونے والے ایون شاپنگ مال میں ہفتہ کو تلاش اور امدادی کارروائیاں مکمل کر لی گئیں۔ اس حادثے میں سات ملازمین ہلاک اور پانچ دیگر زخمی ہوئے تھے۔ واضح رہے کہ جاپان بحرالکاہل کے

رنگ آف فائر خطے میں واقع ہے، جہاں دنیا کے 6.0 یا اس سے زیادہ شدت کے تقریباً 20 فیصد زلزلے ریکارڈ کیے جاتے ہیں۔

کیپیٹل ون نے منی لانڈرنگ خدشات پر ٹرمپ آرگنائزیشن کے اکاؤنٹس بند کرنے کی تصدیق کی

واشنگٹن، 2 اگست (یو این آئی) امریکی مالیاتی ادارے کیپیٹل ون نے کہا ہے کہ اس نے اینٹی منی لانڈرنگ ماہرین کے جائزے کے بعد برسوں قبل ٹرمپ آرگنائزیشن کے بینک اکاؤنٹس بند کرنے کا فیصلہ کیا تھا، جس کا انکشاف ایک مقدمے میں جمع کرائے گئے عدالتی جواب میں سامنے آیا ہے۔ کیپیٹل ون فنانشل نے ٹرمپ آرگنائزیشن کی جانب سے دائر مقدمے کے جواب میں موقف اختیار کیا کہ اکاؤنٹس بند کرنے کا فیصلہ منی لانڈرنگ سے متعلق داخلی جائزے اور ماہرین کی سفارشات کی بنیاد پر کیا گیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق یہ پہلا موقع ہے کہ کسی بینک نے باضابطہ طور پر منی لانڈرنگ سے متعلق خدشات کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خاندانی کاروبار سے جوڑا ہے۔ کیپیٹل ون نے عدالت سے مقدمہ خارج کرنے کی درخواست کرتے ہوئے ٹرمپ آرگنائزیشن کے اس دعوے کو مسترد کیا کہ اس کے اکاؤنٹس مذہبی یا سیاسی بنیادوں پر یا غیر قانونی طور پر بند کیے گئے تھے۔ رپورٹ کے مطابق ٹرمپ آرگنائزیشن اور کیپیٹل ون نے اس معاملے پر فوری طور پر مزید تبصرہ نہیں کیا۔

چین کے ’نسلی اتحاد قانون‘ کے خلاف تبتی پارلیمنٹ اِن ایگزائل کی مہم تیز

دھرم شالہ، 2 اگست۔ ایم این این / تبتی پارلیمنٹ ان ایگزائل نے چین کے نئے نسلی اتحاد قانون کے خلاف اپنی مہم تیز کرتے ہوئے اس قانون کو تبتی شناخت، ثقافت، زبان اور مذہبی آزادی کے لیے سنگین خطرہ قرار دیا ہے۔ تبتی نمائندوں کا کہنا ہے کہ چین اس قانون کے ذریعے مختلف نسلی برادریوں کو چینی کمیونسٹ پارٹی کے طے کردہ قومی تشخص میں ضم کرنے کی کوشش کر رہا ہے، جس سے تبت کی منفرد ثقافتی اور مذہبی شناخت مزید دباؤ کا شکار ہو سکتی ہے۔ پارلیمنٹ ان ایگزائل نے عالمی برادری، انسانی حقوق کی تنظیموں اور جمہوری ممالک سے اپیل کی ہے کہ وہ چین کی پالیسیوں اور تبت میں ان کے اثرات پر توجہ دیں اور تبتی عوام کے بنیادی حقوق، مذہبی آزادی اور ثقافتی شناخت کے تحفظ کے لیے آواز اٹھائیں۔ تبتی قیادت کا موقف ہے کہ ”نسلی اتحاد“ کے نام پر نافذ کی جانے والی ایسی پالیسیاں دراصل تبتی زبان، بدھ مت کی روایات اور مقامی شناخت کو چینی ریاستی نظریے کے مطابق ڈھالنے کی وسیع تر مہم کا حصہ ہیں۔ تبتی پارلیمنٹ ان ایگزائل نے کہا ہے کہ وہ اس معاملے کو بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنے اور چین کے نسلی اتحاد قانون کے ممکنہ اثرات کے بارے میں آگاہی بڑھانے کی اپنی مہم جاری رکھے گی۔

جنوبی پیرو میں طیارہ حادثے میں 13 افراد کی موت

ماسکو، 2 اگست (یو این آئی) مقامی براڈ کاسٹر ٹی وی پیرو نے بتایا کہ جنوبی پیرو میں نیسکا جیوگلیفس کی آثار قدیمہ کے پیچیدہ علاقے میں ایک چھوٹے سیاحتی طیارے کے حادثے میں 13 افراد ہلاک ہو گئے۔ آر پی پی ریڈیو کی رپورٹ کے مطابق 13 متاثرین میں سے 11 غیر ملکی سیاح تھے جن میں سات اطالوی، دو جرمن اور دو ہسپانوی شامل تھے، جبکہ دیگر دو متاثرین طیارے کے عملے کے رکن تھے اور دونوں کا تعلق پیرو کی قومیت سے تھا۔ حادثے کی وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکی ہے۔ طیارے کے عملے نے الارم بجایا جس کے بعد رابطہ منقطع ہو گیا۔ طیارہ گرنے کے بعد آگ بھڑک اٹھی۔ جب امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچیں تو وہ صرف بورڈ پر موجود تمام افراد کی موت کی تصدیق ہی کر سکیں۔

آرمینیا کے وزیر اعظم کے عہدے پر نکول پشینیان کی دوبارہ تقرری

یریوان، 2 اگست (یو این آئی) آرمینیا کے صدر واہاگن خاچاتوریان نے جون میں منعقدہ پارلیمانی انتخابات میں برسر اقتدار سول کنٹریکٹ پارٹی کی کامیابی کے بعد نکول پشینیان کو دوبارہ وزیر اعظم مقرر کر دیا۔ صدر کی سرکاری ویب سائٹ پر جاری حکم نامے میں کہا گیا ”آئین کے آرٹیکل 149 کی شق 1 کے تحت نکول پشینیان کو وزیر اعظم مقرر کیا جاتا ہے۔“ نکول پشینیان کی دوبارہ تقرری ان کی جماعت کی انتخابی کامیابی کے بعد عمل میں آئی جس کے نتیجے میں اسے نئی حکومت تشکیل دینے کا مینڈیٹ حاصل ہوا۔ آرمینیا کے آئین کے مطابق نو منتخب قومی اسمبلی کے پہلے اجلاس کے آغاز کے ساتھ ہی سابقہ حکومت مستعفی ہو گئی تھی، تاہم نئی حکومت کی تشکیل تک سبکدوش ہونے والی کابینہ نگراں حکومت کے طور پر اپنی ذمہ داریاں انجام دیتی رہے گی۔

قطر نے امریکہ-ایران معاہدہ نافذ کرنے پر زور دیا، خلیج میں کشیدگی کم کرنے کی کوششوں کی حمایت

دوحہ، 2 اگست (یو این آئی) قطر کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمن آل ثانی نے اتوار کو امریکہ اور ایران کے درمیان طے پانے والی مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر عمل درآمد پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس میں آبنائے ہرمز سے جہازوں کی آزادانہ آمدورفت کو یقینی بنانے والی شقوں پر بھی عمل ہونا چاہیے۔ قطری وزارت خارجہ کے مطابق شیخ محمد بن عبدالرحمن آل ثانی نے سعودی عرب کے وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان آل سعود، اردن کے وزیر خارجہ ایمن الصفدی اور کویت کے وزیر خارجہ شیخ جراح جابر الاحمد الصباح سے الگ الگ ٹیلیفونک گفتگو کی۔ ان بات چیت کے دوران رہنماؤں نے خطے کی تازہ صورتحال، کشیدگی میں کمی اور علاقائی سلامتی و استحکام کو مضبوط بنانے کے لیے سفارتی رابطوں اور تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ شیخ محمد بن عبدالرحمن آل ثانی نے تمام فریقوں پر زور دیا کہ وہ مذاکرات اور سفارت کاری کا راستہ اختیار کریں۔ انہوں نے خطے میں دیرپا امن کے لیے ایک جامع معاہدے تک پہنچنے کی کوششوں کے لیے قطر کی مکمل حمایت کا اعادہ بھی کیا۔ انہوں نے 20 جون کو دستخط ہونے والی امریکہ-ایران مفاہمتی یادداشت پر عمل درآمد کی اہمیت پر بھی زور دیا، جس میں آبنائے ہرمز کے ذریعے بحری جہازوں کی آزادانہ آمدورفت کی ضمانت دینے اور خطے میں استحکام کو فروغ دینے سے متعلق اہم دفعات شامل ہیں۔

اسپین نے 48 ہزار سے زائد تارکین وطن مراکش واپس بھیج دیے

میڈرڈ، 2 اگست (یو این آئی): اسپین نے مراکش سے غیر قانونی طور پر شہر سیوتا میں داخل ہونے والے 48 ہزار 300 سے زائد تارکین وطن کو واپس مراکش بھیج دیا ہے، جبکہ سرحدی صورت حال پر قابو پانے کے لیے مزید حفاظتی اقدامات بھی کیے جا رہے ہیں۔ واشنگٹن پوسٹ کے مطابق مراکش کی جانب سے سرحدی بڑے پیمانے پر خلاف ورزی کے بعد سیوتا میں ہزاروں تارکین وطن مختصر وقت میں سیوتا پہنچ گئے تھے، تاہم اسپینی حکام نے تیزی سے کارروائی کرتے ہوئے ان کی واپسی کا عمل شروع کر دیا۔ رپورٹ کے مطابق حکام کا کہنا ہے کہ ایک ہی روز میں تقریباً 60 ہزار افراد نے غیر قانونی طور پر اسپین میں داخل ہونے کی کوشش کی، جن میں سے اب تک 48 ہزار سے زائد افراد کو مراکش واپس بھیجا جا چکا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اسپین کی سرحد تک پہنچنے کی کوشش کے دوران 67 مراکشی تارکین وطن جان کی بازی ہار گئے، جبکہ سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر اٹلی نے اسپین کے ساتھ اپنی سرحدیں بند کر دی ہیں۔ اسپینی حکام کے مطابق تقریباً 50 ہزار افراد رضاکارانہ طور پر بھی مراکش واپس جا چکے ہیں۔ بعض تارکین وطن کا کہنا ہے کہ شدید بھوک، تھکن، غیر محفوظ

حالات اور مقامی سطح پر مخالفت نے انہیں واپسی پر مجبور کیا۔ اسپین نے سیوتا اور مراکش کے درمیان سمندری سرحد پر تقریباً 500 میٹر طویل حفاظتی باڑ بھی نصب کر دی ہے تاکہ مزید غیر قانونی آمد کو روکا جا سکے۔

یوکرین کے روسی فوجی اور توانائی تنصیبات پر طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائلوں سے حملے

کیف، 2 اگست (یو این آئی) یوکرین نے روس کی فوجی اور توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بناتے ہوئے طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائل حملے کیے ہیں۔ یوکرینی حکام کے مطابق ان کارروائیوں میں روس کی جنگی معاونت کرنے والی اہم تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے کہا کہ یوکرینی افواج نے روس کے زیر قبضہ علاقے میں دو اسٹریٹجک مقامات پر حملے کیے جو محاذ جنگ سے 600 کلومیٹر سے زیادہ فاصلے پر واقع ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ حملوں میں زیر قبضہ آئل ریفائنری اور دیگر ملٹری ایئربیس کو نشانہ بنایا گیا۔ زیلنسکی کے مطابق کالنگا کے علاقے میں لیوڈینووسکایا آئل ڈپو کی ایندھن ذخیرہ کرنے کی تنصیب کو بھی نشانہ بنایا گیا، جبکہ برانسک کے علاقے میں ایک ایسے مرکز پر حملہ کیا گیا جہاں مبینہ طور پر حملہ آور ڈرونز کو ذخیرہ اور لانچ کیا جاتا تھا۔ یوکرینی صدر نے کہا کہ وہ اپنی دفاعی افواج کے شکر گزار ہیں جنہوں نے طویل فاصلے تک مار کرنے کی صلاحیتوں کا مؤثر استعمال کرتے ہوئے اہم اہداف کو کامیابی سے نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ یوکرین جنگی کارروائیوں اور روس کی جنگی صلاحیت کو مالی اور عسکری مدد فراہم کرنے والی تنصیبات کے خلاف اپنی طویل المدتی مزاحمت جاری رکھے گا۔

اسرائیلی فضائی حملوں سے غزہ میں متعدد فلسطینی جاں بحق، انسانی بحران مزید سنگین

غزہ، 2 اگست (یو این آئی): غزہ میں اسرائیلی فضائی اور زمینی حملوں کے بعد ایک بار پھر کشیدگی میں اضافہ ہو گیا ہے۔ مختلف علاقوں میں ہونے والی بمباری اور گولہ باری کے نتیجے میں بچوں سمیت متعدد فلسطینی جاں بحق اور زخمی ہو گئے، جبکہ جاری فوجی کارروائیوں نے انسانی بحران کو مزید گہرا کر دیا ہے۔ العربیہ کے نامہ نگار کے مطابق اسرائیلی طیاروں نے غزہ شہر میں ایک رہائشی اپارٹمنٹ کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں بچوں سمیت کئی افراد جاں بحق اور زخمی ہوئے۔ حملے کے فوراً بعد امدادی ٹیمیں اور شہری دفاع کے اہلکار جائے وقوعہ پر پہنچے اور ملبے تلے دبے افراد کو نکالنے اور زخمیوں کو اسپتال منتقل کرنے کا عمل شروع کیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق غزہ شہر کے مشرقی علاقے عمر المختار اسٹریٹ میں بھی شہریوں کے ایک گروپ کو نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں متعدد فلسطینی زخمی ہوئے۔ ادھر غزہ کی امدادی اور ہنگامی خدمات کے مطابق اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ شہر کے قدیم علاقے الزیتون محلے میں دیر اللاتین چرچ کے قریب رہائشی گھروں پر فائرنگ کی گئی، جس کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ متعدد افراد زخمی ہو گئے، جنہیں مختلف اسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ غزہ پٹی کے جنوبی حصے میں خان یونس شہر کے شمال مشرقی علاقوں پر بھی اسرائیلی توپ خانے سے شدید گولہ باری کی گئی، جبکہ مختلف محاذوں پر فوجی کارروائیاں جاری رہیں۔ غزہ کے اسپتالوں کے مطابق آج صبح سے ہونے والے حملوں میں اب تک کم از کم سات فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں، جن میں پانچ افراد غزہ شہر میں مارے گئے۔ یہ ہلاکتیں غزہ پٹی کے مختلف علاقوں کو نشانہ بنانے والے اسرائیلی فضائی حملوں کے نتیجے میں ہوئیں۔

امریکہ: فاسٹ فوڈ ریسٹورنٹ میں فائرنگ، 3 افراد ہلاک، متعدد زخمی

واشنگٹن، 2 اگست (یو این آئی): امریکہ میں ایک فاسٹ فوڈ ریسٹورنٹ میں فائرنگ کے واقعے میں تین افراد ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق حملہ آور بھی موقع پر مردہ پایا گیا، جبکہ واقعے کی وجہ جاننے کے لیے تفتیش جاری ہے۔ پولیس حکام نے بتایا کہ فائرنگ ہفتے کے روز ایک مصروف شاپنگ ایریا میں واقع فاسٹ فوڈ ریسٹورنٹ میں ہوئی، جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ پولیس کے مطابق عوام کے لیے فوری خطرہ ختم ہو چکا ہے، تاہم حملے کی وجوہات تاحال معلوم نہیں ہو سکیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ مشتبہ حملہ آور واقعے کے بعد مردہ پایا گیا، جبکہ زخمیوں کو قریبی اسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا ہے۔

برطانیہ میں مصنوعی ذہانت پر عوامی اعتماد میں کمی، رازداری اور ملازمتوں کے خدشات بڑھ گئے

لندن، 2 اگست (یو این آئی) برطانیہ میں کیے گئے ایک نئے سروے سے معلوم ہوا ہے کہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے ابتدائی جوش و خروش میں نمایاں کمی آئی ہے اور رازداری، سیکیورٹی، ملازمتوں کے خاتمے اور چیٹ بوٹس سے متعلق خدشات کے باعث بڑی تعداد میں لوگ اس ٹیکنالوجی کا استعمال محدود یا ترک کرنے لگے ہیں۔ کنگز کالج لندن کے انسٹی ٹیوٹ فار دی فیوچر آف ڈیجیٹل سوسائٹی اور اے آئی ان دی یو کے کی جانب سے کیے گئے سروے کے مطابق 42 فیصد شرکا نے بتایا کہ انہوں نے چیٹ بوٹس کا استعمال کم کر دیا ہے، جبکہ نصف سے زائد افراد کا خیال ہے کہ مصنوعی ذہانت کے فوائد کے ساتھ بڑے خطرات بھی وابستہ ہیں۔ رپورٹ تیار کرنے والے محققین نے خبردار کیا کہ مصنوعی ذہانت کے خلاف عوامی مزاحمت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ کنگز کالج لندن کے مطابق مصنوعی ذہانت کے استعمال میں کمی کی سب سے بڑی وجہ ڈیٹا کی رازداری، سیکیورٹی اور قانونی تقاضوں سے متعلق خدشات ہیں، جبکہ دوسری اہم وجہ یہ ہے کہ بہت سے افراد پہلے سے رائج طریقہ کار پر ہی کام جاری رکھنا چاہتے ہیں۔ دو ہزار سے زائد برطانوی شہریوں پر کیے گئے اس سروے میں 52 فیصد شرکا نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کے خطرات اس کے فوائد سے زیادہ ہیں، جو گزشتہ سروے کے مقابلے میں چار فیصد زیادہ ہے، جبکہ اے آئی کے بارے میں مثبت رائے رکھنے والوں کی شرح کم ہو کر 34 فیصد رہ گئی۔ سروے میں یہ بھی سامنے آیا کہ بہت سے افراد خود کو چیٹ بوٹس اور دیگر اے آئی نظام استعمال کرنے پر مجبور محسوس کرتے ہیں، کیونکہ ان کے خیال میں مستقبل میں مصنوعی ذہانت سے مکمل طور پر بچنا مشکل یا ناممکن ہوگا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ ملازمت حاصل کرنے یا برقرار رکھنے کے لیے لوگوں پر مصنوعی ذہانت سیکھنے اور استعمال کرنے کا دباؤ بڑھ رہا ہے، تاہم جو افراد جان بوجھ کر اس کا استعمال نہیں کرتے، وہ ضروری نہیں کہ وہ مہارت سے محروم ہوں۔ کنگز کالج لندن سے وابستہ محقق جیک اسٹیلگو نے کہا کہ نئی ٹیکنالوجی متعارف کرانے والی کمپنیاں عموماً یہ سمجھتی ہیں کہ وقت کے ساتھ لوگ کسی ٹیکنالوجی کو زیادہ پسند کرنے لگتے ہیں، مگر تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ مصنوعی ذہانت کے معاملے میں یہ تصور درست ثابت نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کے سب سے بڑے حامی افراد بھی وقت گزرنے کے ساتھ اس کے ممکنہ خطرات کے بارے میں زیادہ فکرمند ہو گئے ہیں اور اسی طبقے میں اس کے استعمال سے ہچکچاہٹ بھی زیادہ دیکھی جا رہی ہے۔

سعودی عرب میں اگست کے دوران متعدد اہم فلکیاتی مظاہر دیکھے جائیں گے

جدہ، 2 اگست (یو این آئی) جدہ کی فلکیاتی سوسائٹی نے کہا ہے کہ اگست کے دوران سعودی عرب کے آسمان پر متعدد اہم فلکیاتی مظاہر دیکھنے کو ملیں گے، جن میں شہابیوں کی سالانہ بارش اور جزوی چاند گرہن شامل ہیں، جبکہ 12 اگست کو ہونے والا مکمل سورج گرہن مملکت میں نظر نہیں آئے گا۔ سعودی پریس ایجنسی کے مطابق فلکیاتی سوسائٹی نے بتایا کہ 12 اگست کو مکمل سورج گرہن ہوگا، تاہم اس کا مشاہدہ سعودی عرب میں ممکن نہیں ہوگا۔ یہ گرہن روس، گرین لینڈ، آئس لینڈ اور اسپین کے بعض علاقوں میں دیکھا جا سکے گا۔ سوسائٹی نے بتایا کہ سعودی عرب میں اگلا نمایاں مکمل کسوف آفتاب 2 اگست 2027 کو ہوگا، جو تقریباً چھ منٹ تک دیکھا جا سکے گا۔ فلکیاتی ماہرین کے مطابق 12 اور 13 اگست کی درمیانی شب نئے چاند کی وجہ سے آسمان انتہائی تاریک ہوگا، جس کے باعث شہابیوں کی سالانہ بارش کا بہترین منظر دیکھنے کا موقع ملے گا۔ اس دوران فی گھنٹہ تقریباً 100 شہابیے آسمان پر نمودار ہونے کا امکان ہے، جو مملکت کے تاریک علاقوں میں زیادہ واضح دکھائی دیں گے۔ بیان کے مطابق اگست کے اختتام پر 27 اور 28 اگست کی درمیانی شب جزوی چاند گرہن بھی ہوگا، جس کے دوران چاند کا تقریباً 93 فیصد حصہ زمین کے سائے میں چلا جائے گا۔

کٹھوعہ انتظامیہ کا پہلا ضلعی بیڈمنٹن ٹورنامنٹ شاندار انداز میں اختتام پذیر

200 سے زائد کھلاڑیوں نے 211 مقابلوں میں حصہ لیا؛ ڈی سی نے کھیلوں کے فروغ اور منشیات سے پاک معاشرے کے عزم کا اعادہ کیا

کٹھوعہ، 2 اگست ///نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت ضلعی انتظامیہ کٹھوعہ کی جانب سے منعقدہ پہلے ضلعی بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کا شاندار فائنل گزشتہ روز انڈور اسپورٹس اسٹیڈیم کٹھوعہ میں اختتام پذیر ہوا۔ ڈپٹی کمشنر کٹھوعہ راجیش شرما نے فائنل مقابلوں کی صدارت کی اور مختلف زمروں میں فاتحین اور رنراپ کھلاڑیوں کو اعزازات سے نوازا۔ ٹورنامنٹ کو زبردست عوامی ردعمل ملا، جس میں لڑکوں اور لڑکیوں کے انڈر 14، انڈر 19، سینئر اور ویٹرن زمروں میں 200 سے زائد کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ مجموعی طور پر 211 مقابلے کھیلے گئے، جس سے ضلع بھر کے بیڈمنٹن کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کے لیے بہترین پلیٹ فارم میسر آیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت مسلسل کھیلوں کے مقابلے منعقد کر رہی ہے تاکہ ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کو معیاری تربیت، تجربہ اور مسابقتی مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ٹورنامنٹ کا مقصد نوجوانوں کو مثبت اور تعمیری سرگرمیوں میں مصروف رکھنا، انہیں کھیلوں کو طرز زندگی کے طور پر اپنانے کی ترغیب دینا اور ضلع میں قائم کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کا بھرپور استعمال یقینی بنانا تھا۔ لڑکیوں کی پرجوش شرکت کو اجاگر کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ وہ کھیلوں سمیت ہر شعبے میں اب اپنے مرد ہم منصبوں کے برابر کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹورنامنٹ ضلع میں کھیلوں کی بڑھتی ہوئی ثقافت کی عکاسی کرتا ہے اور انتظامیہ کی جانب سے سب کے لیے مساوی مواقع فراہم کرنے کے عزم کی بھی توثیق کرتا ہے۔ راجیش شرما نے کہا کہ کٹھوعہ مسلسل کھیلوں کی صلاحیتوں کے مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے اور امید ظاہر کی کہ انڈور اسپورٹس اسٹیڈیم میں سہولیات کو مزید بہتر بنایا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ اس سلسلے میں ضروری تجاویز پہلے ہی متعلقہ حکام کو پیش کی جا چکی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے چیف پلاننگ آفیسر کٹھوعہ رنجیت ٹھاکر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز پون پال شرما اور ان کی ٹیم کو پہلے ضلعی ٹورنامنٹ کے شاندار انعقاد پر سراہا۔ انہوں نے سابق میونسپل کونسلر راہل دیو اور کرسٹا پبلک اسکول کٹھوعہ کی انتظامیہ کی جانب سے فراہم کیے گئے تعاون کو بھی سراہا۔ فائنل مقابلوں میں مختلف زمروں کے درمیان سخت اور دلچسپ مقابلے دیکھنے کو ملے۔ پریاشی اور سن شائن نے انڈر 19 گرلز ڈبلز کا خطاب اپنے نام کیا، کھشمدو نے مینز سنگلز کا ٹائٹل جیتا، جبکہ اسکشے اور کھیتش مینز ڈبلز کے فاتح رہے۔ مینا نے ویمنز سنگلز اور انڈر 19 گرلز سنگلز دونوں کے ٹائٹل جیتے۔ ارون اور سنجیو نے ویٹرنز ڈبلز کا خطاب حاصل کیا، جبکہ راجیت سودان ویٹرنز سنگلز کے فاتح قرار پائے۔ سن شائن نے انڈر 14 گرلز سنگلز، ساکشم سنگھ نے انڈر 14 بوائز سنگلز، آردھیا اور آروش نے انڈر 14 بوائز ڈبلز، انکیت شرما نے انڈر 19 بوائز سنگلز جبکہ ساکشم اور دکش نے انڈر 19 بوائز ڈبلز کا چیمپئن شپ ٹائٹل جیتا۔ آئی اے ایس پروبیشنر ندھی، ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر گرپریت سنگھ، ضلعی انتظامیہ کے افسران کے علاوہ بڑی تعداد میں کھلاڑی، والدین اور کھیلوں کے شائقین بھی موجود تھے اور انہوں نے فائنل مقابلوں کا مشاہدہ کیا۔ ٹورنامنٹ کے اختتام پر فاتحین، رنراپ، عہدیداران، معاون عملے اور رضاکاروں میں ٹرافیاں، تمغے اور اسناد تقسیم کی گئیں۔

صحت مند شہری صحت مند معاشرے کی تعمیر کرتے ہیں۔ منسکھ منڈاویہ

نئی دہلی 02 اگست (یو این آئی)

نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کے مرکزی وزیر منسکھ منڈاویہ نے اتوار کو کہا کہ ایک خوشحال ملک کی تعمیر کے لئے صحت مند آبادی ضروری ہے۔ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جس میں وزیر اعظم نریندر مودی نے نشا مکت یووا فار وکست بھارت سنکلپ ابھیان کا آغاز کیا، ایک ملک گیر مہم جس کا مقصد نوجوانوں کو منشیات کے استعمال سے دور رہنے کی ترغیب دینا ہے، منڈاویہ نے وکست بھارت کے وژن کو عملی جامہ پہنانے پر زور دیا۔ منڈاویہ نے کہا، کسی قوم کے خوشحال بننے کے لیے، اس کے شہریوں کا صحت مند ہونا ضروری ہے۔ صحت مند شہری ایک صحت مند معاشرے کی تعمیر کرتے ہیں، اور ایک صحت مند معاشرہ ایک خوشحال قوم کی تعمیر کرتا ہے۔ انہوں نے ہندوستان کو منشیات سے پاک بنانے کے لئے پی ایم مودی کے عزم کو یاد کیا۔ پی ایم مودی نے اتوار کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے نشا مکت یووا فار وکست بھارت سنکلپ ابھیان کا آغاز کیا۔ اس اقدام کا مقصد نوجوانوں کو منشیات کے استعمال سے دور رہنے کی ترغیب دینا ہے اور انہیں اپنی کمیونٹیز میں مثبت سماجی تبدیلی کے سفیر بننے کی ترغیب دینا ہے۔ یہ لانچ نشہ کے خلاف 100 دن کی ملک گیر جان بیداری مہم کا آغاز ہے جس کے تحت ہر اتوار کو ملک بھر میں ہفتہ وار سرگرمیاں منعقد کی جائیں گی تاکہ منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر میں آگاہی اور عوامی شرکت کو فروغ دیا جا سکے۔ اس مہم میں کھیلوں کی تقریبات، واکتھون، مراقبہ سیشن، ثقافتی پروگرام، آگاہی مہم، کوئز، نکڑ ناٹک، ڈسکشن فورم، آرٹ کے مقابلے اور کمیونٹی معروفیت کے پروگرام شامل ہوں گے۔ اس اقدام کا مقصد تعلیمی اداروں، نوجوانوں کی تنظیموں، سول سوسائٹی گروپس، متعلقہ اداروں اور روحانی تنظیموں کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنا ہے تاکہ منشیات کے استعمال کے خلاف اجتماعی تحریک کو تقویت ملے۔ پروگرام میں ملک بھر میں 10000 سے زیادہ مقامات پر نوجوانوں کی شرکت دیکھی گئی، جس میں مائی بھارت کے رضاکار، نیشنل سروس اسکیم کے رضاکار، یوتھ کلب، اسکول، کالج، یونیورسٹیاں، این جی اوز اور متعلقہ انجمنوں کے نیٹ ورک عملی طور پر شامل ہوئے۔

ہینڈلوم ہیکاتھون 0.2 آئی آئی ٹی دہلی میں اختتام پذیر

بھارت کے ہینڈلوم سیکٹر کے لیے ٹیکنالوجی کی قیادت میں اختراعات کی نمائش

نئی دہلی 02 اگست (یو این آئی)

ہینڈلوم ہیکاتھون 0.2 - ٹو ویونگ انوویشنز کا دوسرا ایڈیشن فاؤنڈیشن فار انوویشن اینڈ ٹیکنالوجی ٹرانسفر (ایف آئی ٹی ٹی) آئی آئی ٹی دہلی میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ یہ ٹیکسٹائل کی وزارت کے تعاون سے منعقد کیا گیا۔ ہیکاتھون میں 2500 سے زیادہ شرکا کو اپنی طرف متوجہ کیا گیا، جن میں 260 شرکا نے ہندوستان کے ہینڈلوم سیکٹر کے لیے ٹیکنالوجی پر مبنی حل تیار کرنے کے لیے ملک بھر سے ٹاپ 100 شارٹ لسٹڈ ٹیموں کی نمائندگی کی۔ ہیکاتھون نے اختراع کاروں، محققین، ٹیکنالوجی ماہرین اور ہینڈلوم کے ماہرین کو ہم آہنگی کی جدید کاری، ایکو انوویشن، پائیداری، مارکیٹ تک رسائی اور تکنیکی مداخلت کے ذریعے بنکروں کی روزی روٹی سے متعلق چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ایک قومی پلیٹ فارم فراہم کیا۔ شارٹ لسٹ کی گئی ٹیموں نے پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے، روایتی دستکاری کو برقرار رکھنے اور ہینڈلوم سیکٹر کی مسابقت کو بڑھانے کے مقصد سے متنوع موضوعات پر اختراعی حل پیش کیے۔ اس تقریب میں ٹیکسٹائل کی وزارت کے ڈیولپمنٹ کمشنر (ہینڈلوم) ڈاکٹر ایم بینا، آئی اے ایس کے ساتھ ڈاکٹر رتیق گپتا، سربراہ، ڈپارٹمنٹ آف ٹیکسٹائل اینڈ فائبر انجینئرنگ، آئی آئی ٹی دہلی؛ جناب نکھل کپاڈیا، سکریٹری، آئی آئی ٹی دہلی ایلومنی ایسوسی ایشن اور جناب سنجیو شیش، شریک بانی، مہک اسٹارٹ اپ نے شرکت کی، جو ہینڈلوم سیکٹر کے لیے اختراعات کو آگے بڑھانے میں حکومت، تعلیمی اداروں اور صنعت کی باہمی کوششوں کی عکاسی کرتے ہیں۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر ایم بینا نے ہندوستان کے بھرپور ہینڈلوم ورثے اور جدید ٹیکنالوجی کے درمیان تکمیلی تعلقات پر روشنی ڈالی۔ "ہینڈلوم ہمارے بھرپور ورثے کی نمائندگی کرتا ہے، جبکہ ٹیکنالوجی مستقبل کی نمائندگی کرتی ہے۔ ہینڈلوم ہیکاتھون کے ذریعے، ہم اپنی بنکر برادری کی ترقی کے لیے ان دونوں شعبوں کو یکجا کر رہے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ ہینڈلوم فطری طور پر پائیداری اور سرکلری کو فروغ دیتا ہے اور کرگھے کے عمل، ڈیزائن کی ترقی اور جدید مارکیٹنگ میں اختراع کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ڈیولپمنٹ کمشنر (ہینڈلوم) کے دفتر کے کلیدی اقدامات پر روشنی ڈالی جن میں انڈین ہینڈ میڈ پورٹل بھی شامل ہے، جو ایک ای کامرس پلیٹ فارم ہے جو بنکروں کو تیسرے فریق کے بچولیوں کے بغیر عالمی سطح پر اپنی مصنوعات کی نمائش اور فروخت کرنے کے قابل بناتا ہے۔

سری لنکا میں بھارت کا بڑا ہاؤسنگ منصوبہ

ہزاروں خاندانوں کو محفوظ گھروں کی فراہمی

نئی دہلی 02 اگست (یو این آئی)

بھارت کی مالی معاونت سے سری لنکا میں جاری انڈین ہاؤسنگ پروجیکٹ دونوں ممالک کے ترقیاتی تعاون کا ایک اہم منصوبہ بن گیا ہے، جس کے تحت ملک بھر میں تقریباً 60 ہزار مکانات کی تعمیر یا بحالی کا ہدف رکھا گیا ہے۔ منصوبے کے چوتھے مرحلے کے تحت چھ صوبوں میں پسماندہ پلانٹیشن کمیونٹی کے لیے 10 ہزار نئے مکانات تعمیر کیے جا رہے ہیں۔ بدولا ضلع کے کناویلا اسٹیٹ میں حال ہی میں مزید 57 مکانات کا سنگ بنیاد بھی رکھا گیا۔ اس منصوبے کے پہلے اور دوسرے مرحلے میں جنگ سے متاثرہ شمالی اور مشرقی علاقوں میں 46 ہزار مکانات تعمیر یا بحال کیے گئے، جبکہ تیسرے مرحلے میں پلانٹیشن سیکٹر کے کارکنوں کے لیے 4 ہزار گھر فراہم کیے گئے۔ منصوبے پر بھارت کی مجموعی مالی وابستگی 18 ارب بھارتی روپے سے زیادہ ہے۔ بھارت کی جانب سے سری لنکا میں رہائش کے علاوہ صحت، تعلیم اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں بھی متعدد منصوبے شروع کیے گئے ہیں۔ ان میں ڈکویا اسپتال، اسمارٹ کلاس رومز اور پلانٹیشن علاقوں کے اسکولوں کی جدید کاری شامل ہے۔ بھارت نے 2023 میں سری لنکا میں بھارتی نژاد تمل برادری کی آمد کے 200 سال مکمل ہونے پر اس کمیونٹی کی ترقی کے لیے 750 ملین بھارتی روپے کے خصوصی پیکیج کا بھی اعلان کیا تھا۔ یہ ہاؤسنگ منصوبہ سری لنکا میں بھارت کے سب سے بڑے ترقیاتی منصوبوں میں شمار ہوتا ہے …

بھارت امریکہ کو پیچھے چھوڑ کر دوسری سب سے تیزی سے بڑھتی ہوئی شمسی توانائی کی مارکیٹ بن گیا

نئی دہلی 02 اگست (یو این آئی)

مرکزی حکومت کی طرف سے اتوار، 2 اگست کو جاری کردہ فیکٹ شیٹ کے مطابق، ہندوستان کی شمسی توانائی کی تنصیب کی صلاحیت 2014 میں 3 گیگا واٹ سے بڑھ کر 30 جون تک 102.15 گیگا واٹ ہو گئی ہے۔ قابل تجدید توانائی میں ایک اہم سنگ میل میں، ہندوستان نے کیلنڈر سال 37 گیگا واٹ شمسی صلاحیت کا اضافہ کیا، سالانہ اضافے میں امریکہ کو پیچھے چھوڑ دیا۔ ایک رپورٹ کے مطابق اب دنیا کی دوسری سب سے بڑی شمسی ترقی کی مارکیٹ کے طور پر ابھرا ہے۔ پچھلی دہائی کے دوران، سولر سیکٹر میں ایک اہم پیش رفت کی ہے جس نے ملک کی توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ … سولر پی وی ماڈیول کی لاگت 2010 میں تقریباً 18 روپے فی یونٹ سے کم ہو کر 2.44 روپے فی یونٹ کی ریکارڈ کم ترین سطح پر آگئی ہے۔ … بیٹری انرجی اسٹوریج ٹیرف … اگست 2025 میں 35 لاکھ روپے فی MWh تھی، جو کہ 44 ڈالر فی میگاواٹ کی عالمی اوسط سے کافی کم ہے۔ رپورٹ کے مطابق، ہندوستان کے سولر سیکٹر کو 31 جولائی 2026 کو پردھان منتری سوریہ گھر یوجنا کی منظوری کے ساتھ ایک بڑا فروغ ملا ہے۔ اس اسکیم کا مقصد 5000 میگاواٹ فلوٹنگ سولر فوٹو وولٹیک منصوبوں کو تعاون فراہم کرنا ہے۔

بھارت کے پاس 20 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کے ساتھ 12 سیمی کنڈکٹر یونٹ ہیں۔ اشونی ویشنو

نئی دہلی 02 اگست (یو این آئی)

ہندوستان کی سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ، ماحولیاتی نظام اپنے اگلے مرحلے میں داخل ہو رہا ہے جس میں 12 سیمی کنڈکٹر یونٹس تقریباً 20 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کے ساتھ پہلے ہی شروع کر دی گئی ہیں … انفارمیشن ٹیکنالوجی … سیمی کان انڈیا … 2022 … سیمی کان انڈیا مشن 2.0 کی حالیہ منظوری پر بھی روشنی ڈالی، اس کے سیمی کنڈکٹر پروگرام کے پہلے مرحلے کے تحت حاصل ہونے والی پیشرفت کو آگے بڑھانے کے لیے حکومت کے ارادے کا اشارہ دیا۔ انہوں نے ایک پوسٹ کا جواب دیتے ہوئے کہا جس میں کہا گیا تھا کہ اے ایم ڈی ہندوستان کو اپنا سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ ہب بنانا چاہتا تھا۔ بھارت ایک بڑے سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ اور ٹیکنالوجی کے مرکز کے طور پر سامنے آ رہا ہے، جس سے بیرون ملک سپلائی چینز پر انحصار سے وابستہ خطرات کم کیے جا رہے ہیں۔ سیمی کنڈکٹرز جیسے آٹوموبائلز، اسمارٹ فونز، الیکٹرانکس، ٹیلی کمیونیکیشن آلات، دفاعی نظام اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کی بڑھتی ہوئی رینج کے لیے اہم معلومات ہیں۔ سیمی کون 2.0 کی منظوری کے بعد، حکومت سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ مینوفیکچرنگ کی صلاحیت کو بڑھانے اور ہندوستان کے سیمی کنڈکٹر ماحولیاتی نظام کو گہرا کرنے پر توجہ دے گی۔ اگلا مرحلہ اس بات کا تعین کرنے میں اہم ہوگا کہ آیا ابتدائی سرمایہ کاری ایک وسیع تر عالمی سطح پر مسابقتی چپ مینوفیکچرنگ بیس میں ترجمہ کر سکتی ہے۔ … واضح پالیسی فریم ورک اور مضبوط عمل درآمد پر توجہ مرکوز کی ہے۔ ویشنو نے حال ہی میں ایک پوسٹ میں کہا کہ 2022 میں ہم نے سیمی کان انڈیا شروع کیا ہے۔ ماضی کی کوششوں سے سیکھا ہے۔ وزیر کے مطابق، سیمی کنڈکٹر مشن کے نتیجے میں اب 20 بلین ڈالر کی مشترکہ سرمایہ کاری کے ساتھ 12 فیکٹریاں بن چکی ہیں۔ ان میں سے تین یونٹس نے پہلے ہی چپس بنانا شروع کر دی ہیں۔ جو پالیسی اور پروجیکٹ کی منظوریوں سے ہندوستان میں حقیقی سیمی کنڈکٹر کی پیداوار کی طرف ایک تبدیلی کا نشان لگا رہی ہیں۔ ویشنو نے سیمی کون …

بھارتی خلائی سٹارٹ اپ اسکائی روٹ اپنا لانچ پیڈ بنائے گا

نئی دہلی 02 اگست (یو این آئی)

اپنے وکرم-1 راکٹ کے کامیاب مداری آغاز سے تازہ دم، ہندوستانی خلائی اسٹارٹ اپ اسکائی روٹ ایرو اسپیس نے اپنا لانچ پیڈ بنانے کے منصوبوں کا انکشاف کیا ہے کیونکہ یہ آنے والے سالوں میں لانچ کی فریکوئنسی میں نمایاں اضافہ کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ ایک خصوصی طور پر بات کرتے ہوئے، اسکائی روٹ ایرو اسپیس کے شریک بانی اور سی ای او پون چندنا نے کہا کہ کمپنی اپنے ابتدائی مشنوں کے لیے اسرو کی لانچنگ سہولیات کا استعمال جاری رکھے گی لیکن پہلے سے ہی ایک آزاد لانچ کمپلیکس کے قیام پر کام کر رہی ہے۔ ہم نے اسرو کے ساتھ ایک طویل عرصے تک کام کیا ہے۔ ابتدائی مشن اس کی سہولیات سے چلائے جائیں گے لیکن ہمارے پاس اپنا لانچ پیڈ بنانے کا منصوبہ ہے۔ یہ تفصیلات اسکائی روٹ کے پہلے مداری مشن، وکرم-1 آگمان نے کامیابی کے ساتھ متعدد پے لوڈز کو مدار میں رکھنے کے بعد سامنے آئی ہیں، جس سے یہ مدار تک پہنچنے والا پہلا نجی طور پر تیار کردہ ہندوستانی راکٹ ہے۔ جبکہ چندنا نے لانچ پیڈ کے مجوزہ مقام کا انکشاف نہیں کیا یا کوئی حتمی ٹائم لائن فراہم نہیں کی، اس نے اشارہ کیا کہ یہ پروجیکٹ ایک ترجیح ہے کیونکہ کمپنی ایک مصروف لانچ شیڈول کے لیے تیاری کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابھی ان تفصیلات کا اشتراک کرنا مشکل ہے۔ منصوبہ یقینی طور پر موجود ہے، لیکن ہم اس مرحلے پر مزید انکشاف نہیں کر سکتے۔ یہ پوچھے جانے پر کہ یہ سہولت کب کام کر سکتی ہے، چندنا نے کہا کہ منصوبے کو حتمی شکل دینے کے بعد کمپنی ٹائم لائن کو ظاہر کرے گی۔

برکس ممالک کے قومی شماریاتی دفاتر کے سربراہان کی میٹنگ لکھنؤ میں آج

نئی دہلی 02 اگست (یو این آئی)

برکس ممالک (برازیل، روس، ہندوستان، چین، جنوبی افریقہ، مصر، ایتھوپیا، انڈونیشیا، ایران، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات) کے قومی شماریاتی دفاتر (این ایس او) کے سربراہوں کی میٹنگ 03 سے 04 اگست 2026 کو ہندوستان کی صدارت میں لکھنؤ میں منعقد ہوگی۔ 2026 میں ہندوستان کی برکس چیئرشپ کی رہنمائی اہم تھیم "تعمیر برائے لچک، اختراع، تعاون اور پائیداری (برکس)" کے ذریعے کی گئی ہے۔ برکس کے شماریات کے ٹریک کے اندر، ہندوستان نے "معیار کے اعداد و شمار اور نمایاں تبدیلی" کا موضوع اپنایا ہے، جو ڈیٹا کے معیار، اختراع، موثر نشریات، اور لوگوں پر مرکوز شماریاتی نظام کے لیے ایک غیر متزلزل وابستگی کی عکاسی کرتا ہے۔ جو کہ تیز رفتار تکنیکی ترقی، اعلیٰ تعدد کی بڑھتی ہوئی مانگ، اعداد و شمار کے اعداد و شمار میں اضافہ اور سرکاری اعداد و شمار میں اضافے کے لیے معاون ہیں۔ ثبوت پر مبنی، پالیسیاں اور جامع ترقی۔ جدید برکس پالیسی سازی ترقی کو ٹریک کرنے، فیصلوں کی رہنمائی اور باہمی افہام و تفہیم کو بڑھانے کے لیے مضبوط اعداد و شمار پر انحصار کرتی ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ برکس شماریاتی تعاون بنیادی ڈیٹا اکٹھا کرنے سے دنیا کے معیارات، ہم آہنگی اور پالیسی سازوں، محققین اور عوام کے لیے جدت پر گہری صف بندی میں تیار ہوا ہے۔ شماریاتی معاملات پر دو اہم تقریبات ہر سال کچھ وقفات کے ساتھ منعقد کی جاتی ہیں۔ این ایس اوز کے سربراہان کی تکنیکی میٹنگ 16 اپریل سے 17 اپریل 2026 کے دوران منعقد کی گئی تھی بنیادی طور پر برکس جے ایس پی اور اسٹیپ شاٹ برکس جے ایس پی کے ابواب پر بات چیت کی سہولت فراہم کرنے کے لیے۔ بات چیت میں جے ایس پی اور اسٹیپ شاٹ 2026 کے لیے باہمی طور پر متفقہ فریم ورک تیار کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی تھی۔ برکس شماریات ٹریک کا مقصد درج ذیل ترجیحی شعبوں کے تحت نتائج فراہم کرنا ہے۔ بنیادی برکس شماریاتی مصنوعات کو مضبوط بنانا، قومی شماریاتی نظام میں جدت اور اصلاحات علم کی تقسیم اور رسائی میکرو اکنامک اور سیکٹرل شماریات کو مضبوط بنانا۔ برکس ممالک کے قومی شماریاتی دفاتر کے سربراہان کی میٹنگ میں برازیل، روس، چین، جنوبی افریقہ، مصر، ایتھوپیا، انڈونیشیا، ایران اور متحدہ عرب امارات کے نمائندوں کی شرکت متوقع ہے۔

مانو آرٹس اینڈ سائنس کالج فار ویمن، بڈگام میں شش روزہ اسٹوڈنٹس انڈکشن پروگرام کا کامیاب انعقاد

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (Manuu) کے آرٹس اینڈ سائنس کالج فار ویمن بڈگام میں 27 جولائی تا یکم اگست 2026 منعقدہ شش روزہ اسٹوڈنٹس انڈکشن پروگرام (SIP) نہایت کامیابی اور خوش اسلوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ کالج کی پرنسپل ڈاکٹر ریحانہ ملک کی سرپرستی اور پروگرام کوآرڈینیٹر ڈاکٹر شکیل احمد کی نگرانی میں منعقد ہوا۔ اس پروگرام کا مقصد نئے داخلہ لینے والے طلبہ کو جامعہ کے تعلیمی، امتحانی، انتظامی اور ہم نصابی نظام سے روشناس کرانے کے ساتھ ان کی شخصیت سازی، قائدانہ صلاحیتوں اور اخلاقی اقدار کو فروغ دینا تھا۔ 27 جولائی کو ڈاکٹر نسیم اختر کی نظامت میں کالج کے اساتذہ اور نئے داخلہ لینے والے طلبہ آئی ایم سی مانو حیدرآباد سے یوٹیوب کے ذریعے براہ راست نشر ہونے والی مرکزی تقریب سے منسلک ہوئے۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے نئے داخلہ لینے والے طلبہ کو خوش آمدید کہتے ہوئے علم، محنت، دیانت داری اور اعلیٰ اخلاق کو کامیابی کی بنیاد قرار دیا۔ بعد ازاں رجسٹرار جناب اشتیاق احمد، ممتاز سائنس دان ڈاکٹر جاوید صدیقی اور ڈین اسٹوڈنٹس ویلفیئر پروفیسر صدیق محمود نے اپنے خطابات میں اسٹوڈنٹس انڈکشن پروگرام کی افادیت، جامعہ کے تعلیمی نظام، طلبہ کو دستیاب سہولیات اور روشن مستقبل کے حوالے سے مفید رہنمائی فراہم کی۔ کالج میں منعقدہ مقامی افتتاحی تقریب میں کالج کے پرنسپل ڈاکٹر ریحانہ ملک نے نئے داخلہ لینے والے طلبہ کا شاندار استقبال کیا جبکہ ڈاکٹر شکیل احمد نے پروگرام کے اغراض و مقاصد بیان کیے اور انگریزی کے اسسٹنٹ پروفیسر جناب شوکت احمد نے اساتذہ و طلبہ کا تعارفی سیشن منعقد کیا۔ 28 جولائی کو ڈاکٹر سید احمد کی نظامت میں منعقدہ نشست میں ڈاکٹر شکیل ملک نے Manuu کے UMS ایپلی کیشن کے موثر استعمال پر روشنی ڈالی جبکہ ڈاکٹر حنا طاہر نے امتحانی نظام، ایولیوایشن سسٹم (Evalution System) اور امتحانی ضوابط سے متعلق جامع رہنمائی فراہم کی۔ اس کے بعد ڈاکٹر شبنم شہناز نے مولانا ابوالکلام آزاد کی حیات و خدمات پر مبنی دستاویزی فلم پیش کی جسے طلبہ نے بے حد دلچسپی سے دیکھا۔ 29 جولائی کو جناب شوکت احمد کی نظامت میں ڈاکٹر شبنم نے "اردو زبان کی اہمیت و افادیت" پر مدلل خطاب کیا اور اس کے ساتھ ساتھ ایک ثقافتی پروگرام منعقد ہوا۔ اس کے بعد آفس کے ذمہ داران رضیہ رسول اور صوبر سید کی نگرانی میں نو وارد طلبہ کو کالج کے آفس اور لائبریری سے واقف کرایا گیا۔ آخر میں مختلف کورس کوآرڈینیٹرس کے ساتھ طلبہ کی ایک نشست قائم ہوئی تھی۔ 30 جولائی کو ڈاکٹر جنید صاحب کی نظامت میں ڈاکٹر فاروق صاحب نے Learning to leading: The Journey of Youth کے عنوان سے نوجوانوں میں قیادت، خود اعتمادی اور کردار سازی کے موضوع پر موثر خطاب کیا۔ بعد ازاں کالج کی طرف سے طلبہ کو یونیورسٹی کی مجوزہ اراضی، پاکھرپورہ بڈگام کا دورہ کرایا گیا جہاں Sports and cultural activities سے بھی لطف اندوز ہوئے۔ پروگرام کے پانچویں دن 31 جولائی کی کارروائی کا آغاز کالج کی پرنسپل ڈاکٹر ریحانہ ملک کے استقبالیہ کلمات سے ہوا جس میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم کشمیر کرائون کے چیف ایڈیٹر شاہد عمران بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے۔ اس موقع پر ڈاکٹر جنید صاحب نے Ethics and Morality Among Students کے موضوع پر خطاب کیا۔ شاہد عمران نے اپنے فکر انگیز خطاب میں نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اپنی زندگی کا واضح مقصد متعین کریں، اعلیٰ اخلاق کو اپنا شعار بنائیں اور ایک مہذب، باکردار اور مثالی معاشرے کی تشکیل میں مثبت اور موثر کردار ادا کریں۔ آخر پر ڈاکٹر طاہر علی نے ویلڈکٹری سیشن کی کارروائی انجام دیتے ہوئے اظہار تشکر پیش کیا۔ یکم اگست کو منعقدہ اختتامی تقریب میں پرنسپل ڈاکٹر ریحانہ ملک نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے دو سالہ تعلیمی سفر کو محنت، نظم و ضبط اور خلوص کے ساتھ مکمل کریں تاکہ مستقبل میں معاشرے کیلئے مفید، باکردار اور ذمہ دار شہری بن سکیں۔ اس موقع پر پروگرام کوآرڈینیٹر ڈاکٹر شکیل احمد نے طلبہ سے پروگرام کے حوالے سے تاثرات حاصل کیے جنہوں نے اس انڈکشن پروگرام کو نہایت مفید، معلوماتی اور رہنمائی فراہم کرنے والا قرار دیا۔ اختتام پر ڈاکٹر شکیل احمد نے کالج کے تمام تدریسی و غیر تدریسی عملے کی خدمات کو سراہتے ہوئے ان کا فرداً فرداً شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اجتماعی تعاون، خلوص اور انتھک محنت ہی اس پروگرام کی اصل قوت رہی۔ تین روزہ اسٹوڈنٹس انڈکشن پروگرام علمی، تربیتی، ثقافتی اور ہم نصابی سرگرمیوں کا ایک کامیاب امتزاج ثابت ہوا جس نے سب کو نہ صرف جامعہ کے ماحول سے ہم آہنگ کیا بلکہ ان کے اندر خود اعتمادی، تعلیمی شعور، قائدانہ صلاحیتوں اور مثبت سوچ کو بھی فروغ دیا۔

مرتب: ڈاکٹر سید صبا ہود رضا (اسسٹنٹ پروفیسر) مانو آرٹس اینڈ سائنس کالج فار ویمن بڈگام

اظہار تعزیت

نہایت رنج والم کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ مرحومہ خضرہ زوجہ مرحوم غلام محی الدین بٹ، ساکن نیو کالونی زڈی بل، جو نہایت نیک سیرت، پرہیزگار، بااخلاق اور عبادت گزار خاتون تھیں، مختصر علالت کے بعد داعی اجل کو لبیک کہہ کر اپنے خالق حقیقی سے جا ملیں۔ مرحومہ کی اجتماعی فاتحہ خوانی بروز پیر، 3 اگست 2026 مقررہ وقت پر ان کے آبائی مقبرہ نیو کالونی زڈی بل میں انجام دی جائے گی۔ بعد ازاں مرحومہ کے آبائی خانہ میں دن بھر مجلس، محفل قرآن، فاتحہ خوانی اور دعائے مغفرت کا اہتمام رہے گا۔ مومنین سے مودبانہ گزارش ہے کہ اس موقع پر شرکت فرما کر مرحومہ کے ایصال ثواب میں حصہ لیں اور ان کی مغفرت، بلندی درجات اور صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔

سوگواران:
کفایت حسین بٹ (فرزند) عابد حسین بٹ (فرزند)

فون نمبرات 7006983462 7889722133

کلسٹر یونیورسٹی جموں میں ''نشہ مکت یوا فار وکست بھارت سنکلپ ابھیان'' کے تحت مہم

پانچ ذیلی کالجوں میں بیک وقت بڑے پیمانے پر پروگرام: طلبہ اور اساتذہ نے منشیات سے پاک بھارت کی تعمیر کا عزم کیا

جموں/ کلسٹر یونیورسٹی آف جموں نے اپنے تمام ذیلی کالجوں میں 'نشہ مکت یوا فار وکست بھارت سنکلپ ابھیان' کے تحت بڑے پیمانے پر اور مربوط شرکت کے ذریعے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کی ایک نمایاں مثال پیش کی۔ یہ پروگرام وزیر اعظم نریندر مودی کی ملک گیر ورچوئل لانچ سے ہم آہنگ تھا، جس میں انہوں نے تقریباً 28 ہزار مقامات سے ایک کروڑ سے زائد نوجوانوں سے خطاب کیا۔ وزیر اعظم کے اس وژن سے تحریک حاصل کرتے ہوئے کہ ''منشیات سے پاک نوجوان وکست بھارت کی سب سے بڑی طاقت ہیں''، یہ مہم وائس چانسلر سینئر پروفیسر کے ایس چندر شیکھر کی رہنمائی میں منعقد کی گئی۔ ''منشیات کو کہیں نہیں، زندگی کو کہیں ہاں'' کے نعرے کے ساتھ یونیورسٹی نے اس تاریخی عوامی شرکت کی تحریک میں طلبہ اور فیکلٹی کی بڑی تعداد کو متحرک کیا۔ یہ پروگرام پانچ ذیلی کالجوں، یعنی گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن، ایس پی ایم آر کالج آف کامرس جموں، گورنمنٹ کالج فار ویمن گاندھی نگر، ایم اے ایم کالج اور جی جی ایم سائنس کالج میں پروفیسر وشال شرما، ڈین اسٹوڈنٹس ویلفیئر اور متعلقہ پرنسپلز کی نگرانی میں مربوط انداز میں منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر جموں ایسٹ کے رکن اسمبلی یودھویر سیٹھی اور کلسٹر یونیورسٹی آف جموں کے وائس چانسلر سینئر پروفیسر کے ایس چندر شیکھر نے شرکت کی۔ مقررہ معیاری طریقہ کار کے مطابق پروگرام کا آغاز ڈوگری میں یونیورسٹی ترانے سے ہوا، جس کے بعد استقبالیہ خطابات پیش کیے گئے۔ اپنے خطاب کے دوران مہمان خصوصی نے جی جی ایم سائنس کالج کے لیے 20 لاکھ روپے کی اہم گرانٹ کا اعلان کیا۔ اس کے بعد جی جی ایم سائنس کالج کے پرنسپل پروفیسر (ڈاکٹر) رویش کمار گپتا نے معزز شخصیات کے احترام میں انہیں پودے اور گلدستے پیش کیے۔ رابطہ کاری کی ہدایات پر سختی سے عمل کرتے ہوئے وزیر اعظم کے ورچوئل خطاب سے قبل تمام موجود افراد، جن میں مہمان خصوصی، مائی بھارت رضاکار، فیکلٹی ارکان اور طلبہ شامل تھے، کو نشہ مکت یوا عہد دلایا گیا۔ تمام مقامات پر بلاتعطل رابطے کے لیے آڈیو ویژول انتظامات، براڈ بینڈ اور کیمروں سمیت تمام ضروری سہولیات فراہم کی گئی تھیں۔ شرکاء نے بڑی اسکرینوں پر وزیر اعظم کا براہ راست خطاب دیکھا، جبکہ مائی بھارت رضاکار نمایاں طور پر اگلی صفوں میں موجود رہے۔ اس کے تحت واکاتھون، مراقبہ سیشنز، آرٹ مقابلے، ثقافتی و کھیلوں کی سرگرمیاں اور نکڑ ناٹک منعقد کیے جائیں گے تاکہ طویل مدت تک منشیات کے خلاف بیداری کے پیغام کو برقرار رکھا جا سکے۔ پروگرام کا کامیاب انعقاد ڈولی، این سی سی اور این ایس ایس پروگرام افسران کی dedicated کوششوں سے ممکن ہوا۔ اس موقع پر ڈین سائنسز پروفیسر چندر شیکھر، ڈین سوشل سائنسز پروفیسر (ڈاکٹر) وشال شرما، رجسٹرار مس انکو مہاجن (جے کے اے ایس)، پروفیسر جیوتی پرہار، پرنسپل کالج آف ایجوکیشن، پروفیسر ونکل سوری، ڈین اکیڈمک افیئرز، پروفیسر کلندر کور، پرنسپل جی سی ڈبلیو ڈاکٹر مونیکا شرما، ڈین ایڈمنسٹریٹو، پروفیسر (ڈاکٹر) سنجے کمار، پرنسپل ایم اے ایم کالج اور پروفیسر سنیل گپتا، پرنسپل ایس پی ایم آر کالج سمیت دیگر اعلیٰ عہدیداران موجود تھے۔

حکومت نے پلوامہ ٹاؤن کیلئے 18.96 کروڑ روپے کی واٹر سپلائی اسکیم کو منظوری دی

رہائشیوں کے لیے پینے کے صاف پانی تک قابل اعتماد رسائی کو یقینی بنانے کا پروجیکٹ

سرینگر/ جموں و کشمیر میں ضروری عوامی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے اپنی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت نے پلوامہ ٹاؤن کے لیے 18.96 کروڑ روپے کی واٹر سپلائی اسکیم کو انتظامی منظوری دی ہے۔ اس منصوبے کا مقصد شہر کے پانی کی فراہمی کے بنیادی ڈھانچے کو بڑھانا اور جدید بنانا ہے تاکہ رہائشیوں کو پینے کے صاف پانی کی زیادہ قابل اعتماد، موثر اور پائیدار فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس اسکیم سے شہر میں پانی کی خدمات کے مجموعی معیار اور انحصار کو بڑھاتے ہوئے پینے کے پانی کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کی توقع ہے۔ یہ اقدام بنیادی سہولیات تک رسائی کو یقینی بنا کر ضروری شہری بنیادی ڈھانچے کو اپ گریڈ کرنے اور لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے حکومت کے مسلسل عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ ایک بار مکمل ہونے کے بعد، یہ منصوبہ پلوامہ میں پینے کے پانی کی تقسیم کے نیٹ ورک کو نمایاں طور پر مضبوط کرے گا، پانی کی بہتر دستیابی اور خدمات کی فراہمی کے ذریعے گھرانوں کو فائدہ پہنچے گا۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

کے خطرے کو کم کرے گا اور تیزی سے ترقی کرنے والے ہائی علاقوں میں دیرپا شہری ترقی کو فروغ ملے گا۔

بقیہ نمبر 2

شریک ہو رہے ہیں، جو اس بات کا مظہر ہے کہ نوجوانوں کو منشیات سے بچانا پوری سوسائٹی کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا کہ زائد از 35,000 ایم وائی بھارت یوتھ کلب، نہرو یوا کیندر، سکول، کالج اور صنعتی تنظیمیں 100 ہفتے کی مہم میں حصہ لے رہی ہیں، جس کے تحت ہر اتوار نوجوانوں کو ملک گیر سطح پر ایک پلیٹ فارم پر جوڑا جائے گا۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ یہ مہم معاشرے سے منشیات کے خاتمے میں ایک سنگِ میل ثابت ہوگی۔ انہوں نے جموں و کشمیر کے نوجوانوں کو مبارک باد دیتے ہوئے 11/ اپریل سے 20/ جولائی تک جاری رہنے والی 100 روزہ ''نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان'' میں ان کی فعال شرکت کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہم پورے ملک کے لئے کامیابی کا نمونہ بن گئی ہے۔ منوج سنہا نے کہا: ''انتظامیہ، پولیس، سماجی تنظیموں، تعلیمی اداروں، مذہبی رہنماؤں اور عام شہریوں کی مشترکہ کوششوں نے ثابت کر دیا کہ جب معاشرہ ایک مشترکہ مقصد کے لئے متحد ہو جائے تو بڑے سے بڑے چیلنج پر بھی قابو پایا جا سکتا ہے۔'' انہوں نے مہم کی نمایاں کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اب تک تقریباً 2,300 ایف آئی آر درج، 2,600 افراد گرفتار اور 1,500 کلوگرام منشیات ضبط کی گئی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ منشیات فروشوں اور نارکو دہشت گردوں کی تقریباً 200 کروڑ روپے مالیت کی 331 سے زائد جائیدادیں قرق کی گئی ہیں جبکہ زائد از 370 سے ڈرائیونگ لائسنس اور 750 گاڑیوں کی رجسٹریشن منسوخ کی جا چکی ہے۔ اس کے علاوہ تقریباً 3000 آدھار کارڈ منسوخ کرنے کی سفارش بھی کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات نوجوانوں کے مستقبل کو تباہ کرنے والے منشیات کے نیٹ ورک کے خلاف حکومت کے عزم کا ثبوت ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا: ''قانونی کارروائی جتنی ضروری ہے، عوامی بیداری اور متاثرین کی بحالی بھی اتنی ہی اہم ہے۔ حکومت جلد ہی 'منشیات سے متاثرہ افراد کی بحالی اور سماجی و معاشی انضمام اسکیم 2026' شروع کرے گی۔ اس کا پائلٹ پروجیکٹ کشمیر اور جموں صوبوں کے دو سب سے زیادہ متاثرہ اضلاع میں شروع کیا جائے گا۔ تین برس کے لئے میڈیکل اسکیم کے تحت طبی علاج، مشاورت، تعلیم، ہنرمندی، روزگار، سماجی بحالی اور طویل مدتی نگرانی پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ میں منشیات سے متاثرہ نوجوانوں کو مجرم نہیں بلکہ متاثرہ افراد سمجھتا ہوں اور ہمیں ان کی عزت، روزگار اور باوقار مستقبل کو یقینی بنانا ہوگا۔'' انہوں نے والدین، اساتذہ اور نوجوانوں کی تنظیموں پر زور دیا کہ وہ نوجوانوں کی رہنمائی میں فعال کردار ادا کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا: ''والدین اور اساتذہ نوجوانوں کے سب سے بڑے رہنما ہیں۔''

انہیں مکالمے، اعتماد اور حوصلہ افزائی کے ذریعے نوجوانوں کا ساتھ دینا چاہیے۔ ایم وائی بھارت، نہرو یوا کیندر اور یوتھ کلبوں کے رضاکاروں کو مہم کے پیغام کو ہر گاؤں، سکول، کالج اور کمیونٹی تک پہنچانا چاہیے۔'' انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ منشیات سے دور رہیں، اپنے ساتھیوں کو بھی اس سے بچنے کی ترغیب دیں اور صحت مند، باکردار اور ذمہ دار شہری بنیں۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ جموں و کشمیر کے نوجوان منشیات کی تاریکی کو ختم کر کے علم، ترقی اور مثبت توانائی کی روشنی پھیلائیں گے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا: ''ایک صحت مند نوجوان، مضبوط خاندان اور باشعور عوام ہی وکست بھارت کی شناخت بنیں گے۔'' اس موقع پر لیفٹیننٹ گورنر نے جموں و کشمیر کے نوجوانوں سے ''نشہ مکت یوا عہد'' بھی دلوایا۔ تقریب میں وائس چانسلر سکاسٹ کشمیر پروفیسر نذیر احمد گنائی، کمشنر سیکرٹری نوجوانوں و کھیل کو ڈاکٹر شاہد اقبال چودھری، صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ، ڈائریکٹر میرا یوا بھارت (ایم وائی بھارت) جموں و کشمیر محمد یاسین، سینئر افسران، یوتھ کلبوں اور نہرو یوا کیندروں کے اراکین، ممتاز شہریوں اور نوجوانوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 3

متاثرہ افراد کی بحالی کے لیے طبی سہولیات سے استفادہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ خاندانوں کو کھلے مکالمے کا کلچر فروغ دینا چاہیے تاکہ ابتدائی مرحلے میں ہی انتباہی علامات کی شناخت کی جا سکے اور بچوں کو بروقت مدد فراہم کی جا سکے۔ مودی نے یہ بھی کہا کہ رویے میں تبدیلیاں، جیسے کہ سماجی تنہائی، غیر معمولی برتاؤ، بات چیت سے گریز، دیر تک گھر سے باہر رہنا یا بار بار پیسوں کا مطالبہ کرنا، منشیات کے استعمال کی ابتدائی علامات ہو سکتی ہیں۔ انہوں نے اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے اساتذہ اور پروفیسرز سے بھی اپیل کی کہ وہ طلبہ کے ساتھ منشیات کے استعمال کے خطرات پر باقاعدگی سے بات چیت کریں اور کیمپس میں بیداری مہم کا انعقاد کریں۔

بقیہ نمبر 4

پر خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے ترنگے یعنی بھارت کے قومی پرچم کے ڈیزائن میں ناقابل فراموش کردار ادا کیا جو آج ملک کے فخر اور امنگوں کی علامت کے طور پر بلند لہراتا ہے۔

بقیہ نمبر 5

سرحدیں بند ہیں تو دہشت گرد کہاں سے آ رہے ہیں۔ جموں و کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ قاتلوں کی شناخت ظاہر کرنا ضروری ہے تاکہ لیفٹیننٹ گورنر کے اس دعوے کو پرکھا جا سکے کہ وادی میں دہشت گردی ختم ہو چکی ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ''ہمیں اور پوری دنیا کو سمجھنے دیں کہ یہ قاتل کون ہے۔'' انہوں نے 2019 میں آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد پیدا صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے یہ بات کہی۔ سابق وزیر اعلیٰ نے مرکز سے جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ پاکستان کے زیر قبضہ جموں و کشمیر کی صورتحال پر فاروق عبداللہ نے عالمی برادری کی خاموشی پر حیرت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہاں رہنے والے لوگ ہمارے بھائی ہیں اور وہاں کے لوگوں کے حالات پر انہیں تکلیف ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کا انسانی حقوق کمیشن موجود ہے اور اسے وہاں ایک وفد بھیج کر زمینی سطح پر صورتحال کا جائزہ لینا چاہیے۔

بقیہ نمبر 6

کے فیصلے پر احتجاج کیا گیا تھا، جس کے ایک دن بعد پاکستان کے تربیت یافتہ دہشت گردوں نے جموں اور کشمیر کے پہلگام میں 26 افراد کو ہلاک کیا تھا، جن میں زیادہ تر سیاح تھے۔ سفیر نے کہا ''یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ معاہدے کی تمہید میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ یہ خیر سگالی اور دوستی کے جذبے کے تحت انجام پایا۔ پاکستان نے اس خیر سگالی اور دوستی کو ختم کرنے میں نصف صدی کا عرصہ گزارا۔ انٹوانکل اس بات کا اعتراف کرتا ہے کہ پاکستان کے طرز عمل نے پہلے ہی کیا جاہ کر دیا تھا۔'' 1960 میں ہندوستان اور پاکستان کے دستخط شدہ IWT نے نئی دہلی کو سندھ طاس کے چھ دریاؤں میں سے تین پر کنٹرول دیا جو بیسن کا تقریباً 20 فیصد پانی لے جاتے ہیں، جب کہ اسلام آباد کو ان دریاؤں کے حقوق مل گئے جو تقریباً 80 فیصد پانی لے جاتے ہیں۔ کواترا نے کہا ''اس عدم توازن نے ہندوستانی نسلوں میں کئی دہائیوں تک ترقی کو روکا جس سے پانی کے بہتر حقوق سے فائدہ اٹھایا جا سکتا تھا۔ ہندوستان نے بہرحال اس معاہدے کا احترام کیا۔'' انہوں نے کہا کہ پاکستان نے 1965، 1971 اور 1999 میں بھارت کے خلاف جنگیں شروع کر کے جواب دیا۔ اور کئی دہائیوں کی مسلسل دشمنی اور سرحد پار دہشت گردی کے ذریعے، بشمول 2001 میں ہندوستان کی پارلیمنٹ پر حملہ، 2008 میں ممبئی دہشت گردی کا قتل عام، 2016 میں اڑی اور پٹھانکوٹ حملے، 2019 میں پلوامہ حملہ اور 2025 میں پہلگام حملہ۔ کواترا نے کہا کہ اگر پاکستان مخلصانہ طور پر دو طرفہ مسائل پر ہندوستان کا تعاون چاہتا ہے تو اسے پہلے دہشت گردی کے اس ڈھانچے کو ختم کرنا ہوگا جو اس نے برسوں میں بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاہدے کے تحت بھارت کی طرف سے شروع کیے گئے کسی بھی منصوبے پر پاکستان کا بنیادی ردعمل رکاوٹیں اور افسر شاہی کی تاخیر ہے۔

بقیہ نمبر 7

مرحلہ 16 سے 26 ستمبر تک جاری رہے گا، جبکہ اسٹرے ویکنسی راؤنڈ 3 سے 15 اکتوبر کے درمیان منعقد کیا جائے گا۔ میڈیکل کاؤنسلنگ کمیٹی نے تمام شریک میڈیکل کالجوں، ریاستی کاؤنسلنگ اتھارٹیز اور متعلقہ اداروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ جاری کردہ شیڈول پر سختی سے عمل در آمد یقینی بنائیں تاکہ داخلوں کے عمل میں کسی قسم کی تاخیر نہ ہو۔ اس مقصد کے لیے تمام میڈیکل کالجوں کو ہفتہ، اتوار اور سرکاری تعطیلات کو بھی کام کے دن تصور کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

کشمیری پنڈت کمیونٹی کے ارکان سے بھی بات چیت کی۔ سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں سینئر سپرانٹنڈنٹ آف پولیس کولگام عنایت علی چودھری، ایڈیشنل ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر الطاف احمد خان، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ، ایگزیکٹو انجینئر پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) ڈویژن ڈی ایچ پورہ، ضلعی انتظامیہ اور محکمہ تعمیرات عامہ کے دیگر افسران، کشمیری پنڈت کمیونٹی کے نمائندگان اور متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔

102

(ڈی جی پی سی) اننت ناگ کے ایک وفد نے صدر ایس ناتک سنگھ کی قیادت میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اور سکھ برادری سے متعلق مختلف فلاحی امور اور مسائل ان کے سامنے پیش کیے۔

103

منصوبہ مکمل ہونے کے بعد پلوامہ میں پینے کے پانی کی تقسیم کے نیٹ ورک کو نمایاں طور پر مضبوط کرے گا، جس سے گھریلو صارفین کو پانی کی بہتر دستیابی اور خدمات کی فراہمی میں بہتری کا فائدہ حاصل ہوگا۔

104

اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں عالمی معیار کا کھیلوں کا بنیادی ڈھانچہ قائم کرنے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے تاکہ باصلاحیت نوجوان قومی اور بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ کھیل اب محض تفریح تک محدود نہیں رہے بلکہ یہ باعزت روزگار اور عزت و وقار حاصل کرنے کا ایک موثر ذریعہ بھی بن چکے ہیں۔ انہوں نے جموں و کشمیر کے متعدد ایسے کھلاڑیوں کا ذکر کیا جنہوں نے بین الاقوامی سطح پر نمایاں کامیابیاں حاصل کر کے نہ صرف اپنا بلکہ پورے خطے کا نام روشن کیا۔ اسپیکر نے کہا کہ حکومت نچلی سطح پر کھیلوں کے فروغ کے لئے کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے اور نوجوان کھلاڑیوں کو ضلعی، یوٹی اور قومی سطح پر آگے بڑھنے کے بہتر مواقع فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے والدین، اساتذہ، سماجی رہنماؤں اور کھیلوں کی تنظیموں پر زور دیا کہ وہ نوجوانوں کو کھیلوں کو اپنی زندگی کا حصہ بنانے کی ترغیب دیں۔ انہوں نے منشیات کے بڑھتے ہوئے رجحان اور دیگر سماج دشمن سرگرمیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ ان برائیوں سے مکمل اجتناب کریں اور اپنی توانائیاں کھیلوں اور دیگر مثبت سرگرمیوں میں صرف کریں۔ انہوں نے کہا کہ کھیل نوجوانوں کو مقصدیت، خود اعتمادی اور مثبت سوچ فراہم کرتے ہیں اور انہیں معاشرے کی تعمیری خدمت کے لئے تیار کرتے ہیں۔

105

کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ غلام علی کھٹانہ نے 2026 کی پہلی ششماہی کے دوران شمسی اور ہوا سے پیدا ہونے والی توانائی کی صلاحیت میں ریکارڈ 29 گیگاواٹ کے اضافے کا بھی خیر مقدم کیا۔ اس اضافے کے ساتھ ملک کی مجموعی قابل تجدید توانائی کی صلاحیت تقریباً 288 گیگاواٹ تک پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم سوریہ گھر: مفت بجلی یوجنا' کے تحت چھتوں پر شمسی توانائی کے نظام کی تیزی سے توسیع نے صاف توانائی کی جانب منتقلی کو رفتار دی ہے اور لاکھوں گھرانوں کو فائدہ پہنچایا ہے۔ بھارت کی بڑھتی ہوئی عالمی پذیرائی کو اجاگر کرتے ہوئے کھٹانہ نے کہا کہ اقوام متحدہ نے بھارت کو ''شمسی توانائی کی سپر پاور'' قرار دیا ہے، جبکہ 2014 کے بعد سے ملک کی شمسی توانائی کی صلاحیت میں 50 گنا سے زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب قابل تجدید توانائی بھارت کی مجموعی نصب شدہ بجلی کی صلاحیت کا تقریباً نصف حصہ بن چکی ہے، جس سے فوسل ایندھن کی درآمدات میں کمی اور ملک کی توانائی سلامتی کو مضبوط بنانے میں مدد مل رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عالمی سطح پر صاف ٹیکنالوجی کے شعبے کے رہنما بھارت کو صاف توانائی کے بنیادی ڈھانچے کی تیاری کے لیے ایک ترجیحی مقام کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ اس کی بڑی وجوہات میں ہنرمند افرادی قوت، عالمی معیار کی انجینئرنگ صلاحیتیں اور ترقی پسند پالیسیوں کا نظام شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عالمی سطح پر بڑھتا ہوا اعتماد اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ بھارت صاف توانائی کی عالمی منتقلی میں ایک قابل اعتماد شراکت دار کے طور پر ابھر رہا ہے۔ غلام علی کھٹانہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں بھارت یہ ثابت کر رہا ہے کہ معاشی ترقی اور ماحولیاتی ذمہ داری ایک ساتھ آگے بڑھ سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابیاں عالمی سطح پر بھارت کی حیثیت کو مضبوط کر رہی ہیں، روزگار کے مواقع پیدا کر رہی ہیں، توانائی کے تحفظ کو بہتر بنا رہی ہیں اور ایک صاف ستھرے، سرسبز اور خوشحال 'وکست بھارت' کی راہ ہموار کر رہی ہیں۔

106

ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہیلا مورچہ مسلسل پارٹی کے نظریے اور مرکزی حکومت کی فلاحی اسکیموں کو ہر گھر تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ آستھا حب الوطنی پر مبنی پروگراموں میں خواتین کارکنوں سے قائدانہ کردار ادا کرنے کی اپیل کرتے ہوئے ست شرما نے کہا کہ 'ہر گھر ترنگا' محض قومی پرچم لہرانے کی مہم نہیں بلکہ قومی اتحاد کو مضبوط بنانے، حب الوطنی کے جذبے کو فروغ دینے اور آزادی کے متوالوں کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کی ایک عوامی تحریک ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہیلا مورچہ کی ہر کارکن کو یقینی بنانا چاہیے کہ یہ جذبہ جموں و کشمیر کے ہر گھر، ہر خاندان اور ہر کونے تک پہنچے۔ انہوں نے زور دیا کہ یہ ملک گیر مہم شہریوں کو فخر کے ساتھ ترنگا لہرانے اور ملک کے ساتھ اپنے تعلق کو مزید مضبوط بنانے کی ترغیب دیتی ہے۔ ست شرما نے مہیلا مورچہ سے کہا کہ وہ بوتھ سطح کی تنظیم کو مزید مضبوط بنائے، معاشرے کے ہر طبقے سے تعلق رکھنے والی خواتین کے ساتھ رابطہ قائم کرے اور نریندر مودی کی قیادت والی حکومت کی عوامی فلاحی اسکیموں کے بارے میں بیداری پیدا کرکے اپنی زمینی سطح کی سرگرمیوں کو مزید تیز کرے۔ دیوتھا نے سماجی اور سیاسی سرگرمیوں میں خواتین کی شرکت بڑھانے، پارٹی پروگراموں کے موثر نفاذ اور اچھی حکمرانی، خواتین کو بااختیار بنانے اور مرکزی حکومت کی عوامی فلاحی اسکیموں کا پیغام ہر گھر تک پہنچانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ ایڈووکیٹ نیہا مہاجن نے سینئر قیادت اور پارٹی عہدیداران کا خیر مقدم کرتے ہوئے گزشتہ ماہ مہیلا مورچہ کی جانب سے منعقد کیے گئے پروگراموں کی تفصیلی رپورٹ پیش کی اور تنظیمی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے تنظیمی نیٹ ورک کو مزید مضبوط بنانے اور زمینی سطح پر مورچہ کی موجودگی کو وسعت دینے کے لیے آئندہ کے لائحہ عمل پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ بی جے پی مہیلا مورچہ کی کارکنوں کے کردار پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خواتین ملک کی تعمیر و ترقی میں سب سے مضبوط قوت ہیں اور 'وکست بھارت' کے وژن کو حقیقت میں بدلنے کے لیے ان کی قیادت انتہائی اہم ہے۔ اجلاس کی کارروائی مہیلا مورچہ کی جنرل سیکریٹری اروشی گپتا نے چلائی، جبکہ جنرل سیکریٹری گیتا بھگت نے اظہار تشکر پیش کیا۔

107

کمپوسٹنگ میں وسیع پیمانے پر استعمال ہونے والا ماحول دوست پودے اگانے کا ذریعہ ہے۔

108

کے لیے ایسی مہمات باقاعدگی سے جاری رہیں گی۔ انہوں نے تمام موٹر گاڑی مالکان اور ڈرائیوروں سے اپیل کی کہ وہ گاڑیوں کے تمام درست دستاویزات اپنے ہمراہ رکھیں، ٹریفک قوانین کی پابندی کریں، اوور لوڈنگ، تیز رفتاری اور دیگر غیر محفوظ ڈرائیونگ طریقوں سے گریز کریں اور عوامی تحفظ کے مفاد میں نفاذی ٹیموں کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔ نفاذی ٹیم میں ایم وی آئی کھوجیندر سنگھ، اے ایم وی آئی کشن اور موٹر وہیکل ڈیپارٹمنٹ راجوری کے دیگر افسران و اہلکار شامل تھے۔

109

ہوئے پرنسپل نے مہم کی اہمیت اور منشیات سے پاک ماحول کے فروغ کے لیے ادارے کے عزم کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ صحت مند اور بااختیار نوجوان ایک ترقی پسند، خود کفیل اور ترقی یافتہ ملک کی بنیاد ہیں۔ ذمہ دار شہریوں کی تشکیل میں تعلیمی اداروں کے کردار پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کالج کی جانب سے منشیات کے استعمال کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کا اعادہ کیا اور تمام متعلقہ افراد پر زور دیا کہ وہ قومی مشن میں فعال کردار ادا کریں۔ بیداری مہم کے ایک حصے کے طور پر ثقافتی کمیٹی کی کنوینر ڈاکٹر عرفت آرا خان کی نگرانی میں ایک موثر اور جاندار ڈرامہ بھی پیش کیا گیا۔ ڈرامے میں بحالی کے مرحلے سے گزرنے والے افراد کو درپیش مشکلات، خصوصاً صحت یابی کے باوجود سماجی بدنامی اور امتیازی سلوک کو اجاگر کیا گیا۔ حساس اور موثر انداز میں پیش کیے گئے اس ڈرامے نے ہمدردی، سماجی قبولیت اور کمیونٹی کی حمایت کی حوصلہ افزائی کی اور بحالی حاصل کرنے والے افراد کے خلاف موجود گہری جڑیں رکھنے والے تعصبات کو چیلنج کیا۔ پیشکش کے ذریعے یہ پیغام دیا گیا کہ کامیاب بحالی کے ساتھ سماجی شمولیت، مساوی مواقع اور معاشرے میں دوبارہ انضمام بھی ضروری ہے۔ پروگرام میں قومی سطح پر منعقدہ تقریب کی براہ راست نشریات بھی دکھائی گئیں، جس کے ذریعے شرکاء نے ملک گیر مہم میں ورچوئل طور پر شرکت کی۔

110

کریں۔ پروگرام کے اختتام پر تمام شرکاء نے اجتماعی طور پر نشہ مکت بھارت مہم کی حمایت اور وکست بھارت 2047 کے مشترکہ وژن کے حصول کے لیے کام کرنے کا عزم کیا۔

111

شرکت کرتے ہوئے صحت مند، محفوظ اور منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کرنے کا اجتماعی عزم کیا۔ یہ پروگرام وائس چانسلر پروفیسر ایکش رانے کی رہنمائی میں یونیورسٹی کی جانب سے صحت مند اور منشیات سے پاک کیمپس کو فروغ دینے اور بیداری، تعلیم اور کمیونٹی کی شمولیت کے ذریعے سماجی طور پر ذمہ دار شہری تیار کرنے کی جاری کوششوں کے تحت منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر پروفیسر پرکاش انٹال نے کہا کہ نوجوانوں میں بیداری پیدا کرنے اور انہیں باخبر و ذمہ دارانہ فیصلے کرنے کی ترغیب دینے میں تعلیمی اداروں کا اہم کردار ہے۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ انسداد منشیات تحریک کے سفیر بنیں اور دوسروں کو بھی نشے سے دور رہنے کی ترغیب دیں۔ عہد کی تقریب کے بعد شرکاء نے ملک گیر ورچوئل پروگرام میں شرکت کی اور وزیر اعظم نریندر مودی کا خطاب سنا۔ وزیر اعظم نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ بھارت کے وکست بھارت کے ہدف کی جانب پیش قدمی کے دوران جسمانی طور پر تندرست، ذہنی طور پر مضبوط اور خود اعتماد رہیں۔ انہوں نے منشیات کے استعمال کے خلاف 100 ہفتوں پر مشتمل ملک گیر مہم کا آغاز کرتے ہوئے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ منشیات سے دور رہیں، صحت مند طرز زندگی اپنائیں اور منشیات سے پاک بھارت کی تعمیر میں فعال کردار ادا کریں۔ تعلیمی اداروں کے اہم کردار پر زور دیتے ہوئے انہوں نے اساتذہ اور پروفیسروں سے اپیل کی کہ وہ طلبہ کے ساتھ منشیات کے مضر اثرات پر باقاعدگی سے گفتگو کریں اور نوجوانوں میں منشیات کے استعمال کی روک تھام کے لیے مسلسل بیداری مہمات منعقد کریں۔ طلبہ اور اسکالرز کے علاوہ پروگرام میں پروفیسر سندر کمار، پرووسٹ بوائز، پروفیسر مونیکا چڑھا، چیئرپرسن کیمپس کلچرل کمیٹی، ڈاکٹر پریتم سنگھ، ڈاکٹر رپودمن پرہار، ڈاکٹر بھارتی پربھاکر، ڈاکٹر بلی سچدیو، ڈاکٹر بھگوتی، ڈاکٹر بی پی سنگھ، ڈاکٹر دل کشور اور ڈاکٹر سریندر شرما سمیت دیگر شخصیات نے شرکت کی۔ پروگرام کی نظامت سمیت دیگر انتظامات سیٹ شرما نے انجام دیے، جبکہ ساؤنڈ کا انتظام کلبھوشن ٹھاکر اور عارف پال نے سنبھالا۔ اسکریننگ کا انتظام یونیورسٹی آف جموں کے محکمہ آئی ٹی اینڈ سروسز نے کیا۔ ڈین اسٹوڈنٹس ویلفیئر پروفیسر پرکاش انٹال، کیمپس کلچرل کمیٹی کی چیئرپرسن پروفیسر مونیکا چڑھا اور کو چیئرپرسن پروفیسر ساریکا منہاس کی رہنمائی میں ڈی ایس ڈبلیو کی سرگرمیاں منعقد کی جاتی ہیں۔

112

''نشہ مکت یوا فار وکست بھارت'' سے متعلق ورچوئل خطاب میں اجتماعی شرکت تھی۔ شرکاء نے وزیر اعظم کا خطاب گہری دلچسپی اور جوش و خروش کے ساتھ سنا، جس سے صحت مند اور منشیات سے پاک معاشرے کے قیام کے لیے ان کے عزم کی عکاسی ہوئی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مائی بھارت کے ڈپٹی ڈائریکٹر خوشال گپتا نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ تبدیلی کے فعال سفیر بنیں اور ایک صحت مند، پرجوش اور منشیات سے پاک معاشرے کے قیام کے لیے دوسروں کو بھی ترغیب دیں، جیسا کہ وکست بھارت 2047@ کے قومی وژن میں تصور کیا گیا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں کو اپنی توانائی تعمیری، صحت پر مبنی اور مقصدی سرگرمیوں میں صرف کرنے کا مشورہ دیا۔ خوشال گپتا نے شرکاء کو منشیات کے استعمال کے جسمانی، نفسیاتی اور سماجی نقصانات سے آگاہ کیا اور ان پر زور دیا کہ وہ منشیات سے پاک معاشرے کے سفیر بنیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک صحت مند، نظم و ضبط کے پابند اور ذمہ دار نوجوان طبقہ ترقی یافتہ بھارت کے قومی وژن کو حاصل کرنے کے لیے ناگزیر ہے۔ پروگرام کے مقام پر نوجوانوں نے پرجوش نعرے بلند کیے، جن میں ''جسٹ ڈیئر اگینسٹ ڈرگ ایڈکشن'' اور ''ایک سنکلپ، ایک بھارت — نشہ مکت یوا وکست بھارت'' شامل تھے۔ ان نعروں سے نوجوان نسل کے منشیات اور نشہ آور اشیا کے خلاف متحد ہو کر کھڑے ہونے کے عزم کا اظہار ہوا۔

113

لیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے محکمہ آبپاشی و فلڈ کنٹرول کے اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر کو متاثرہ علاقے میں سیلاب سے تحفظ کے کاموں کی تعمیر کے لیے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) تیار کر کے پیش کرنے کی ہدایت دی۔ مزید برآں، ڈپٹی کمشنر نے ایس ڈی ایم چھاترو کو جاری بحالی کاموں کی باقاعدگی سے نگرانی کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے تمام متعلقہ محکموں کو بحالی کے عمل کو جنگی بنیادوں پر تیز کرنے اور مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کی ہدایت بھی جاری کی۔ ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ اے ڈی سی کشتواڑ پون کوتوال، ایس ڈی ایم چھاترو نعیم الرحمٰن، تحصیلدار مغل میدان، محکمہ آبپاشی و فلڈ کنٹرول کے اے ای ای اور دیگر افسران و متعلقہ عملہ بھی موجود تھا۔

114

انورادھا چودھری، پروفیسر کمل جیت چودھری، پروفیسر نریش کمار، پروفیسر دلیپ کمار اور پروفیسر (ڈاکٹر) سمیر کول سمیت دیگر فیکلٹی ارکان نے بھی پروگرام کی کامیابی میں اپنا تعاون پیش کیا۔ یہ اقدام جی ڈی سی بجلا کی جدت طرازی، ہنر پر مبنی تعلیم کے فروغ اور طلبہ کو ڈیجیٹل دور کے لیے تیار کرنے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ کالج مستقبل میں بھی اس نوعیت کے مزید پروگرام منعقد کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

سپورٹس ٹائمز

اسٹیفن فلیمنگ نے دوبارہ قیادت سنبھالنے پر آمادہ کیا/جو روٹ

لندن،2 اگست،نیوز ڈیسک: انگلینڈ کے ٹیسٹ کپتان جو روٹ نے کہا ہے کہ اسٹیفن فلیمنگ کی بطور ٹیسٹ ہیڈ کوچ تقرری ان کے دوبارہ قومی ٹیم کی قیادت سنبھالنے کی ایک بڑی وجہ تھی۔ جو روٹ نے بین اسٹوکس کی جگہ انگلینڈ کی ٹیسٹ ٹیم کی قیادت سنبھالی ہے۔ بین اسٹوکس نے نیوزی لینڈ کے خلاف ہوم سیریز کے بعد ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا۔ اسٹیفن فلیمنگ نے برینڈن میک کولم کی جگہ ٹیسٹ ٹیم کے کوچ کی ذمہ داری سنبھالی ہے، جبکہ میک کولم انگلینڈ کی وائٹ بال ٹیم کے ہیڈ کوچ بدستور رہیں گے۔ انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ سے گفتگو کرتے ہوئے جو روٹ نے کہا کہ اگر وہ مکمل ایمانداری سے بات کریں تو اسٹیفن فلیمنگ کی تقرری ہی وہ بڑی وجہ تھی جس نے انہیں دوبارہ کپتانی قبول کرنے پر آمادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ

فلیمنگ کھیل کو جس انداز سے دیکھتے ہیں، ٹیم کے مستقبل کے بارے میں ان کا وژن اور کامیابی کے لیے ان کا منصوبہ انہیں بے حد متاثر کرتا ہے۔ ان کے مطابق اسی سوچ نے انہیں دوبارہ قیادت سنبھالنے کے لیے پرجوش بنایا۔ جو روٹ نے کہا کہ اسٹیفن فلیمنگ بطور کھلاڑی اور کوچ غیر معمولی تجربہ رکھتے ہیں اور انہوں نے کرکٹ میں بے شمار کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ دونوں مل کر انگلینڈ کی ٹیم کو نئی بلندیوں تک لے جائیں گے۔ نیوزی لینڈ کے سابق کپتان اسٹیفن فلیمنگ گزشتہ 17 برس تک انڈین پریمیئر لیگ میں چنئی سپر کنگز کے ہیڈ کوچ رہے اور گزشتہ ماہ اس عہدے سے الگ ہوئے تھے۔ جو روٹ 2017 سے 2022 تک انگلینڈ کے مستقل ٹیسٹ کپتان رہ چکے ہیں، جس کے بعد بین اسٹوکس نے یہ ذمہ داری سنبھالی تھی۔

عاقب نبی کو بھارتی ٹیسٹ ٹیم میں شامل کیے جانے کا امکان

نئی دہلی، 2 اگست،نیوز ڈیسک: بھارتی کرکٹ ٹیم کے مایہ ناز فاسٹ بولر جسپریت بمراہ گھٹنے کی انجری سے مکمل صحت یاب نہ ہونے کے باعث سری لنکا کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز سے باہر ہونے کے قریب ہیں، جبکہ جموں و کشمیر کے فاسٹ بولر عاقب نبی کو ان کے متبادل کے طور پر پہلی مرتبہ بھارتی قومی ٹیسٹ ٹیم میں شامل کیے جانے کا قوی امکان ہے۔ ذرائع کے مطابق عاقب نبی کو بمراہ کے متبادل کے طور پر منظوری دے دی گئی ہے۔ اگر ان کا انتخاب ہوتا ہے تو وہ پرویز رسول اور عمران ملک کے بعد جموں و کشمیر سے بھارتی سینئر قومی ٹیم میں جگہ بنانے والے تیسرے کرکٹر ہوں گے۔ عاقب نبی نے گزشتہ دور رنجی ٹرافی سیزن کے دوران 100 سے زائد وکٹیں حاصل کی ہیں اور جموں و کشمیر کی ریڈ بال کرکٹ میں نمایاں کامیابیوں میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ وہ مفید نچلے درجے کے بلے باز بھی سمجھے جاتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق بمراہ کے گھٹنے کی سوجن ابتدائی اندازوں سے زیادہ سنگین ثابت ہوئی ہے، جس کے باعث بنگلورو کے سینٹر آف ایکسی لینس کی اسپورٹس سائنس ٹیم نے ان کی طویل مدتی فٹنس کو مد نظر رکھتے ہوئے انہیں جلد بازی میں بین الاقوامی کرکٹ میں واپس نہ لانے کا فیصلہ کیا ہے۔ بھارت اور سری لنکا کے درمیان دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کا آغاز 15 اگست سے گال میں ہوگا۔ 32 سالہ جسپریت بمراہ گزشتہ ماہ انگلینڈ کے خلاف تیسرے ایک روزہ میچ کے دوران انجری کا شکار ہوئے تھے۔ اگرچہ امید کی جارہی تھی

کہ وہ سری لنکا سیریز سے قبل مکمل فٹ ہو جائیں گے، تاہم تازہ طبی معائنے کے مطابق انہیں اب بھی گھٹنے میں تکلیف محسوس ہو رہی ہے۔ طبی ٹیم کا ماننا ہے کہ اگر بمراہ سیریز کے دوران فٹ بھی ہو جائیں تو بھی انہیں براہ راست ٹیسٹ کرکٹ میں واپس لانا مناسب نہیں ہوگا، کیونکہ طویل دورانیے کے میچوں میں فاسٹ بولرز پر غیر معمولی جسمانی دباؤ پڑتا ہے۔ دوسری جانب بھارتی سلیکٹرز بمراہ کے متبادل کے طور پر عاقب نبی یا دو ربھ کے فاسٹ بولر ہرش ٹھاکر میں سے کسی ایک کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ بھارتی ٹیم پہلے ہی نتیش کمار ریڈی، ہرشیت رانا اور واشنگٹن سندر کی خدمات سے محروم ہے، کیونکہ یہ تینوں ٹیم ہیمسٹرنگ انجری کے باعث کم از کم پہلے ٹیسٹ میچ میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ اوپنر سائی سدرشن، جو حالیہ انڈیا اے کے سری لنکا دورے کے دوران پاؤں کی انجری کا شکار ہوئے تھے، بنگلورو کے سینٹر آف ایکسی لینس میں بحالی کے عمل سے گزر رہے ہیں۔ آئندہ چند روز میں یہ فیصلہ کیا جائے گا کہ آیا وہ سری لنکا کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے لیے دستیاب ہوں گے یا نہیں۔ انگلینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز میں شکست کے بعد کپتان شبھمن گل نے کھلاڑیوں کی مسلسل انجریز پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا تھا کہ اگر ہر میچ کے بعد کوئی نہ کوئی کھلاڑی باہر ہو رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ کہیں نہ کہیں تیاری میں کمی رہ گئی ہے۔ گل نے خبردار کیا تھا کہ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو جنوبی افریقہ میں 2027 کے ورلڈ کپ میں ہندوستان کی کارکردگی متاثر ہو سکتی ہے، کیونکہ ایسے بڑے ٹورنامنٹ میں ٹیموں کو کم از کم 11 میچ کھیلنے ہوتے ہیں۔

یورپی لیگز نے فیفا صدر انفانٹینو کی قیادت پر سوال اٹھادیا

ورلڈ کپ کے تجارتی حقوق کی فروخت کا منصوبہ ناکام ہونے کے بعد استعفے کا مطالبہ

زیورخ،2 اگست،نیوز ڈیسک: یورپی پیشہ ور فٹبال لیگز کے سربراہ کلاڈیس شیفر نے کہا ہے کہ ورلڈ کپ کے تجارتی حقوق میں حصہ فروخت کرنے کا منصوبہ ناکام ہونے کے بعد فیفا کے صدر جیانی انفانٹینو کی حیثیت قابل قبول نہیں رہی اور ان کی قیادت پر سنجیدہ سوالات اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ 53 مردوں اور خواتین کی پیشہ ور فٹبال لیگز کی نمائندگی کرنے والی تنظیم کے سربراہ کلاڈیس شیفر نے سوئس اخبار زونتاگس زائتنگ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اس پورے معاملے میں فیفا کے اہم اداروں کو اعتماد میں نہیں لیا گیا، اس لیے کسی بھی ادارے یا کمپنی میں ایسے اقدام کا صرف ایک ہی منطقی نتیجہ ہوتا ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ جیانی انفانٹینو اب فیفا کی صدارت کے لیے موزوں نہیں رہے، تو انہوں نے جواب دیا کہ اگر کوئی سربراہ دوسروں کو اعتماد میں لیے بغیر اس نوعیت کا بڑا کاروباری فیصلہ کرے تو عام طور پر اس کے یہی نتائج سامنے آتے ہیں۔ جیانی انفانٹینو نے جمعہ کے روز اعلان کیا تھا کہ شدید مخالفت کے بعد

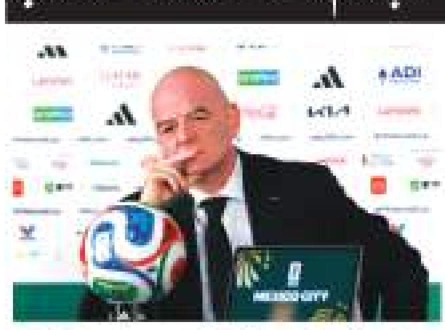

فیفا نے ورلڈ کپ کے تجارتی حقوق میں حصہ فروخت کرنے کا منصوبہ واپس لے لیا ہے۔ اس کے بعد یورپی فٹبال تنظیم یوئیفا اور شمالی و وسطی امریکہ و کیریبین فٹبال کنفیڈریشن کونکاکاف نے ہفتے کے روز انفانٹینو کی قیادت پر عدم اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ انہیں اب ان کی قیادت پر اعتماد نہیں رہا۔ کلاڈیس شیفر، جو سوئس فٹبال لیگ کے چیف ایگزیکٹو بھی ہیں، نے کہا کہ اس منصوبے سے ظاہر ہوتا ہے کہ فیفا کی اولین ترجیح کھیل کی ترقی کے بجائے تیسرے فریق کے مالی مفادات کو زیادہ سے زیادہ بڑھانا ہے۔

سامی پاجاری نے فن لینڈ ریلی جیت کر مسلسل دوسری کامیابی حاصل کرلی

فن لینڈ،2 اگست،نیوز ڈیسک: ٹویوٹا کے فن لینڈی ڈرائیور سامی پاجاری نے اتوار کو فن لینڈ ریلی جیت کر ورلڈ ریلی چیمپئن شپ میں مسلسل دوسری کامیابی اپنے نام کرلی۔ ایسٹونیا میں اپنے کیریئر کی پہلی ورلڈ ریلی چیمپئن شپ فتح کے صرف دو ہفتے بعد سامی پاجاری نے اپنے شریک ڈرائیور مارکو سالمینن کے ساتھ شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹیم کے ساتھی اولیور سولبرگ کو 26.7 سیکنڈ کے فرق سے شکست دی۔ یہ کامیابی کئی حوالوں سے تاریخی بھی ثابت ہوئی، کیونکہ یہ ورلڈ ریلی چیمپئن شپ میں کسی فن لینڈی ڈرائیور کی 200ویں فتح تھی۔ اس کے ساتھ ہی 1951 میں "ایک ہزار جھیلوں کی ریلی" کے نام سے شروع ہونے والے اس ایونٹ کے 75ویں ایڈیشن میں میزبان ملک کے ڈرائیور نے شاندار کامیابی حاصل کی۔ سامی پاجاری نے کہا کہ ایسٹونیا میں پہلی کامیابی بہت اہم تھی، لیکن اپنے ملک میں جیت حاصل کرنا ہمیشہ ایک منفرد احساس ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فن لینڈ میں کامیابی حاصل کرنا حالیہ برسوں میں مقامی ڈرائیوروں کے لیے آسان نہیں رہا، اس لیے یہ فتح ان کے لیے خاص اہمیت رکھتی ہے۔ پاجاری نے ہفتے کے روز برتری اس وقت حاصل کی

تھی جب ان کے ساتھی ڈرائیور اور دو بار کے عالمی چیمپئن سیباستیاں اوژیئر واضح سبقت کے باوجود حادثے کا شکار ہو کر ریلی سے باہر ہو گئے تھے۔ ورلڈ چیمپئن شپ کے موجودہ قائد ایلفن ایونز نے ٹویوٹا کے لیے پوڈیم مکمل کرتے ہوئے تیسری پوزیشن حاصل کی اور آخری پاور اسٹیج بھی جیت کر اضافی پوائنٹس اپنے نام کیے۔ ہفتے کو گاڑی الٹنے کے باوجود انہوں نے مجموعی برتری مزید مستحکم کر لی۔ 10 راؤنڈز کے بعد ایلفن ایونز 201 پوائنٹس کے ساتھ مجموعی درجہ بندی میں پہلے نمبر پر ہیں، جبکہ سامی پاجاری 171 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے اور تاکاموتو کاتسوتا 160 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر موجود ہیں۔

سنیل چھیتری نے ٹاٹا گروپ سے جمشید پور ایف سی کا فیصلہ واپس لینے کی اپیل کی

نئی دہلی،2 اگست،نیوز ڈیسک: بھارت کے سابق فٹبال کپتان سنیل چھیتری نے ٹاٹا گروپ سے اپیل کی ہے کہ وہ انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) کلب جمشید پور ایف سی کو بند کرنے کا فیصلہ واپس لے، کیونکہ ان کے مطابق ٹاٹا گروپ کا بھارتی فٹبال کے اعلیٰ درجے سے الگ ہونا اس کھیل کے لیے ایک بڑا دھچکا ثابت ہوگا۔ جمشید پور ایف سی نے جمعہ کو اعلان کیا تھا کہ وہ انڈین سپر لیگ سے دستبردار ہو رہا ہے۔ دوسری جانب آئی ایس ایل نے تاحال 2026-27 سیزن کے آغاز کی تاریخ کا اعلان نہیں کیا ہے اور لیگ کو ابھی تک کوئی نشریاتی شراکت دار بھی نہیں ملا۔ کلبوں کے زیر انتظام نئے ماڈل کے تحت چلنے والی لیگ کو حالیہ عرصے میں متعدد مشکلات کا سامنا رہا ہے، جبکہ عالمی فٹبال رینکنگ میں بھارت اس وقت 138ویں نمبر پر موجود ہے۔ سنیل چھیتری نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ لیگ ایک ٹیم کم ہونے کے باوجود جاری رہے گی، لیکن اگر ٹاٹا گروپ بھارتی فٹبال کے اعلیٰ درجے سے الگ ہو گیا تو یہ ایک ایسا نقصان ہوگا جس کا کوئی متبادل موجود نہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ صرف یہی درخواست اور امید کر سکتے ہیں کہ ٹاٹا گروپ کی قیادت کاروباری مفادات کے بجائے بھارتی فٹبال کے وسیع تر مفاد کو ترجیح دیتے ہوئے اپنے فیصلے پر دوبارہ غور کرے۔ ان کے مطابق اگرچہ یہ کاروباری لحاظ سے آسان فیصلہ نہ ہو، لیکن موجودہ حالات میں بھارتی فٹبال کو اسی فیصلے کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ 2017 میں قائم ہونے والے جمشید پور ایف سی نے 2021-22 کے سیزن میں آئی ایس ایل لیگ ونرز شیلڈ اپنے نام کی تھی، جبکہ گزشتہ سال گھریلو سپر کپ کے فائنل تک بھی رسائی حاصل کی تھی۔

تنوی شرما نے تائپے اوپن جیت کر بھارت کا 18 سالہ انتظار ختم کردیا

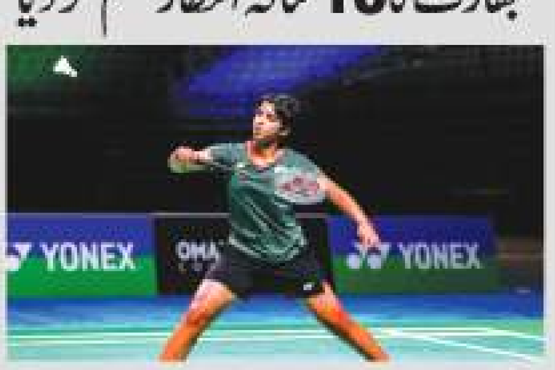

تائپے سٹی،2 اگست،نیوز ڈیسک: بھارت کی 17 سالہ ابھرتی ہوئی بیڈمنٹن کھلاڑی تنوی شرما نے تائپے اوپن بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کا خواتین کے سنگلز کا خطاب جیت کر بھارت کا 18 سالہ انتظار ختم کردیا۔ انہوں نے فائنل میں ویتنام کی تھوئی لنہ نگوین کو مسلسل دو گیمز میں 21-16 اور 21-16 سے شکست دے کر اپنے کیریئر کا پہلا بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور سپر 300 ٹائٹل اپنے نام کرلیا۔ سال 2008 میں سائنا نہوال کی کامیابی کے بعد تنوی شرما تائپے اوپن میں خواتین کے سنگلز کا خطاب جیتنے والی دوسری بھارتی کھلاڑی بن گئی ہیں۔ 36 منٹ تک جاری رہنے والے فائنل میں تنوی شرما نے آغاز ہی سے شاندار کھیل پیش کیا۔ انہوں نے نیٹ کے قریب عمدہ شاٹس اور طاقتور کراس کورٹ اسمیشز کی بدولت پہلے گیم پر اپنی گرفت مضبوط رکھی اور 21-16 سے کامیابی حاصل کی۔ دوسرے گیم میں ویتنام کی کھلاڑی نے بہتر آغاز کرتے ہوئے ابتدائی برتری حاصل کی، تاہم تنوی شرما نے غیر معمولی اعتماد کا مظاہرہ کرتے ہوئے شاندار واپسی کی اور مسلسل موثر کھیل پیش کرتے ہوئے دوسرا گیم بھی 21-16 سے جیت کر میچ اپنے نام کرلیا۔ پنجاب سے تعلق رکھنے والی تنوی شرما گزشتہ دو برسوں کے دوران جونیئر اور سینئر سطح پر مسلسل عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتی رہی ہیں۔ وہ سابق عالمی جونیئر نمبر ایک رہ چکی ہیں اور ورلڈ جونیئر چیمپئن شپ کے ایک ہی ایڈیشن میں دو تمغے جیتنے والی پہلی بھارتی کھلاڑی بھی ہیں۔

روی شاستری نے جوڈ بیلنگھم کا منفرد انداز میں استقبال کیا

نئی دہلی،2 اگست،نیوز ڈیسک: سابق بھارتی کپتان اور معروف مبصر روی شاستری نے فٹبال کلب ریئل میڈرڈ اور انگلینڈ کے اسٹار مڈفیلڈر جوڈ بیلنگھم کا دی ہنڈرڈ ٹورنامنٹ کے دوران اپنے مخصوص پرجوش انداز میں تعارف کرایا، جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو گئی۔ یہ دلچسپ لمحہ برمنگھم کے ایجبسٹن اسٹیڈیم میں برمنگھم فینکس اور ویلش فائر کے درمیان میچ سے قبل ٹاس کے موقع پر پیش آیا، جہاں روی شاستری نے آئی پی ایل طرز کے جوشیلے انداز میں جوڈ بیلنگھم کا استقبال کیا۔ اس پر شائقین نے زبردست تالیاں بجائیں اور دونوں کھیلوں کے مداحوں نے اس منفرد منظر کو خوب سراہا۔ جوڈ بیلنگھم ٹاس کے موقع پر برمنگھم فینکس کے کپتان ڈوونوان فریرا اور ویلش فائر کے کپتان فل سالٹ کے ہمراہ میدان میں آئے۔ بعد ازاں انہوں نے مداحوں کو آٹوگراف دیے اور ان کے ساتھ تصاویر بھی بنوائیں۔

گلاسگو کے بھارتی ریستوران نے بھارت کا نقشہ درست کرنے کی یقین دہانی کرادی

نئی دہلی،2 اگست،نیوز ڈیسک: اولمپک تمغہ یافتہ بھارتی باکسر لوولینا بورگوہین نے بتایا ہے کہ اسکاٹ لینڈ کے شہر گلاسگو میں واقع ایک معروف بھارتی ریستوران نے اپنے احاطے میں آویزاں بھارت کے نقشے میں شمال مشرقی ریاستوں کی غلط عکاسی پر معذرت کرتے ہوئے اسے درست کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ یہ واقعہ 2026 دولت مشترکہ کھیلوں میں بھارتی باکسنگ ٹیم کی تاریخی کامیابی کے بعد پیش آیا جب ٹیم کے اعزاز میں گلاسگو کے معروف بھارتی ریستوران میں عشائیے کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اس ٹورنامنٹ میں بھارتی باکسرز نے ریکارڈ 10 تمغے، جن میں 7 طلائی اور 3 چاندی کے تمغے شامل تھے، اپنے نام کیے۔ آسام سے تعلق رکھنے والی اور دولت مشترکہ کھیلوں میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی لوولینا بورگوہین نے ریستوران کے کیبن اور باہر نصب لوگو پر بھارت کا ایسا نقشہ دیکھا جس میں شمال مشرقی ریاستیں شامل نہیں تھیں جبکہ کشمیر کی بھی درست عکاسی نہیں کی گئی تھی۔ انہوں نے فوری طور پر اس معاملے پر ریستوران انتظامیہ سے اعتراض کیا۔ لوولینا بورگوہین کے مطابق ریستوران مالکان نے وضاحت دی کہ یہ برطانوی طرز کا نقشہ ہے، اسی وجہ سے یہ خامی رہ گئی۔ تاہم انہوں نے اپنی غلطی تسلیم کرتے ہوئے معذرت کی اور یقین دلایا کہ نقشہ جلد درست کر دیا جائے گا۔ سوشل میڈیا پر جاری ایک ویڈیو میں لوولینا نے کہا کہ شمال مشرق سے تعلق رکھنے والی ہونے کے ناطے انہیں یہ منظر دیکھ کر دکھ ہوا۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ اس بات کا ضرور خیال رکھا جائے تاکہ بھارت کے نقشے کی درست نمائندگی ہو۔

ابھیشیک شرما نے 233 رنز کی دھواں دار اننگز کھیل کر فارم بحال کرلی

نئی دہلی، 2 اگست نیوز ڈیسک: بھارتی اوپنر ابھیشیک شرما نے خراب فارم کا شاندار انداز میں خاتمہ کرتے ہوئے پنجاب انٹر ڈسٹرکٹ مینز سینئر ون ڈے ٹورنامنٹ میں صرف 9 گیندوں پر 233 رنز کی دھواں دار اننگز کھیل کر امرتسر کو ترن تارن کے خلاف 220 رنز کی بڑی فتح دلائی۔ گاندھی گراؤنڈ امرتسر میں کھیلے گئے مقابلے میں بائیں ہاتھ کے جارح مزاج بلے باز ابھیشیک شرما نے 15 چوکوں اور 25 فلک شگاف چھکوں کی مدد سے 233 رنز بنائے۔ ان کی اننگز کا اسٹرائیک ریٹ 256.04 رہا۔ ایشیا کپ کے حالیہ دورے میں ناکامی کے بعد یہ ان کی شاندار واپسی قرار دی جا رہی ہے جہاں وہ تین اننگز میں دوہرے ہندسے تک بھی نہیں پہنچ سکے تھے۔ ابھیشیک شرما کی جارحانہ بیٹنگ کی بدولت امرتسر نے مقررہ 50 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 533 رنز کا پہاڑ جیسا مجموعہ کھڑا کیا۔ انہوں نے ابھیجے چودھری کے ساتھ پہلی وکٹ کے لیے 305 رنز کی شراکت قائم کی۔ ابھیجے چودھری نے 85 گیندوں پر 93 رنز کی عمدہ اننگز کھیلی، جبکہ انمول شرما نے 51، ساحل شرما نے 37 اور سمیت شرما نے ناقابل شکست 23 رنز بنا کر ٹیم کا مجموعہ 500 سے آگے پہنچا دیا۔

دولتِ مشترکہ کھیلوں کے تمغہ یافتہ کھلاڑیوں کا وطن واپسی پر شاندار استقبال

نئی دہلی، 2 اگست نیوز ڈیسک: دولتِ مشترکہ کھیلوں میں تمغے جیتنے والے بھارتی کھلاڑیوں کے پہلے دستے کا اتوار کو وطن واپسی پر نئی دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر شاندار استقبال کیا گیا، جہاں سینکڑوں مداح اپنے ہیروز کے خیر مقدم کے لیے موجود تھے۔ اولمپک چیمپئن اور ویٹ لفٹر میرابائی چانو نے خواتین کے 49 کلوگرام مقابلوں میں مسلسل تیسری مرتبہ طلائی تمغہ جیت کر اپنی شاندار کارکردگی کا سلسلہ برقرار رکھا۔ نئی دہلی پہنچنے پر انہوں نے کہا کہ انہیں منی پور سے تعلق رکھنے پر فخر ہے اور وہ خوش ہیں کہ انہوں نے اپنے ملک کے لیے ایک اور کامیابی حاصل کی۔ مردوں کے 110+ کلوگرام مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتنے والے لوپریت سنگھ نے کہا کہ اب ان کی تمام تر توجہ اگلے سال جاپان میں ہونے والے ایشیائی کھیلوں پر مرکوز ہے۔ انہوں نے بھارتی بحریہ، اپنے کوچ وجے کمار اور تمام حامیوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ سخت محنت کا صلہ انہیں تمغے کی صورت میں ملا ہے، تاہم آئندہ وہ سونے کا تمغہ جیتنے کی بھرپور کوشش کریں گے۔ خواتین کے 58 کلوگرام مقابلے میں کانسی کا تمغہ حاصل کرنے والی بندیارانی دیوی سورکھائبم نے عوام کی جانب سے ملنے والی محبت پر اظہارِ تشکر کرتے ہوئے کہا

کہ اس استقبال نے انہیں مزید محنت کرنے کا حوصلہ دیا ہے اور وہ آئندہ مقابلوں کے لیے پہلے سے زیادہ سخت تیاری کریں گی۔ مردوں کے 60 کلوگرام مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتنے والے رشیکانتا سنگھ نے کہا کہ وہ بھارت کے لیے تمغہ جیت کر خوش ہیں اور مستقبل میں مزید مضبوط انداز میں واپسی کرتے ہوئے طلائی تمغہ حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ انہوں نے منی پور میں امن قائم کرنے کی اپیل بھی کی تاکہ وہاں سے مزید باصلاحیت کھلاڑی ابھر کر سامنے آ سکیں۔ بھارتی ویٹ لفٹنگ ٹیم نے دولتِ مشترکہ کھیلوں میں مجموعی طور پر آٹھ تمغے حاصل کیے جن میں ایک طلائی، چھ چاندی اور ایک کانسی کا تمغہ شامل ہے۔ قومی ہیڈ کوچ وجے شرما نے ٹیم کی مجموعی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ کچھ شعبوں میں مزید بہتری کی ضرورت ہے، تاہم مجموعی نتائج حوصلہ افزا ہیں۔ انہوں نے میرابائی چانو کی مستقل شاندار کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کے نظم و ضبط اور محنت کی بدولت وہ مسلسل کامیابیاں حاصل کر رہی ہیں اور امید ہے کہ ایشیائی کھیلوں میں بھی وہ ملک کے لیے طلائی تمغہ جیتیں گی۔ دولتِ مشترکہ کھیلوں کی تمغوں کی فہرست میں بھارت اس وقت 13 طلائی، 17 چاندی اور 9 کانسی کے تمغوں کے ساتھ مجموعی طور پر 39 تمغے حاصل کرکے چوتھے مقام پر موجود ہے۔

گلاسگو دولتِ مشترکہ کھیلوں میں باکسنگ نئی ہندوستان کی نئی طاقت

بنگلورو، 2 اگست (یو این آئی) گلاسگو دولتِ مشترکہ کھیل 2026 سے پہلے اندازہ لگایا جا رہا تھا کہ اس بار ہندوستان کی تمغوں کی مہم متاثر ہوگی کیونکہ شوٹنگ، کشتی، بیڈمنٹن، ہاکی اور ٹیبل ٹینس جیسے روایتی تمغہ آور کھیل مقابلوں کا حصہ نہیں تھے۔ لیکن ہندوستان نے تمام اندازوں کو غلط ثابت کرتے ہوئے اپنی کھیلوں کی نئی کہانی رقم کر دی۔ اس بار شوٹنگ رینج یا کشتی کے اکھاڑوں نے نہیں بلکہ باکسنگ رنگ نے ہندوستان کی کامیابی کی بنیاد رکھی۔ ہندوستانی باکسروں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سات طلائی اور تین چاندی کے تمغے جیتے۔ مرد اور خواتین دونوں زمروں میں کامیابی نے واضح کیا کہ یہ صرف ایک کامیاب نسل نہیں بلکہ مضبوط نظام اور وسیع ٹیلنٹ پول کا نتیجہ ہے۔ ماضی میں شوٹنگ کو ہندوستان کی تمغوں کی سب سے بڑی ضمانت سمجھا جاتا تھا لیکن گلاسگو میں یہ کردار باکسنگ نے سنبھال لیا۔ دوسری جانب ایتھلیٹکس بھی چند ستاروں تک محدود نہ رہی۔ نیرج چوپڑا کے علاوہ مرلی سری شنکر، سرویش کشارے، گل ویر سنگھ، تیجسوین شنکر اور بنش ویر سنگھ نے مسلسل تمغے جیت کر ثابت کیا کہ اس شعبے میں بھی گہرائی پیدا ہو چکی ہے۔ پیرا ایتھلیٹس نے بھی نمایاں کامیابی حاصل کی۔ شرمیلا دھاکر، دیپ گورا اور سومن رانا کے طلائی تمغوں نے یہ ثابت کیا کہ ہندوستان میں پیرا کھیل اب محض ہمدردی کا موضوع نہیں بلکہ اعلیٰ کارکردگی کی علامت بن چکے ہیں۔ ویٹ لفٹنگ میں میرابائی چانو نے ایک بار پھر طلائی تمغہ جیت کر اپنی برتری برقرار رکھی، جبکہ دیگر کھلاڑیوں نے چاندی کے تمغوں کے ذریعے اس کھیل میں ہندوستان کی مضبوطی کو برقرار رکھا۔ رپورٹ کے مطابق اصل کامیابی صرف تمغوں کی تعداد نہیں بلکہ یہ ہے کہ روایتی کھیلوں کی عدم موجودگی نے ہندوستان کو اپنی نئی طاقتوں سے روشناس کرایا۔

گلاسگو میں ہندوستان کی دولتِ مشترکہ کہانی کو ملے نئے ہیرو

گلاسگو، 2 اگست (یو این آئی) خیال کیا جا رہا تھا کہ گلاسگو میں منعقد ہونے والے دولتِ مشترکہ کھیل 2026 بھارت کی کمزوریوں کو بے نقاب کریں گے، کیونکہ اس بار کھیلوں کے پروگرام میں نشانہ بازی، کشتی، بیڈمنٹن، ہاکی اور ٹیبل ٹینس جیسے وہ کھیل شامل نہیں تھے جنہوں نے برسوں تک بھارت کی میڈل فہرست میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ اس لیے اندازہ یہی تھا کہ بھارت کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ لیکن اس کے برعکس بھارتی کھلاڑیوں نے ایک نئی تاریخ رقم کر دی۔ برسوں سے دولتِ مشترکہ کھیلوں میں بھارت کی کامیابی کا ایک مخصوص انداز رہا ہے۔ بھارتی نشانہ باز مسلسل تمغے جیتتے تھے، پہلوان کشتی میں کامیابیاں سمیٹتے تھے، ویٹ لفٹر بھاری وزن اٹھا کر پوڈیم پر پہنچتے تھے اور نشانہ باز بلند ہوتا تھا۔ مگر گلاسگو میں ان کھیلوں کی عدم موجودگی نے بھارت کو اپنی صلاحیتیں نئے انداز میں منوانے کا موقع دیا۔ اس بار کامیابی کی بنیاد نشانہ بازی یا کشتی نہیں بلکہ باکسنگ بنی۔ اگر بھارت کی مہم کا کوئی نمایاں عنوان تھا تو وہ باکسنگ رنگ میں بھارتی باکسرز کی شاندار کارکردگی تھی۔ بھارتی باکسرز نے گلاسگو کو اپنی کامیابیوں کا میدان بنایا اور ریکارڈ سات طلائی اور تین نقرئی تمغے اپنے نام کیے۔ مرد اور خواتین دونوں زمرے کے باکسرز نے یکساں اعتماد کے ساتھ مقابلے کیے، جس سے واضح ہوا کہ یہ محض ایک سنہری نسل کی کامیابی نہیں بلکہ ایک مضبوط تربیتی نظام اور مسلسل ابھرتے ہوئے ٹیلنٹ کا نتیجہ ہے۔ ایک زمانے میں ایتھلیٹکس بھارت کے لیے دولتِ مشترکہ کھیلوں میں تمغوں کی ضمانت سمجھی جاتی تھی لیکن گلاسگو میں یہی کردار باکسنگ نے نبھایا۔ ایتھلیٹکس میں بھی بھارت نے اپنی روایتی حالت بدل دی۔ اگرچہ نیرج چوپڑا بدستور سب سے نمایاں نام رہے، لیکن اس بار پورے ملک کی امیدیں صرف انہی تک محدود نہیں رہیں۔ مرلی سری شنکر، سرویش کشارے، گل ویر سنگھ، تیجسوین شنکر اور بنش ویر سنگھ نے مسلسل تمغے جیت کر ثابت کیا کہ بھارتی ایتھلیٹکس اب صرف چند ستاروں پر انحصار نہیں کرتی۔ خصوصاً گل ویر سنگھ کی دو تمغوں پر مشتمل کارکردگی نے یہ پیغام دیا کہ بھارت اب انفرادی کامیابیوں سے آگے بڑھ کر اپنی مجموعی صلاحیت اور گہرائی کو پہچان چکا ہے۔

جسپریت بمراہ سری لنکا ٹیسٹ سیریز سے باہر، صحت یابی تک آرام کا مشورہ

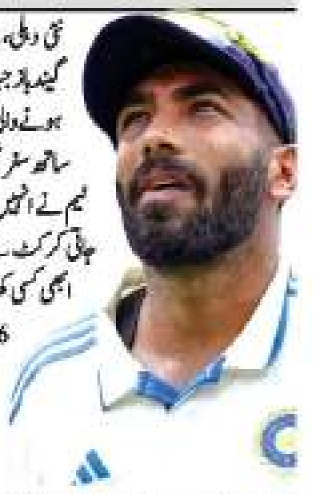

نئی دہلی، 2 اگست (یو این آئی) ہندوستان کے تیز گیندباز جسپریت بمراہ اگست میں سری لنکا کے خلاف ہونے والی دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے لیے ٹیم کے ساتھ سفر نہیں کریں گے۔ بی سی سی آئی کی میڈیکل ٹیم نے انہیں بائیں گھٹنے کی مکمل صحت یابی تک مقابلہ جاتی کرکٹ سے دور رہنے کا مشورہ دیا ہے۔ ان کی جگہ ابھی کسی کھلاڑی کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ بمراہ نے 16 جولائی کو کارڈف میں انگلینڈ کے خلاف دوسرے ایک روزہ میچ کے بعد سے کوئی مقابلہ نہیں کھیلا۔ لارڈز میں کھیلے گئے آخری ون ڈے سے بھی وہ فیلڈنگ کے دوران گھٹنے پر لگنے والی چوٹ کے باعث باہر ہو گئے تھے۔ ذرائع کے مطابق انگلینڈ سیریز کے اختتام کے بعد بی سی سی آئی کی طویل مدتی فٹنس منصوبہ بندی کے تحت بمراہ کے گھٹنے میں انجکشن لگایا گیا تھا۔ وہ اس ہفتے بنگلورو میں واقع بی سی سی آئی کے سینٹر آف ایکسیلنس پہنچے، جہاں ان کے فٹنس ٹیسٹ کیے گئے۔ میڈیکل ٹیم کی رائے ہے کہ اگر وہ فوری طور پر گیندبازی شروع کرتے ہیں تو چوٹ مزید سنگین ہو سکتی ہے، جس کے نتیجے میں انہیں طویل عرصے تک کرکٹ سے دور رہنا پڑ سکتا ہے۔ بمراہ اس سال مارچ میں بھی آئی پی ایل سے قبل فٹنس جانچ کے لیے سینٹر آف ایکسیلنس گئے تھے۔ انہوں نے آئی پی ایل میں 13 میچ کھیلے، تاہم ممبئی انڈینس کے آخری میچ میں حصہ نہیں لیا تھا۔ ہندوستانی ٹیم پہلے ہی ہرشت رانا (کمر میں اسٹرین)، نتیش کمار ریڈی (کوارڈی سیپس)، واشنگٹن سندر (ہیم اسٹرنگ) اور آکاش دیپ (کمر کی اسٹریس انجری) کی عدم دستیابی سے دوچار ہے۔

’فٹ انڈیا سنڈیز آن سائیکل‘ مہم میں طلبہ نے منشیات کے خلاف مہم کی قیادت سنبھال لی

نئی دہلی، 2 اگست (یو این آئی) لکھنؤ میں میجر دھیان چند نیشنل اسٹیڈیم میں آج مختلف اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طلبہ نشہ مکت بھارت کی تھیم پر مبنی فٹ انڈیا سنڈیز آن سائیکل کے 84 ویں ایڈیشن میں سینکڑوں فٹنس کے شائقین کے ساتھ شامل ہوئے۔ یہاں منعقدہ اس پروگرام کا ایک یادگار لمحہ تب آیا جب سینکڑوں شرکا نے ایک ساتھ مل کر نشہ مکت بھارت کا حلف لیا۔ انہوں نے نشے سے پاک زندگی گزارنے اور اپنے خاندانوں، دوستوں اور برادریوں کو نقصان دہ عادات کے بجائے صحت کا انتخاب کرنے کی ترغیب دینے کے عزم کو دہرایا۔ اس اجتماعی حلف نے اس پیغام کو مزید تقویت دی کہ فٹنس، ڈسپلن اور مثبت طرز زندگی کے انتخاب منشیات سے پاک ہندوستان بنانے میں طاقتور اوزار ہیں۔ حلف کے بعد شرکا نے اسٹیڈیم کے آس پاس طے شدہ راستے پر 5 کلومیٹر کی سائیکلنگ ریلی میں ایک ساتھ حصہ لیا۔ دوسری طرف منڈے میں یوگا سیشن، رسہ کشی جیسے کھیلوں، میوزیکل پرفارمنس اور تفریحی سرگرمیاں بھی لوگوں کو متوجہ کرتی رہیں۔ راہگیری فاؤنڈیشن کے ایک فکر انگیز نکڑ ناٹک نے اسٹریٹ تھیٹر کے ذریعے مہم کے منشیات مخالف پیغام کو مزید آگے بڑھایا، جس میں ہجوم نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔ اس پروگرام میں 2026 ایشین انڈر 23 ایتھلیٹکس چیمپئن شپ کی سلور میڈلسٹ سنیہا کو فٹ انڈیا چیمپئن کے طور پر نوازا گیا۔ ساتھ ہی فٹنس اور نوجوانوں کی شرکت کو فروغ دینے میں تعاون کے لیے آلوک کمار مشرا (جوائنٹ سیکریٹری، ایسوسی ایشن آف انڈین یونیورسٹیز)، ڈاکٹر رویندر سروال (نیتاجی سبھاش یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی)، ڈاکٹر سومیت طلاوت (اسسٹنٹ پروفیسر، دہلی یونیورسٹی)، سوامی تی (اتھلیٹ اور فٹنس ایکسپرٹ، فٹ انڈیا ایمبیسیڈر) اور سپنا گولا (سرٹیفائیڈ فٹنس اور نیوٹریشن کوچ) کو بھی فٹ انڈیا چیمپئن کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔

سری نگر میں ڈی پی ورلڈ انڈیا چیمپئن شپ کی ٹرافی کی رونمائی، جموں و کشمیر اوپن کا آغاز منگل سے ہوگا

سری نگر، 2 اگست (یو این آئی) سری نگر میں اتوار کو ڈی پی ورلڈ انڈیا چیمپئن شپ لوٹس ٹرافی کی رونمائی کی گئی، جس کے ساتھ ہی پروفیشنل گولف ٹور آف انڈیا (پی جی ٹی آئی) کے سیزن کے دوسرے مرحلے کا آغاز ہوا۔ یہ ایونٹ بھارتی پیشہ ورانہ گولف میں جموں و کشمیر کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو بھی اجاگر کرتا ہے۔ جموں و کشمیر اوپن کا انعقاد حکومت جموں و کشمیر کے محکمہ سیاحت کے اشتراک سے رائل اسپرنگس گالف کورس میں کیا جا رہا ہے۔ یہ ٹورنامنٹ 4 سے 7 اگست تک کھیلا جائے گا، جس میں 132 گولفرز حصہ لیں گے، جن میں موجودہ آرڈر آف میرٹ کے سرکردہ کھلاڑی اور سابق چیمپئن بھی شامل ہیں۔ ٹورنامنٹ میں بھارت کے معروف گولفرز، جن میں سچنگ کنور، ویر اہلاوت، اوم پرکاش چوہان، منو گندس، دفاعی چیمپئن شوریہ بھٹاچاریہ اور انگد چیما شامل ہیں، اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے۔ میڈیا بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر امندیپ جوہل نے بتایا کہ اس ٹورنامنٹ کی مجموعی انعامی رقم ایک کروڑ روپے رکھی گئی ہے، جو جموں و کشمیر میں گزشتہ مرتبہ منعقدہ ایونٹ کی 50 لاکھ روپے کی انعامی رقم سے دوگنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چار روزہ مقابلوں میں 15 سے زائد غیر ملکی گولفرز بھی شرکت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ”ہم سب ایک شاندار مقابلے کے منتظر ہیں اور توقع ہے کہ یہ ٹورنامنٹ انتہائی دلچسپ ثابت ہوگا۔“ رائل اسپرنگس گولف کورس کو ایشیا کے خوبصورت ترین گولف کورسز میں شمار کیا جاتا ہے۔

میسی کی واپسی، کیز میرو کے خود ساختہ گول سے انٹر میامی کا میچ برابر

میامی، 2 اگست (یو این آئی) ارجنٹائن کے اسٹار فٹبالر لیونل میسی عالمی کپ فائنل میں شکست کے بعد پہلی بار میدان میں اترے، تاہم انٹر میامی اور کولمبس کریو کے درمیان میجر لیگ ساکر کا مقابلہ 2-2 سے برابر رہا۔ میسی 53 ویں منٹ میں متبادل کھلاڑی کے طور پر میدان میں آئے، جہاں گھریلو شائقین نے ان کا زبردست استقبال کیا۔ انہوں نے چند اچھے مواقع بنائے، لیکن کوئی گول نہ کر سکے۔ انٹر میامی کو ابتدائی برتری لوئس سواریز کے شاندار لانگ رینج شاٹ سے ملی، جبکہ ٹوماس ایولن نے ہیڈر کے ذریعے ٹیم کو دوبارہ برتری دلائی۔ تاہم جولائی میں مانچسٹر یونائیٹڈ سے انٹر میامی میں شامل ہونے والے برازیلی مڈفیلڈر کیز میرو نے ایک کراس روکنے کی کوشش میں غلطی سے گیند اپنی ہی ٹیم کے جال میں پہنچا دی، جس سے کولمبس کریو کو برابری کا گول مل گیا۔ بعد ازاں برائس میفنڈرز نے اپنے ڈیبیو میچ کے 84 ویں منٹ میں فری کک پر گول کرکے کولمبس کریو کو 2-2 کی برابری دلا دی۔ انجری ٹائم میں میسی کے پاس فاتحانہ گول کے دو مواقع آئے، لیکن وہ انہیں گول میں تبدیل نہ کر سکے۔

جی سی سی نے مردم شماری 2027 میں عوامی تعاون بڑھانے پر زور دیا

سرینگر، 2 اگست سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: گروپ آف کنسرنڈ سٹیزنز، جموں و کشمیر (جی سی سی) نے مردم شماری 2027 کے عمل کو کامیاب بنانے کے لیے عوام سے بھرپور تعاون کی اپیل کرتے ہوئے حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ اس عمل کی مؤثر نگرانی کو یقینی بنائے اور مختلف مراحل میں ہونے والی پیش رفت کی تفصیلات عوامی سطح پر جاری کرے۔ آج یہاں جاری ایک بیان میں جی سی سی نے کہا کہ دستیاب اطلاعات کے مطابق مردم شماری کے تحت مکانات کی فہرست سازی کا مرحلہ ”100 فیصد ڈیجیٹل ڈیٹا جمع آوری“ کے ساتھ مکمل ہو چکا ہے، جبکہ برفباری یا موسم سرما میں ناقابل رسائی علاقوں میں آبادی کی گنتی ستمبر 2026 میں کی جائے گی۔ گروپ نے مطالبہ کیا کہ مردم شماری کے مختلف مراحل میں ہونے والی پیش رفت کی تفصیلی اور علاقہ وار معلومات عوام کے سامنے رکھی جائیں تاکہ جہاں ضرورت ہو وہاں بروقت توجہ دی جا سکے۔ بیان میں کہا گیا کہ بعض علاقوں سے ایسی شکایات موصول ہوئی ہیں کہ کچھ مکانات مردم شماری کے عمل سے رہ گئے ہیں یا ان کا اندراج درست طریقے سے نہیں کیا گیا۔ جی سی سی نے نشاندہی کی کہ اس مرتبہ مردم شماری کے فارم میں گزشتہ مردم شماری کے مقابلے میں کئی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ مثال کے طور پر پہلے مکانات کو ”پکا، کچا یا جزوی پکا/کچا“ کے زمرے میں رکھا جاتا تھا جبکہ اب ان کی درجہ بندی ”اچھی حالت، قابلِ رہائش اور خستہ حال“ کے طور پر کی جا رہی ہے۔ اسی طرح پہلے رہائشی معلومات 10 عنوانات کے تحت 33 خانوں میں درج کی جاتی تھیں، جبکہ اب انہیں صرف دو حصوں، یعنی مکان کی شناخت اور خاندانی ساخت، تک محدود کر دیا گیا ہے۔ گروپ نے کہا کہ ان تبدیلیوں کے پیش نظر مردم شماری کے عملے اور شمار کنندگان کی مزید تربیت ناگزیر ہے، جبکہ نگرانی کے نظام کو بھی مضبوط بنایا جانا چاہیے تاکہ کسی بھی قسم کی کوتاہی، رہ جانے والے اندراجات یا ایک ہی مکان یا خاندان کے دوہری اندراج جیسے مسائل سے بچا جا سکے۔ جی سی سی نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اس حقیقت کو مدنظر رکھیں کہ مردم شماری ملک کا ایک نہایت اہم قومی ڈیٹا بیس ہے۔

وینس ولیمز اور الیگزینڈرا ایلا کینیڈا اوپن میں ایکشن میں نظر آئیں گی

ٹورنٹو، 2 اگست (یو این آئی) امریکہ کی تجربہ کار ٹینس اسٹار وینس ولیمز اور فلپائن کی الیگزینڈرا ایلا کینیڈا اوپن ڈبلیو ٹی اے 1000 ٹورنامنٹ میں اپنی مہم کا آغاز کریں گی۔ 46 سالہ وینس ولیمز وائلڈ کارڈ کے ذریعے ٹورنامنٹ میں شریک ہو رہی ہیں اور پہلے راؤنڈ میں ازبکستان کی کامیلا راخیمووا کا مقابلہ کریں گی۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

سرینگر ٹائمز

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR,
Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781
E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781